

لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ

THE LAODICEAN CHURCH AGE

اب، اُس نے اسے کبھی ختم نہیں کیا۔ میں نے کہا، ”مجھے اپنی شادی میں دیر ہوئی..... اور تھوڑی دیر ہی سے میں پیدا ہوا، اور میری شادی میں بھی تھوڑی دیر ہوئی، کاش اسی طرح میرا جنازہ بھی دیر سے ہو!“ یہی ایک چیز ہے جس کیلئے میں واقعی، واقعی لیٹ ہونا چاہتا ہوں۔

(2) نہیں، یہ گھر میں فون کا لڑتھی، اور میں بالکل، بچ نہ سکا۔ اور پھر میری بیوی کے بعد وہ جلدی چلے گئے، اور میرے بہت سے کام تھے۔ اور ابھی اندر داخل ہوئے، تو لوگ مختلف جگہوں پر، دُعا کر رہے تھے؛ اور ایک بھائی کیلئے خُداوند کا مکاشفہ نازل ہوا؛ اور بیمار، بہن پیچھے کھڑی ہوئی تھی؛ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے، یہ بس چلتے جانا ہے، چلتے جاؤ، چلتے جاؤ، چلتے جاؤ۔ اور یہاں تک کہ میں اپنے دوستوں میں سے کچھ کیساتھ ہاتھ بھی نہیں ملا پایا جو رجورجیا اور مختلف جگہوں سے، اور کینڈا سے یہاں آئے ہیں۔ میں آپ سے ہاتھ نہ ملانے پر بہت رُحسوس کرتا ہوں۔

(3) اور، ویسے، آج رات فریڈ، فریڈ، سو تھمیں کہاں ہے؟ فریڈ، تمہیں یاد ہے اُس وقت جب تم نے مجھے کینڈا سے بلایا تھا، اور آتے ہوئے، میں نے تمہیں بتایا تھا کہ کار میں مت آنا؟ بحر حال کسی بھی طرح، تم آئے؛ اور یوں، ایک خطرناک حادثہ ہوا،..... اور تمہاری کار تباہ ہوگئی، اور یوں اس نے اپنی بیوی، اور گھرانے کو مار ڈالا، اور اسکی اپنی ناک ٹوٹ گئی تھی، اور ان سب کو ہسپتال میں ڈال دیا گیا۔

(4) تھوڑی دیر پہلے جب میں یہاں سے نکل رہا تھا، ٹھیک دو پہر کا وقت تھا، بھائی بن وہاں کھڑا ہوا تھا، اور میرے پاس آیا۔ اور روزیلا وہاں آئی، اور اُس نے کہا، ”میں گھر جا رہی ہوں۔“

میں نے کہا، ”روزیلا!“

اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، کیا بات ہے؟“

میں نے کہا، ”مجھے اس کے متعلق حقیقتاً مذاق سا لگا ہے۔“ سمجھے؟

میں نے کہا، ”کچھ ہونے والا ہے؟“

میں نے کہا، ”میں نہیں جانتا۔ لیکن مجھے ایسا لگتا ہے، کہ کسی چیز نے مجھے آگاہ کیا ہے۔“

(5) اُس نے کچھ منٹ پہلے مجھے بلایا تھا، اُس کے ساتھ ایک حادثہ ہوا تھا، اور کوئی خراش تک نہیں آئی تھی، کیونکہ یہ خُداوند کا ہاتھ تھا۔ اُسکی گاڑی پھسل گئی تھی (کیونکہ شمال میں چاروں طرف برف پڑی ہوتی ہے)۔ وہ انڈیا ناپولس میں پھسلی، اور یوں پھسلتی ہوئی بہت تیزی سے سڑک پر آگئی۔ اور وہ چلا اُٹھی، ”اے خُداوند، میری مدد کر!“، کار ایک بار دوبارہ اس طرح سے گھومی، اور واپس آئی اور ٹھیک اپنی لائن میں چلی گئی، اور ٹھیک چلنا شروع کر دیا۔ وہ سڑک پر چلی گئی، اور اُس نے کہا، ”مائی، مائی، میں اس مصیبت سے باہر نکلنے کیلئے کس قدر شکر گزار ہوں، کیونکہ ٹھیک اُس ٹریک پر دوسری کاریں، اُڑتی ہوئی آرہی تھیں۔“ وہ سڑک پر گئی، اور پھر وہ وہاں پر رُک گئی..... میرا خیال ہے، کچھ لینے کو، وہ وہاں رُک گئی تاکہ اپنے لیے کوئی کا کپ یا کوئی اور چیز لے۔ اور اس سے پہلے کہ وہ اُس کار سے باہر نکلتی، کہ ایک کار آ کر اُس کے پیچھے ٹکرا گئی، اور اُس کے پیچھے ایک اور آ کر ٹکرا گئی، اور اُس کے پیچھے ایک اور آ کر ٹکرا گئی، اور وہ سب وہاں ڈھیر ہو گئیں۔ لیکن بتایا کہ اُسے تھوڑا سا جھکا لگا تھا، لیکن بہت بُرا نہیں لگا تھا، اور وہ خُداوند کا شکر یہ ادا کرنا چاہتی ہے، اسیلے بلایا کہ کلیسیا کو بتایا جائے خُداوند کا شکر ہے کہ اُسکو کوئی خراش یا چوٹ نہیں لگی، اُس نے کلیسیا سے درخواست کی ہے کہ مسلسل دُعا کی جائے تاکہ وہ گھر پہنچ جائے۔ دیکھیں، اُس نے حال ہی میں اپنا لائسنس حاصل کیا ہے، وہ نئی نئی ڈرائیور بنی ہے۔ لہذا، میں نہایت شکر گزار ہوں۔

(6) لیکن یہ ہمیشہ ادائیگی ہوتی ہے تاکہ خُداوند کی انتباہ کو لیا جائے۔ کہا، ”خیر،“ اُس نے کہا، ”اب مجھے ایک دن کے کام کو کھونا پڑیگا۔“ ایک دن کا کام کیا ہے؟ دیکھیں، کار کے پچھلے حصے کو ٹھیک کرانے سے بڑھ کر قیمت ہے۔ پس یہ آپ کو۔ کو بہترین بنانا ہے..... تاکہ خُداوند کے ساتھ قائم رہیں۔ کیا یہ دُرست نہیں ہے؟ اگر وہ ہمیں کوئی بات بتاتا ہے، تو ہمارے لیے بہتر ہے کہ اُس کے ساتھ قائم رہیں۔ کیونکہ وہ ہمیشہ دُرست ہے۔ کیا وہ نہیں ہے؟ ہمیشہ دُرست ہے!

(7) اب، اوہ، کیسے یہ ایک..... شاندار ہفتہ رہا ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ اس شاندار ہفتے کیلئے آپ لوگوں کیلئے اور خُدا کیلئے میں کیسے اظہار کروں۔ میں نے اپنی زندگی میں جو منادی کی ہے یہ آٹھ دن اُن میں سے بہت ہی خوشگوار ہیں۔ یہ سچ ہے۔ میں نے۔ نے خُداوند اور اُس کی شفقت اور رحمت کے متعلق بہت کچھ سیکھا ہے، اور وہ سب کچھ جو اُس نے ہمارے لیے کیا ہے، اور اُس کی روح کو واپس کلیسیا میں کام کرتے دیکھا ہے۔ اور میں یہ دیکھ کر خوش ہوں کہ نعمتوں نے کلیسیا میں واپس

دوبارہ کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ سمجھے؟

(8) اب، ایک بار، جیسے ہی آپ دُور ہوتے ہیں، تو ایسا لگتا ہے جیسے کوئی واقعی اندر داخل ہو جائیگا، اور بس۔ بس اس کو آلودہ کر دیگا، آپ جانتے ہیں، وہ کوئی اور کام کرنا شروع کر دیگے۔ اور جب آپ ان نعمتوں کی قدر نہیں کرتے، تو خُدا آپ کی قدر نہیں کریگا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ آپ کو وہ اسلئے ملی ہیں کہ انھیں دُرست استعمال کیا جائے۔ اور، ہم اسے اس طرح چاہتے ہیں کہ یہ ترتیب میں ہوں، جب لوگ غیر زبانی بول رہے ہوتے ہیں۔ نہ کہ بس حوالہ دیا جا رہا ہوتا ہے، بلکہ کچھ بتایا جا رہا ہوتا ہے کہ کچھ وقوع پذیر ہونے والا ہے۔ اور اگر آپ اس کا واقعی احترام کریں گے، تو یہ شروع ہو جائیگا..... اور اگر کوئی کلیسیا میں ترتیب سے باہر نکلتا ہے، تو رُوح القدس فوراً یہ بیان کر دیگا اور انھیں بتا دیگا کہ وہ کون ہے۔ اور یوں، لوگ۔ لوگ ملا مت محسوس کرتے ہوئے مذبح پر چلے جائیں گے۔ اسی مقصد کیلئے یہ نعمتیں ہیں۔

(9) اور ہمارے پاسٹر صاحب، بھائی نیول کو دیکھیں، وہ شرمیلا، اور پُرانی قسم کا لڑکا تھا۔ اور میں آپ کو بتاتا ہوں، وہ ایسا تھا..... جب وہ بپتی کوست کے پاس آیا، تو یوں لگتا تھا کہ جیسے وہ اسکو کبھی پکڑ نہیں پائیگا۔ لیکن اب دیکھیں وہ کھڑا ہوتا ہے اور غیر زبانیوں کا ترجمہ کرتا ہے اور نبوت کرتا ہے، میں آپ کو بتاتا ہوں، وہ طویل راستے سے آیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ ہم اپنے پاسٹر صاحب کیلئے دُعا گو ہیں۔

(10) اور، دیکھیں، نعمتیں کلیسیا میں آنی شروع ہو گئی ہیں۔ ایک اور، پیارا سا بھائی موجود ہے، وہ یہاں ہے، اُسکو..... ہمیں کہیں ہونا چاہیے۔ میرا خیال ہے وہ موجود ہے، کیونکہ وہ ہمیشہ ہوتا ہے۔ وہ نہایت فروتن شخص ہے، جو چرچ میں ٹرسٹیوں میں سے ہوا کرتے تھے، بھائی ہیگن بوٹھم، جو ایک بیش قیمت اور خُدا پرست انسان ہے۔ اور دیکھیں اس نے غیر زبانیوں کی نعمت کو حاصل کیا ہے، کیا کبھی کسی نے سوچا تھا کہ بھائی ہیگن بوٹھم ایسا کر پائیگا؟ ایک شرمیلا، اور ہمسامندہ شخص، جو کسی بھی طرح سے، مشہور ہونا نہیں چاہتا تھا، اور پیچھے کھڑا رہتا تھا۔ لیکن، دیکھیں، خُدا اس طرح کے انسان کو لیتا ہے اور اسے استعمال کرتا ہے، کیونکہ ایسا شخص، پہلے مقام پر ہی ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتا۔ اگر وہ ایسا کرنا چاہے، تو پھر وہ شو شا والی شرٹ پہن کر آتا ہے۔ جب وہ آتا ہے تو وہ اس طرح کا کام کرنا نہیں چاہتا، تو پھر خُدا اسے استعمال کرتا ہے۔

(11) جو نی یہاں موجود ہے، وہ یہاں ہے..... اوہ، وہ مجھ سے خدمت میں تھوڑا سا پیچھے ہے۔

(12) میں یہ کہونگا، میں نے بہت سارے لوگوں کو غیر زبانیں بولتے سنا ہے۔ اور میرا خیال ہے یہ سب خدا کی طرف سے ہے، کیونکہ کہیں بھی، آپ کسی کیلئے اسکے معنی کے بغیر کوئی آواز نہیں نکال سکتے۔ بائبل بیان کرتی ہے، ”کوئی بھی آواز بے معنی نہیں ہے،“ اس کا مطلب ہے کوئی آواز ایسی نہیں جسکے کوئی معنی نہ ہوں۔ اور آپ کسی بھی قسم کی بات نہیں کر سکتے جب تک کہ اُس کا کچھ نہ کچھ مطلب نہیں ہوتا۔ میں اکثر حیران ہوں کہ یہ کس طرح ہوا جب میں افریقہ پہنچا اور میں نے اُن تمام آوازوں کو سنا، اور میں نے معلوم کیا کہ یہ کسی شخص کی آواز تھی۔ بعض اوقات یہ فرشتوں جیسی آواز معلوم ہوتی ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔

(13) لیکن جُو نی جیکسن، ایک شرمیلا، پسماندہ، اور تھوڑا ڈرپوک سا تھا، جو میٹھو ڈسٹ چرچ کا ایک دیہاتی مناد تھا، جو کہ۔ کہ الزبتھ کے گرد، انڈیانا، جنگل کے پیچھے واقع ہے۔ خاموش رہتا تھا، کچھ نہیں کہتا تھا، پیچھے بیٹھا رہتا تھا، ایسا لگتا تھا جیسے وہ..... بعض اوقات میں دیکھتا تھا، اور میں چاہتا کہ اسے پکڑوں، اور اسے ہلاوں، اور کہوں، ”جُو نی، کچھ تو کہو، دیکھیں، وہ وہاں بیٹھا میری طرف اس طرح دیکھتا رہتا تھا۔“

(14) ہم جنگل میں درخت کے تنے پر بیٹھے ہوئے تھے، اور وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا اور کہا، ”ٹھیک ہے،..... میرا خیال ہے..... یہ ٹھیک ہے۔“

(15) میں نے کہا، ”اوہ، جُو نی، مجھے۔ مجھے محسوس ہوتا ہے اور یہ بات تم سے کہنی ہے، تم سمجھے۔ تم۔ تم میرے لیے بہت ہی سُست ہو، سمجھے۔“ لیکن خدا نے اسے غیر زبانوں میں بولنے کی نعمت عطا کی ہوئی ہے: میں نے اپنی پوری زندگی میں اس سے زیادہ واضح زبان کبھی نہیں سنی۔ سمجھے؟

(16) کلیسیا میں خدا کو دیکھیں۔ دیکھیں وہ عورت جو آج صبح بولی دوسری عورت کو نہیں جانتی تھی؟

اور ایک دوسری کو نہیں جانتی تھی، اور اس ایک نے، جس آواز میں یہ کہا: جب اس کا ترجمہ ہوا، تو یہ بالکل ویسی ہی آواز تھی، عرفِ علت، علامات؛ بالکل ویسے ہی تھے، لگ رہا تھا جیسے وہی آواز واپس آرہی تھی۔ اور کلیسیا کیلئے، پیغامِ کامل تھا۔ دیکھیں یہ کس طرح ہے؟ اب، ہمیں خدا کے شکر گزار ہونا چاہیے۔ اب، اپنا سینہ چوڑا نہ کریں۔ اگر آپ کرتے ہیں، تو آپ خود کو برباد کر لینگے، اور شیطان آپ کو پکڑ لیگا۔ صرف فروتن بنیں؛ اور کہیں، ”اے خداوند، مجھے پیچھے چھپائے رکھ، اور وقت سے پہلے مجھے کبھی کھڑا نہ ہونے دینا۔“

(17) خُدا آپ کو ترتیب سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں دیگا۔ اگر کبھی کبھار، آپ کرتے ہیں، تو اس سے۔ سے فرق نہیں پڑیگا۔ کیونکہ، اگر آپ کرتے ہیں، تو پاسٹر آپ کو بتائیگا۔ دیکھیں، اُس۔ اُس وقت نعمتیں استعمال نہ ہوں جب آپ..... جب آپ منادی کر رہے ہوتے ہیں۔ عام طور پر، نعمتیں کلیسیا میں اچھے کام کرنے کیلئے ہوتی ہیں، اور یوں آپ کو اگلی عبادت سے پہلے ایک طویل وقت مل جائیگا؛ آپ دیکھیں، خُداوند کو اپنے ساتھ کام کرنے دیں، اس وجہ سے اس حصے پر یہ اس میں مداخلت نہیں کریگا۔ اب، جس دوران ہم جماعت میں ہوتے ہیں، تو بعض اوقات تھوڑی دیر کیلئے آپ کو اپنے آپ پر قابو رکھنا پڑتا ہے۔ لیکن اگر خُدا کسی کو کوئی پیغام دیتا ہے، یا کچھ اور تو وہ اُسے لائے، دیکھیں، صرف اُس پر چھوڑ دیں، اور یہ بائبل کی تعلیم کے مطابق کریں۔ اور ہو سکتا ہے کہ بھائی نیول ان باتوں پر تعلیم دیں، پس ہم یہ کرنے کی کوشش کریں گے۔ اور جیسے ہی ہم یہ کریں گے تو میں بھائی کی مدد کرنے کی کوشش کروں گا، دونوں ایک ساتھ مل کر یہ کریں گے، تاکہ اسے سامنے لایا جائے اور آپ کو دکھایا جائے کہ اسے کیسے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(18) میرے پولش بھائی، کیا آپ بہتر محسوس کر رہے ہیں؟ یٹھیک ہے۔ اوہ، کیسے خُداوند نے اس کو برکت بخشی! آٹھ سال پہلے، اُسے بتایا گیا کہ کوئی بات وقوع پذیر ہونے جا رہی ہے۔ وہ مکمل طور پر اُلجھن میں پھنسا ہوا تھا، اور ایک حقیقی کڑتلیشی تھا۔ ایک روز، خُداوند نے بتایا، ”ایک شخص آرہا ہے، اُسکے سیاہ بال اور بھوری آنکھیں ہیں، اور بھاری بھر کم ہے۔ اُس سے منہ نہ موڑنا، میں اُسکو تیرے پاس بھیج رہا ہوں۔“ میں نے ایک حوالہ نکالا بالکل وہی جہاں وہ اُلجھن میں پھنسا ہوا تھا، اور اُسے کاغذ کے ایک ٹکڑے پر لکھ لیا اور اُسے وہاں رکھ دیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ آگیا۔ میری بیوی نے بتایا، ”باہر ایک شخص ہے جو آپ سے ملنا چاہتا ہے۔“ میں نے کہا، ”یہی وہ ہے، اسے اندر بلاؤ۔“

(19) اور۔ اور اُس نے مجھے بتایا جو اُس کو..... رُوح القدس کی تحریک کے تحت کہا گیا تھا۔ کیسے وہ اپنے لوگوں کے بیچ، ہمیشہ ایمان رکھتا تھا اور پیغام کیساتھ قائم تھا، اور وغیرہ وغیرہ؛ یہاں تک کہ تنقید کا نشانہ بھی بنا، لیکن تو بھی وہ کلام کے ساتھ کھڑا رہا۔ کہا، کچھ عرصہ پہلے، عبادت میں، میں نے اس سے کلام کیا تھا اور اس کا نام پکارا تھا۔ میں نے وہ نام کیسے پکارا، میں نہیں جانتا۔ عبادت میں۔ میں خُدا نے بتایا، مجھے اُس کے سچے کرنے پڑے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُس نے بتایا وہ ایک بچے کو اپنے کندھے پر

اُٹھائے ہوئے تھا اور اُسکے چہرے پر کچھ پھوٹا ہوا تھا، اور کہا کہ وہ چھوٹا بچہ بالکل مکمل طور صاف ستھرا ہو گیا تھا۔ اور کیسے خُداوند نے.....

(20) اور میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، اب تمہیں اس چیز کی ضرورت ہے کہ چرچ جاؤ اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لو۔“

(21) کچھ عرصہ پہلے میں پہاڑ کی چوٹی پر اس سے ملا، وہ آیا، اور یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیا۔ اب وہ پوری طرح سے مطمئن ہے، اچھا محسوس کر رہا ہے، اور گھر لوٹ گیا ہے۔ میں امید کرتا ہوں انہی دنوں میں سے کسی دن وہ پولینڈ، اور جرمنی، اور پھر، اُن مقامات میں جو وہاں ہیں میرا ترجمہ کریگا۔ میرے بھائی، خُداوند آپ کو برکت دے۔

(22) ہمارا خُداوند بہت عظیم اور جلالی کام کرتا ہے! صرف اُسکی۔ اُسکی بھلائی پر توجہ دیں، کیسے مشرق، مغرب، شمال، جنوب سے، وہ اپنے پیارے بچوں کی رہنمائی کر رہا ہے؛ جو ساتھ مل کر، نکل رہے ہیں، اور جنبش کر رہے ہیں۔ اور بہت کچھ کہنے کو ہے!

(23) اب، اگلے اتوار کی رات کو، مت بھولیں، اگر ہمارے خُداوند کی مرضی ہوئی، تو اگلے اتوار کی رات کو، ہم ایک..... بلکہ، اگلے اتوار کی صبح، ہم ایک شفاعتِ عبادت کا انعقاد کریں گے۔ اس کی وجہ ہے کہ میں نے ایسا کہا ہے، آپ دیکھیں، اسلئے کہ اتوار کی صبح بہت سارے ہوتے ہیں لہذا میں واپس اتوار کی رات کو پھر عبادت لوں گا۔ لیکن اگر میں اُن تمام لوگوں کو اتوار کی صبح فارغ کردوں، تو اچھا ہے، ٹھیک ہے۔

(24) بدھ کی رات میڈویک دعائیہ عبادت ہے۔ اب، آپ لوگ جنکے کے گھر ارد گرد ہیں، آپ لوگ جو یہاں، دُعائیہ عبادت میں جمع ہوتے ہیں۔ دیکھیں، اسکو مت کھویں، ٹھیک اس میں شرکت کریں۔ دُعا کریں، اور خُدا کی قربت کو ڈھونڈیں۔ کبھی بھی اپنے درمیان تعصب کو نہ آنے دیں۔ قائم رہیں..... کیونکہ جھوٹ کو قبول کرنے کیلئے یہ بہت حقیقی لگتا ہے، دیکھیں، کبھی بھی غلط سمت نہ جائیں۔ ٹھیک کھڑے رہیں۔

(25) میں نے ایک جانی پہچانی ”آمین“ کو سُنا ہے جسے میں کئی سالوں سے سُن رہا ہوں، اور یہ بھائی رسل کریچ ہیں۔ انھوں نے مجھے بتایا کہ ایک رات بیٹی نے غیر زبانی بولیں تھیں۔ بیٹی، تم کہاں ہو؟ پیاری، تم یہاں ہو؟ جی ہاں، میرے خُدا ایا، میں نے اس لڑکی کو دیکھا تھا مگر میں اسے یوں جانتا

نہیں تھا۔ لیکن میرا خیال ہے کہ میں نے اس بچی کو اپنی بانہوں میں اٹھایا تھا اور اسکو خداوند کیلئے، ٹھیک یہاں مخصوص کیا تھا۔ ”اور اب وہ نوجوان عورت ہے،“ میڈا نے بتایا تھا، ”اب ایک نوجوان، خوبصورت، جوان ٹین ایئر لڑکی ہے،“ اور رُوح القدس کی قوت سے لبریز ہے، اور غیر زبانیں بولتی ہے..... رسیل، آپ ایک امیر آدمی ہیں۔ جی ہاں، آپ ہیں۔

(26) بہن کر بیچ کہاں ہیں؟ میں نے اُسے نہیں دیکھا۔ کیا وہ یہاں ارد گرد موجود ہیں؟ وہاں پیچھے ہیں۔ اوہ، بہن کر بیچ، میں کس قدر شکر گزار ہوں کہ خدا نے آپکو اس طرح کی بچی بخشی ہے، کیا، آپ محسوس نہیں کرتی یہ کس قدر۔ کس قدر شکرگزاری کی بات ہے۔ آپ جانتے ہیں، عمر کے اس حصے میں کم عمر لڑکیاں ہنسی مذاق کرتی ہیں اور ان ہی کاموں میں آگے بڑھتی جاتی ہیں، اور لڑکوں کے بہودہ گروہ کے ساتھ چلتی پھرتی ہیں، جنکے بال بطح کی طرح کٹے ہوتے ہیں اور اسی طرح کے، اور کام وغیرہ کرتے ہیں؛ لیکن یہ بچی رُوح القدس کی قوت سے معمور ہے، اور یہاں غیر زبانیں بولتی ہے۔ اوہ، میرے خدا!

(27) ہوں! آج رات کتنے ایسے آدمی ہیں، جو بپتی کاٹل مناد ہیں، جنہوں نے اپنی پوری زندگی صرف کردی ہے وہ اپنی کم عمر لڑکیوں کو دیکھ سکتے ہیں، جو پارٹی میں جاتی ہیں، اور روک اینڈ رول کرتی ہیں۔

(28) بس۔ صرف اسکی قدر کریں، بھائی صاحب۔ مجھے معلوم ہے آپ انٹراسٹیٹ میں کیا کام کرتے ہیں، میں نے بھی وہ کام کیا ہے، دن بھر سخت کام ہوتا ہے، مگر، بھائی صاحب..... ان بچوں کی پرورش کریں۔ لیکن یاد رکھیں، خدا وفادار ہے، وہ اجر دیتا ہے۔ جی ہاں، یقیناً! ”لکھا ہے بدلہ میں دو نگا۔“

(29) پیٹی، خدا آپکو برکت دے۔ پیاری، میں۔ میں نے تمہیں دیکھا تھا لیکن میں تمہیں جانتا نہیں تھا، لیکن پیاری بیٹی، یہ سیدھا راستہ کبھی نہ چھوڑنا۔ اور نہ کبھی شیطان کو۔ کو اپنی زندگی میں، ایک سنہری سیب لانے دینا، کیونکہ وہ ایک لیموں ہوگا، سمجھے۔ اُس چیز کو نکال دینا اور اُس کو چھوڑ دینا۔ اپنی نگاہیں ٹھیک مسیح پر، اور ٹھیک صلیب پر لگائے رکھنا۔ اور آگے بڑھتی جانا، کیونکہ وقت قریب ہے۔ سمجھے؟

(30) نصیحت کی بہت ساری باتیں میں کہہ سکتا ہوں، جو خدا کی برکات ہیں۔ میرا خیال ہے، کہ بہت سارے لوگوں سے میں نہیں مل پایا، اور اس پورے ہفتے میں پچاس لوگوں کیلئے بھی دعا

نہیں کر پایا، اور اندر اور باہر، اور ہنگامی حالات میں کیا کچھ ہوا، اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ میں مطالعہ میں مصروف تھا۔ لیکن اب، اگلے اتوار، خُداوند کی مرضی سے، ہم لوگوں کیلئے دُعا کریں گے، اور خُداوند سے التجا کریں گے کہ نیچے اُترے اور ہمیں زبردست قوت بخشے، اور اگلے اتوار کی صبح خود کو ہم پر ظاہر کرے۔

(31) اوہ، مجھے یہ کلیسیائی زمانہ شروع کرنا اچھا نہیں لگ رہا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ یہ اُن میں سے آخری ایک ہے۔ اور اب، اِس میں، سات کلیسیائی زمانوں کا۔ کا اختتام ہونے جا رہا ہے۔ کیا آپ اِس سے لطف اندوز ہوئے؟ [جماعت جواب دیتی ہے، ”آمین!“۔ ایڈیٹر۔] اب، یاد رکھیں، میں یہ آخر میں بھی کہتا ہوں جیسے میں نے شروع میں کہا تھا، کہ بہت ساری باتیں ہو سکتی ہیں۔ بہت ساری باتیں ہو سکتی ہیں جن پر آپ یقیناً میرے ساتھ اختلاف کر سکتے ہیں، لیکن دیکھیں، اُنھیں میرے خلاف پکڑ نہ رکھیں۔ کسی بھی حال میں، مجھ سے پیار کریں، کیونکہ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ آپ کیا کریں گے یا آپ کیا کہیں گے، میں بھی آپ کے متعلق بالکل یہی بات سوچوں گا؛ اگر کوئی، بڑھ کر سوچتا ہے، تو دیکھیں، میں آپ سے بھی بڑھ کر سوچوں گا۔ لیکن میں آپ سے پیار کرتا ہوں، خُدا یہ جانتا ہے، یہاں کوئی ایسا آدمی نہیں ہے لیکن جو یسوع مسیح کا نام لیتا ہے میں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ سمجھے؟

(32) اور میں کبھی بھی کوئی کڑواہٹ اور ناراضگی نہیں چاہتا، اگرچہ ہم یقیناً اختلاف کر سکتے ہیں۔ اگر ہم ایک میز پر بیٹھتے ہیں اور ایک کسی ایک قسَم کی پائی کھاتا ہے، اور دوسرا ایک، کسی دوسری کی قسَم کی کھاتا ہے، تو دیکھیں، وہ اتنا ہی دُست ہے۔ اور جب ایک دوسرے سے رفاقت کرنے آتے ہیں، تو ہم ایک دوسرے سے محبت کریں۔ اور اگر ہم ایسا نہیں کرتے، تو پھر ہمیں ایسا کرنا چاہیے۔ اور اگر..... جب تک ہم ایسا نہیں کرتے تو خُدا میں آگے کبھی نہیں بڑھ پائیں گے۔

(33) اِس بات کو کبھی نہ بھولیں، اِس بات کو مت بھولیں کہ محبت تمام نعمتوں میں سے عظیم نعمت ہے۔ ”اگرچہ میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں، اپنا بدن قربانی کے طور پر جلانے کو دے دوں، اور کل علم کی واقفیت ہو، اور وغیرہ وغیرہ، تو میں کچھ بھی نہیں..... لہذا..... لیکن جب وہ جو کامل ہے، جو کہ محبت ہے.....“ اگر تمام روحانی نعمتیں محبت کے ساتھ جُڑی ہوئی نہیں ہیں، تو یہ سلسلہ قائم نہیں رہیگا۔ اور کوئی بھی دوسری چیز ختم ہو جائیگی، ”لیکن محبت دائمی ہے۔“ دیکھیں، یہ پہلا کرتھوں 13 ہے۔

(34) اب، آج رات، اِس عظیم کلیسیائی زمانہ میں داخل ہو رہے ہیں۔ اوہ، میرے خُدا! اب

دیکھیں، کہ ہمیں (آج رات) سوانوبھی ہو سکتے ہیں۔ اور اب یقیناً میں معذرت چاہتا ہوں کہ ہمارے پاس کافی جگہ نہیں ہے، کہ..... سب بیٹھ پائیں، یا، سب کوششت ملے، ہمارے پاس اتنی جگہ نہیں ہے، اور ہو سکتا ہے کہ کسی دن ہم ایسا کر لینگے۔

(35) لیکن اب میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ آپ مجھ پر ایک مہربانی کریں۔ آپ توجہ دیں، کیونکہ آپ میرے موقف کو دیکھتے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ کسی دن مجھے اس کی کیا قیمت چکانی پڑے گی، کیونکہ وہ گھڑی بالکل قریب ہے۔ سمجھے؟ اب۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ صرف یہ کریں، کہ ہمیشہ میرے لیے دُعا کریں۔ اور یاد رکھیں، میں دیا مندار رہا ہوں جتنا کہ میں جانتا ہوں کہ دیا مندار ہونا چاہیے، سمجھے۔ اور میں سمجھتا ہوں اب میں بچہ نہیں ہوں، میں اکیاون سال کا ہوں۔ میں۔ میں جب تک مجھے..... اور جب تک خدا مجھے بلا نہیں لیتا میں نہیں جاسکتا۔ اور میں اسی طریقے سے جاؤنگا جس طرح سے وہ چاہتا ہے کہ میں جاؤں، اور ایسا ہی ہوگا۔ سمجھے؟ لیکن کسی بھی چیز سے قطع نظر، مجھے دیا مندار ہونا ہے اور سچائی کو بتانا ہے۔ لہذا میں جانتا ہوں کہ یوں بعض اوقات آپ کو تنہا ہی چلنا پڑتا ہے، لیکن جب تک خدا آپ کیساتھ ہے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ سمجھے؟

(36) اب، اس سے پہلے کہ ہم اس عظیم کلیسیائی زمانہ میں داخل ہوں، مجھے اچھا لگتا ہے کہ ایک لمحے کیلئے، ہم دُعا کیلئے دوبارہ کھڑے ہوں۔ اور آپ ملیں جلیں تاکہ بہتر محسوس کریں۔ عبادت کے اختتام پر، یہاں..... کتنے لوگ چاہتے ہیں کہ انھیں خدا کی حضوری میں یاد رکھا جائے؟ صرف خدا کے سامنے اپنے ہاتھ اٹھائیں، ”اے خداوند، زمانہ کے اختتام پر، مجھے یاد رکھنا۔ جب زندگی ختم ہو جائے، تو مجھے یاد رکھنا۔“

(37) ہمارے آسمانی باپ، ہمارے پاس اتنے الفاظ نہیں ہیں کہ زندہ خدا کی حضوری کیلئے اپنی شکرگزاری پیش کر سکیں جو گزشتہ ہفتے سے ہمارے درمیان موجود ہے، اور اُن باتوں کیلئے جو ہم نے تیرے متعلق سیکھی ہیں، کیسے تُو نے ہم پر اپنے آپ کو کوٹھیک وقت پر ظاہر کیا، اور کیسے تُو نے اپنے کلام کو ہمارے لیے سادہ بنایا دیا۔ کس طرح ہم نے تیرا انتظار کیا، کس طرح ہم نے۔ نے اپنے پیار کا اظہار کرنے کی کوشش کی، اور ایسا کرنے میں ناکام رہے، کیونکہ اے خداوند، فانی زبانیں ایسا نہیں کر سکتیں۔ تو بھی..... تُو ہمیں بچا رہا ہے، اور اپنے لیے..... یہاں تک کہ تُو نے اپنے لیے ہمارے اندر بھوک لگا دی ہے۔ کیونکہ کلام میں یہ لکھا ہے، ”مبارک ہیں وہ جو بھوکے ہیں،“ (صرف بھوکے کیلئے،

یہ برکت ہے) ”مبارک ہیں وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں۔“ پھر تُو نے یہ عظیم حوالہ دیا، ”کیونکہ وہ آسودہ ہونگے!“ اب، اے خُداوند، ہم یہ ایمان رکھتے ہیں۔ ہماری کوتاہیوں کو معاف فرما۔

(38) اور آج رات جب ہم..... اس آخری کلیسیائی زمانہ میں داخل ہوتے ہیں، جو کہ لودیکیہ کا ہے، اس سے پیشتر ہم کلام مقدس اور تاریخ کو دیکھ چکے ہیں جو ہمیشہ ٹھیک نقطے پر پہنچی ہے۔ لہذا، اے باپ، ہم اُس نوشتہ سے واقف ہیں جو تیری طرف سے، اس آخری زمانہ کیلئے عظیم نبوت ہے، اور جس طرح دوسرے چھ زمانے رہے ہیں یہ بھی اُسطرح ہوگا۔ اے باپ، اب، ہمیں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو رُوح القدس کو آج رات ہمارے درمیان آنے دے، اور ہم آگے بھی تجھ پر بھروسہ رکھے ہوئے ہیں پس ہمیں برکت دے۔ یسوع کے نام میں۔ آمین۔ تشریف رکھیں۔

(39) اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو جتنی جلدی ہم سے ممکن ہوا..... یہ کتاب تیار کریں گے۔ بھائی لیو اس کو ٹیپ ریکارڈنگ سے اتار رہے ہیں، اور پھر یہ..... مختصر نویسی میں جانی ہے، اور پھر ٹیپ سے اس کو، کتاب کی صورت میں لایا جاتا ہے۔

(40) اور بحرال، روز یلا کی اپنی کتاب بنام، ایک شرابی بچ گیا جلد دستیاب ہوگی۔ آپ سب اُس کی کہانی سے واقف ہیں، کہ کس طرح رُوح القدس نے اُسے عبادت میں بلایا تھا۔ اور وہ ایسی تھی کہ..... چار بڑے بڑے الکوحل اداروں نے اُسے چھوڑ دیا تھا، اور ہسپتالوں کی جانب سے چھوڑ دیا گیا تھا جو شیکاگو میں تھے۔ اور خُداوند یسوع نے، وقت کے ایک ہی لمحے میں، یہ سب کچھ اُس سے نکال کر دُور کر دیا۔ اب وہ جیل سے دوسری جگہوں پر جاتی ہے، اور شرابی لوگوں سے بات چیت کرتی ہے اور وغیرہ وغیرہ، اور لوگوں کو بتاتی ہے کہ کیسے خُدا رہائی دے سکتا ہے۔ اور اُس نے..... اپنی گواہی کے وسیلے، بہت سارے لوگوں کو مسیح کیلئے جیتا ہے۔

(41) اب، پہلا کلیسیائی زمانہ، کیا آپ بتا سکتے ہیں یہ کونسا تھا؟ افسس۔ دوسرا؟ سمرنہ۔ تیسرا؟ پرگمن۔ چوتھا تھا تیرہ۔ پانچواں سردلیس۔ چھٹا؟ فلدفلیہ۔ ساتواں؟ لودیکیہ۔

(42) پہلا زمانہ A.D. 55 اور 170 کے دوران رہا، جو کہ افسس کا تھا۔ سمرنہ، 170 سے 312 تک۔ پرگمن، 312 سے 606 تک۔ تھو تیرہ، 606 سے 520 تک۔ سردلیس، 520 سے 1750 تک، فلدفلیہ، 1720 سے چھ..... 06؛ اب، یہاں سے لودیکیہ کا زمانہ شروع ہوتا ہے، جو

منسلک ہونا ہے، اور گزری رات ہم ذرا منسلک ہونے کے حصے میں گئے تھے۔ اب دیکھیں، آج رات ہم، لودیکیہ کے اختتام کو لیتے ہیں۔

(43) ہمیں یقین ہے کہ لودیکیہ کی کلیسیا کا آغاز A.D. 1906 میں ہوا۔ اور میرا اندازہ ہے..... اب، یاد رکھیں، ”اندازہ ہے“، خاص کر آپ لوگ جو ٹیپ پُرسن رہے ہیں۔ میں نہیں کہتا ایسا ہی ہوگا، بلکہ اندازہ ہے کہ 1977 تک اختتام ہو جائے گا، کلیسیا مکمل طور پر گمراہی میں چلی جائیگی اور اسکو خدا کے منہ سے باہر پھٹک دیا جائیگا۔ اور آمدِ ثانی، یا مسیح کی آمد، کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔ اب دیکھیں، میں اس بات کو ایک سال بھی آگے پیچھے کر سکتا ہوں، میں اس کو بیس سال بھی آگے پیچھے کر سکتا ہوں، اور میں یہ بات ایک سو سال بھی آگے پیچھے کر سکتا ہوں۔ میں نہیں جانتا کہ یہ کب ہونا ہے..... لیکن میں صرف اُس رویا کے مطابق اندازہ لگا رہا ہوں جو اُس نے مجھے دکھائی تھی، اور وقت کو لے رہا ہوں، جس طرح سے یہ آگے بڑھ رہا ہے، میں کہتا ہوں ہو سکتا ہے کہ یہ 33 اور 77 سن کے درمیان واقع ہو جائے۔ کسی۔ کسی بھی صورت میں، یہ عظیم قوم ایک جنگ چھیڑنے جا رہی ہے جو اسے ٹکڑوں میں اُڑا دے گی، سمجھے۔ اب یہ بہت قریب ہے، یہ نہایت ہی قریب ہے۔ میں اندازہ لگا رہا ہوں، اور میں غلط بھی ہو سکتا ہوں۔ کیا سب سمجھ گئے؟ اگر آپ سمجھ گئے ہیں تو پھر، ”آمین“ کہیں۔ [جماعت کہتی ہے، ”آمین!“۔ ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(44) لیکن خداوند نے 1933، 33 میں، مجھے ایک بہت طاقت ور عورت کی روایا دکھائی، اور یہ بات اخبار میں موجود ہے۔ اور کیسے ”روز ویلٹ..... وہ شخص کس طرح دُنیا کو جنگ میں دھکیلے گا۔“ اور کیسے ”میسولینی ایٹھو پیا پر اپنا پہلا حملہ کریگا اور وہ اُس پر قبضہ کریگا، لیکن اُس کا انجام عبرت ناک ہوگا۔“ اور پھر کس طرح ”تین ازم اٹھتے ہیں: ناز ازم، فیز ازم، اور کمیونزم، اور وہ سب کمیونزم میں ضم ہو جائیں گے۔“ یہاں پر کتنے لوگوں کو یاد ہے میں نے یہ کہا تھا..... آپ کھڑے ہوتے ہیں، اور یہ کہتے ہیں، میں نے آپ کو بتایا تھا، ”روس پر نگاہ رکھو! شمال کے بادشاہ، روس پر نگاہ رکھو! شمال کے بادشاہ، روس پر نگاہ رکھو! شمال کے بادشاہ، روس پر نگاہ رکھو!“؟ کتنے لوگوں نے مجھے یوں کہتے ہوئے سنا تھا، اور یہ بار، بار دہرایا گیا تھا۔ آپ پرانے وقت کے لوگ، جو کلیسیا کے ابتدائی حصے میں تھے، اس بات سے واقف ہیں۔ کہ وہاں کھڑے ہو کر، یہ بار بار دہرایا گیا تھا، ”شمال کے بادشاہ، روس پر نگاہ رکھو! توجہ دیں، وہ کیا کریگا، کیونکہ وہ تمام ازم روس میں ضم ہو جائیں گے۔“

(45) پھر میں نے کہا تھا، کہ ”یہ قوم بلا آخر جرمنی کے ساتھ جنگ چھیڑے گی۔ اور جرمنی کنکریٹ کی دیوار تعمیر کرے گا۔“ اور وہ گی نوٹ لائن تھی، اور گیارہ برس قبل، اس سے پیشتر کہ وہ تعمیر ہونا شروع ہوتی گیارہ برس قبل کہا تھا۔ اور میں نے کہا تھا، ”کہ امریکہ کو اُس لائن پر عبرت ناک شکست ہوگی۔“ اُن بھائیوں میں سے کچھ یہاں ہیں جو اُس لائن پر موجود تھے، جیسے کہ بھائی روئے روبرسن اور وہ؛ اُن سے پوچھیں لیں کیا ہوا تھا۔ اُنھوں نے یقیناً ایسا کیا۔ ٹھیک ہے۔ ”لیکن آخر کار،“ میں نے کہا تھا، ”ہم غالب آئیں گے اور جرمنی اور امریکہ کے درمیان جنگ میں فاتح ہم ہی ہوں گے۔“

(46) اب دیکھیں، میں نے کہا تھا، ”پھر اس دور کے بعد، سائنس بہت ترقی کرے گی۔“ اُنھوں نے ایسا ہی کیا، اُنھوں نے اٹاک بم اور سب کچھ بنا لیا ہے۔ میں نے کہا تھا، ”اپنی ترقی کے دوران، وہ ایسی..... کاربنائیں گے جس کی شکل مسلسل انڈھے کی مانند ہوتی جائے گی۔“ اور کیا آپ کو پرانا بڑا ہڈ یاد ہے جو 1933 میں تھا، اور یوں بڑا سا پیچھے نکلا ہوا تھا، اور اُسکے پیچھے اسپیرٹا نیر ہوتا تھا؟ توجہ دیں، دیکھیں اب وہ کیسا ہے: نہایت ہموار ہے، توجہ دیں، جیسے ایک انڈا ہوتا ہے۔ اور میں نے کہا تھا، ”آخر کار وہ ایک ایسی کاربنائیں گے اور وہ اُس میں کوئی اسٹیرنگ ویل نہیں لگائیں گے۔ اور میں نے ایک فیملی کو..... اُس میں، سڑک پر، ایک گلاس ٹوپ کا ر میں جاتے دیکھا، اور بہت بڑی بڑی اور خوبصورت سڑکیں اور کاریں تھیں۔ اور لوگ بیٹھے ہوئے تھے، اور وہ ایک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے، اور کار خود بخود چل رہی تھی، ٹھیک طور پر مُد رہی تھی اور سب کچھ کر رہی تھی۔“ اور اب اُنھوں نے ٹھیک یہ کار حاصل کر لی ہے، یہ ایجاد ہو چکی ہے۔ اُنھوں نے کار کو حاصل کر لیا ہے۔ اور میں نے کہا تھا اس کے بعد، ”اوہ، اس زمانہ میں سائنس بے حد ترقی کرے گی!“

(47) پھر میں نے کہا تھا، ”اسکے بعد میں نے ایک اور چیز دیکھی..... کہ وہ عورتوں کو اجازت دے رہے ہیں عورتوں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ اور دونوں کے ذریعہ، انہی دنوں میں کسی دن وہ غلط شخص کا انتخاب کر لیں گے۔“ اور گزشتہ انتخاب میں آپ نے ایسا ہی کیا۔ یہ عورتوں کے ووٹ تھے جن کی بدولت کینیڈی منتخب ہوا تھا۔ دیکھیں، ہم اس بات سے واقف ہیں، جو دھوکا دہی کی مشینوں اور دوسری چیزوں کے درمیان فکس کیا گیا تھا، اور جسے ایف بی آئی نے فاش کیا تھا۔ اور کیسے کوئی کچھ کر سکتا ہے..... کیوں وہ اس کے خلاف کچھ نہیں کرتے ہیں؟ کیوں اس کے متعلق کچھ نہیں کہتے ہیں؟ آہا! خوفزدہ ہیں کہ کوئی اپنی نوکری کھو دے گا۔ آپ دیکھیں، یہ صرف سیاست کا ایک گروہ

ہے، جو بنیادی طور پر سڑا ہوا ہے۔ یہ بات ہے۔ یقیناً!

(48) کچھ نہیں ہے۔ کچھ نہیں ہے..... کچھ نہیں ہے، مجھے معاف کرنا۔ اس قوم میں نجات نہیں ہے، کسی قوم میں بھی نجات نہیں ہے۔ نجات یسوع مسیح میں ہے اور واحد اسی میں ہے! جی ہاں! یہ سچ ہے۔ اب، میں امریکہ کیلئے شکر گزار ہوں۔ دُنیا میں کسی بھی جگہ رہنے کی نسبت یہاں رہنا میں زیادہ پسند کروں گا، کیونکہ..... یہ کینیڈا اسے باہر ہے۔ کینیڈا اور امریکہ جڑواں ہیں، اور پڑوسی قومیں ہیں، ہم اس بات سے واقف ہیں، خوبصورت مقام ہیں، لیکن مجھے۔ مجھے یقین ہے کہ کوئی بھی جگہ جسکے متعلق مجھے معلوم ہے اُس کی نسبت میں یہاں رہنا زیادہ پسند کروں گا، کیونکہ یہ میرا گھر ہے۔ میں خوش ہوں کہ میں ایک امریکی ہوں، اور اس کیلئے شکر گزار ہوں۔ لیکن میں آپکو بتاتا ہوں، کہ اسکو یقیناً ایک ہنگامی بیداری کی ضرورت ہے، اسے یقیناً ضرورت ہے۔ یہ قوم اسکو حاصل نہیں کر پائیگی! نہیں، جناب۔ یہ قوم دوبارہ نہیں اُٹھ پائے گی! نہیں، جناب۔ یہ قوم ختم ہو گئی ہے! آپکو یاد ہے، پانچ سال پہلے شکاگو میں، یہ بات ٹیپ پر موجود ہے۔ چین، آپ نے اسے حاصل کیا ہے۔ میں نے کہا تھا، ”یا تو یہ لوگ اس سال اس بات کو قبول کر لیں گے، یا یہ مسلسل چھوڑ دیں گے۔“ اور انھوں نے یہ کر لیا ہے، دیکھیں، اور وہ ایسا ہی کرتے رہیں گے جب تک کہ یہ قوم بلا آخر اپنے اختتام کو نہ پہنچ جائے۔

(49) اور ایک طاقت و رعورت اُٹھ کھڑی ہوگی! اب، یاد رکھیں! یہ بات بھی، ٹیپ پر موجود ہے۔ ایک طاقت و رعورت، زور آور رعورت، وہ یا تو پھر صدر ہوگی، یا وہ کیتھولک کلیسیا کی نمائندگی کرنے والی عورت ہوگی (میرا خیال ہے) جو کسی دن یہاں قبضہ کر لے گی اور وہ اس ملک پر حکمرانی کرے گی۔ یہ قوم عورت کی قوم ہے۔ ایک عورت نے اس کا جھنڈا بنایا ہے، اس کا نمبر تیرہ ہے۔ اور یہ ملک، تیرہ ستاروں، تیرہ بیٹوں، اور تیرہ کالونیوں سے شروع ہوا تھا۔ ہر چیز تیرہ میں ہے، اور ٹھیک، تیرہ، تیرہ میں آگے بڑھتا ہے۔ اب اس کے سلور کے ڈالر پر تیرہ ستارے ہیں۔ ہر چیز تیرہ میں ہے۔ اس کا نمبر تیرہ ہے، اور مکاشفہ کے تیروں باب میں ظاہر ہوتا ہے۔ مکمل تیرہ ہے! ہر ایک چیز ”عورت، عورت، عورت، عورت، اور عورت“ میں آگے بڑھ رہی ہے۔ اور اس عورت نے تمام دفاتر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اس نے ہالی ووڈ پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اس نے قوموں پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اس نے دفاتر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ اس نے ہر ایک چیز پر قبضہ کر رکھا ہے، اور مرد کے مساوی حقوق ہیں، مرد کے برابر ووٹ ہیں، مرد کی مانند لگتی ہے، مرد کی مانند شراب نوشی کرتی ہے، اور اسکے علاوہ سب کچھ ہے۔ اور

عورت کی پرستش، کیتھولک کلیسیا کیلئے چار ہے! بحر حال، وہ تو پہلے ہی عورت کی پرستش کر رہے ہیں۔
(50) وہ بہترین ہے..... ایک بد اخلاق عورت، بہترین چار ہے جو شیطان کے پاس کبھی تھا۔ وہ تمام شراب خانوں سے بڑھ کر بدتر ہے۔ اور وہ ملک میں تمام شراب خانوں سے بڑھ کر روجوں کو جہنم میں بھیج سکتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(51) زمین پر دانشور آدمی نے کہا ہے، ”نیک عورت اپنے شوہر کیلئے تاج ہے۔“ دیکھیں، ایک مرد کو نیک عورت کی عزت کرنی چاہیے۔ ”لیکن بد عورت اُس کے خون میں پانی کی مانند ہے،“ کیونکہ اُس کا خون اُس کی زندگی ہے۔ آپ مرد حضرات جنہیں نیک بیویاں ملی ہیں، آپ نہیں جانتے کہ آپ کو کتنا نیک بیوی کیلئے خُدا کا شکر گزار ہونا چاہیے! کیونکہ اگر خُدا مددگار کے طور پر مرد کو کوئی بہترین چیز دے سکتا تھا، تو اُس نے یہی دی ہے۔ کیونکہ عورت بہترین مددگار ہے جو خُدا نے ایک مرد کو دی ہے۔ لیکن جب وہ مڑ گئے.....

(52) باغِ عدن کے اندر وہ عورت ہی تھی جسے شیطان نے اپنے اوزار کیلئے چُن لیا تھا۔ اُس نے مرد کو نہیں لیا تھا، اُس نے عورت کو لیا تھا۔ کیوں وہ آدم کے پاس نہیں گیا کہ اُسکے جذبات کو ابھارے؟ وہ عورت کے پاس گیا اور اُسے اس سے نوازہ، دیکھیں؛ کیونکہ عورت ہی تھی جسے اُس نے چُنا تھا۔ خُدا نے مرد کو چُنا، اور شیطان نے عورت کو چُنا۔

(53) اور یہاں ٹھیک یہاں دیکھیں، اور اختتام میں..... جب شروع میں بابل کا آغاز ہوا تھا، اُسکے بارے میں ہسلوپ کی کتاب دو بابل پڑھیں، اُن میں ایک عورت تھی! جب یہ چلتا ہوا زمانوں میں آیا، اب یہ غیر اقوام کا زمانہ ختم ہو رہا ہے۔ اس طرح بابل شروع ہوا، اور کلیسیا میں ایک عورت (مریم) کی پوجا کرتے ہوئے ختم ہو رہا ہے۔ یہ کیسا زمانہ ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں!

(54) اب دیکھیں، لودیکیہ، یا۔ یالودیکیائی زمانہ، لفظی مطلب ہے ”نیم گرم ہونا۔“ یہ دولت مند ہے، اور سوچتی ہے کہ وہ کسی چیز کی محتاج نہیں ہے۔ لیکن بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ ”کبخت، خوار، اندھی، اورنگی ہے۔“ یہ کیسی حالت ہے!

(55) اور جو اس کلیسیائی زمانہ میں غالب آتے ہیں اُن کیلئے اجر ہے، کہ ”خُداوند کے ساتھ تخت پر بیٹھیں۔“

(56) اب دیکھیں، اس کلیسیائی زمانہ کا پیامبر، ستارا، یا فرشتہ، نامعلوم ہے۔

(57) اب، پہلے کلیسیائی زمانہ کا پیا مبر، کون تھا؟ پولس، افسس میں۔ سمرنہ؟ آئیرنس۔ پرگسن؟ سینٹ، مارٹن۔ تھو اتیرہ؟ کولمبا۔ سردلیس؟ لوٹھر۔ فلدلفیہ؟ ویسلی۔ اور اس..... لودیکیہ میں، ابھی تک ہم نہیں جانتے ہیں، ہو سکتا ہے کہ اُس وقت تک جان نہ پائیں جب تک یہ سب ختم نہ ہو جائے۔

(58) لیکن میں اپنی رائے دینا پسند کرونگا کہ یہ فرشتہ کیسا ہوگا، جس کے ہم منتظر ہیں۔ کیا یہ ٹھیک ہوگا؟ [جماعت کہتی ہے، ”جی ہاں! آمین!“۔ ایڈیٹر۔] اسکے لیے ہمارے پاس تھوڑا سا وقت ہے، اور میرا خیال ہے کہ اس حوالے سے میں نے یہاں کچھ لکھ رکھا ہے۔

(59) اس لودیکیائی کلیسیا کا فرشتہ، اس کے اختتام پر ہے۔ اب، وہ زمانہ کے آخر میں آئیگا، جس طرح باقی ہیں، اور جیسے بائبل بیان کرتی ہے۔ وہ زمانہ کے آخر میں آئیگا۔ نہ کہ اس کے آغاز میں، بلکہ اس کے آخر میں، کیونکہ فرشتہ ہمیشہ لوگوں کو ملامت کرنے کیلئے آتا ہے..... جو کچھ وہ کر چکے ہوتے ہیں۔ ”اور۔ اور لودیکیہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ۔“

(60) دیکھیں، ”سمرنہ کی کلیسیا کے فرشتہ کو یہ لکھ۔“ توجہ کریں، ہر ایک زمانہ کے آخر میں فرشتہ ہے۔ پولس، زمانہ کے آخر میں ہے۔ اور باقی بھی، زمانہ کے آخر میں ہیں۔ اور زمانہ کے آخر میں، منسلک ہونا ہوتا ہے۔ زمانہ کے آخر میں، یہی وہ ہے جو اُسکو منسلک کرتا ہے۔ دیکھیں، ”فرشتہ کو،“ مخاطب کیا جا رہا ہے۔ یہ منسلک ہونا ہے، ”فرشتہ کو،“ یہ زمانہ کے آخر میں ہوتا ہے۔ دیکھیں، ٹھیک یہاں اوپر کی جانب اُٹھایا جانا ہے، اور یوں منسلک کیا جاتا ہے جیسے سڑھیاں قدم با قدم اوپر، سات کلیسیائی زمانوں کی جانب جا رہی ہیں۔

(61) اب، یہ فرشتہ جو اس زمانہ میں آتا ہے، میں چاہتا ہوں..... میں نے کچھ باتیں یہاں لکھ رکھی ہیں، اور میں انکو پڑھنا پسند کرونگا۔ لیکن وہ زمانہ کے آخری حصے میں معلوم ہو جائے گا۔ اور چونکہ ہم اُس روشنی کے۔ کے زمانہ کے نہایت قریب ہیں، اور ممکن ہے کہ وہ اس وقت زمین پر موجود ہو۔ دیکھیں، لیکن اُسے جانتے نہیں ہیں۔ وہ ایک۔ ایک زور آور نبی ہوگا جو دنیاوی کلیسیا کی جانب سے رد کیا گیا ہوگا، کیونکہ وہ ٹھیک اپنے گناہوں میں بڑھتے جائیں گے اور آخر کار خدا کے منہ سے، یعنی خدا کی حضوری کے منہ سے باہر پھینک دیئے جائیں گے۔

(62) میرا یقین ہے وہ ایلہیاہ کی مانند ہوگا۔ میں اپنا نقطہ نظر بتانے جا رہا ہوں کہ کیوں۔ آئیں

اب، صرف ایک لمحے کیلئے، ملاکی کی کتاب میں چلتے ہیں، میں آپ کو بتانے لگا ہوں کہ کیوں میرا یقین ہے کہ وہ ایلیاہ کی روح کے ساتھ مسح ہوگا۔ اب، میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنی۔ اپنی فضل والی ٹوپی کو پہن لیں۔ ملاکی، چوتھا باب۔ اب، آپ اپنی بائبل میں دیکھیں، اور جیسے میں پڑھتا ہوں سنیں۔ اب، اس سے پہلے کہ ہم کلیسیائی زمانہ میں داخل ہوں، اب دیکھیں، اگلے چند منٹوں میں بڑے ہی دھیان کے ساتھ توجہ دیں۔

کیونکہ، دیکھو، وہ دن آتا ہے، جو بھٹی کی مانند سوزان ہوگا؛ تب سب مغرور، اور،..... بدکر دار، بھوسے کی مانند ہونگے: اور وہ اُن کو ایسا جلائیگا، کہ شاخ و بُن کچھ نہ چھوڑے گا، رب الافواج فرماتا ہے۔

(63) وہ کیا کہہ رہا ہے؟ وہ آنے والے دن کی بابت کہہ رہا ہے۔ کیا آپ اس بات پر اتفاق کریں گے؟ ایک ایسے دن کی بابت جو خداوند کی آمد کے تعلق سے ہے۔ لیکن تم پر.....

(64) اب توجہ دیں، اب وہ واپس اسرائیل سے بات کر رہا ہے۔ اب دیکھیں، اُس نے کیا کہا؟ ”کیونکہ، دیکھو وہ دن ہے (جوراء کے اختتام پر ہے) اور وہ جلائے گا۔“ لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو..... آفتاب صداقت طالع ہوگا اور اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی؛ اور تم گاؤ خانہ کے پنچھڑوں کی طرح، کودو پھاندو گے۔

اور تم شریروں کو پاپیال کرو گے؛ کیونکہ اُس روز..... وہ تمہارے پاؤں تلے کی راکھ ہوں گے، رب الافواج فرماتا ہے۔ (ابھی تک ایسا نہیں ہوا ہے..... وہ دن جس میں وہ زمین کو جلائیگا، اور ہم اُن کی راکھ کو پاپیال کریں گے۔ دیکھیں، یہ بلاشبہ، ہزار سالہ بادشاہت ہے۔)

تم..... میرے بندہ موسیٰ کی شریعت، یعنی اُن فرائض و احکام کو..... جو میں نے کوہ حورب پر، تمام بنی اسرائیل کیلئے فرمائے یا درکھو۔

دیکھو، خداوند کے عظیم اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر..... میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا:

اور وہ والدوں کے دل اولاد کی طرف، اور اولاد کے دل والدوں کی طرف مائل کرے گا، مبادا میں آؤں اور زمین کو ملعون کروں۔

یہ پرانے عہد نامہ کا اختتام ہے۔

(65) اب دیکھیں، یسوع نے کہا..... متی 10:17، اس کی بابت بیان کر رہا ہے۔ جہاں تمام یہودی ایلیاہ کی اس آمد کے منتظر تھے۔ اب، دھیان دیں یسوع نے اس کی بابت، متی 10:17 میں کہا۔ ہم نویں آیت سے شروع کریں گے، متی 9:17:

جب وہ پہاڑ سے اتر رہے تھے، تو یسوع نے انھیں، یہ حکم دیا، کہ کسی سے ذکر نہ کرنا..... کسی سے اس رویا کا ذکر نہ کرنا، (دیکھیں،) کسی کو وہ مت بتانا۔ تمہیں وہ معلوم ہے، ایسے یہ بات اپنے تک ہی محدود رکھنا۔“..... جب تک ابن آدم، مردوں میں سے نہ جی اٹھے..... کسی سے اس کا ذکر نہ کرنا۔ کسی کو وہ مت بتانا۔

شاگردوں نے اس سے، پوچھا، پھر فقیہ کیوں کہتے ہیں کہ ایلیاہ کا پہلے آنا ضرور ہے؟ آفتاب صداقت، یعنی اس مسیح کے آنے سے پہلے ایلیاہ کا پہلے آنا کیوں ضروری ہے؟ انھوں نے ایسا کیوں کہا؟ حالانکہ، آپ یہاں موجود ہیں، اور فقیہ کہتے ہیں کہ۔ کہ ایلیاہ پہلے آئے گا۔ اب، توجہ فرمائیں:

یسوع نے جواب میں کہا، ایلیاہ، البتہ آئے گا، اور سب کچھ بحال کرے گا۔ لیکن میں تم سے کہتا ہوں، کہ ایلیاہ تو آچکا، اور انھوں نے اُسے نہیں پہچانا، (دیکھیں، اُس نے یہ نہیں کہا تھا وہ کونسا تھا، سمجھے۔) بلکہ جو چاہا اُس کے ساتھ کیا۔ اسی طرح ابن آدم بھی اُن کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔

تب شاگرد سمجھ گئے کہ اُس نے اُن سے یوحنا پتسمہ دینے والے کی بابت کہا ہے۔ (اب۔ اب، یوحنا پتسمہ دینے والا بھی ایلیاہ تھا جس کو آنا تھا۔)

(66) اب توجہ کریں، میں دوبارہ، ملاکی چار باب کو لیتا ہوں۔ اب یاد رکھیں، اُس نے یہاں کہا کہ ”اس سے پیشتر کہ خُداوند کا عظیم اور مہیب، اور ہولناک دن آئے، میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔“ پانچویں آیت:

میں تمہارے پاس..... نبی بھیجوں گا..... دیکھو خُداوند کے عظیم اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا..... [جماعت کہتی ہے، ”خُداوند کے!“۔ ایڈیٹر۔]

(67) اب دیکھیں ”خُداوند کے دن میں ہم کیا پاتے ہیں؟“ زمانے کا اختتام! یہی مقام ہے

جب دُنیا کو جلایا جانا ہے۔ آپ کو یاد ہے کہ کیسے ہم نے اُسے سفید وِیک پہنے ہوئے لیا تھا، آپ کو معلوم ہے، اور۔ اور اُس کے سینہ پر، سینہ بند بندھا ہوا تھا۔ آپ کو وہ یاد ہے؟ اور ہم نے بائبل سے ثابت کیا تھا، کہ وہ نہ سبت کا دِن تھا اور نہ ہی اتوار کا، بلکہ وہ خُداوند کا دِن تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور یہی وہ دِن ہے جب وہ بطورِ مَیج آتا ہے، ”اور مَیْن کو مَلْعُون کریگا۔“ کیا یہ سچ ہے؟

دیکھو خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا:

(68) اب، ایلیاہ کی آمد کے مجموعہ پر دھیان دیں۔ اب، اگر آپ توجہ دیں گے، تو پورا کلام ہی مجموعہ معنوں سے بھرا ہوا ہے، ”لیکن یہ باتیں داناؤں اور عقلمندوں سے چھپائیں، اور بچوں پر ظاہر کیں۔“ کیا آپ اس پر اعتقاد نہیں کرتے؟ اب، ٹھیک ملا کی 4 پڑ لیں۔

(69) اب آئیں صرف ایک منٹ کیلئے واپس متی 2 کی طرف چلتے ہیں، بس ذرا صفحہ پلٹیں، متی 2 ہے۔ میرا خیال ہے کہ متی 2 کی بجائے لوقا 2 ہونا چاہیے۔ میں نے اس کو لکھ رکھا ہے، لیکن کچھ لمحے پہلے میں ذرا جلدی کر رہا تھا، اور رُوحُ الْقُدُس کمرے میں موجود مجھ پر چھایا ہوا تھا اور مجھ پر کافی بھاری وقت تھا۔ لہذا میرا مطلب ہے..... 2، آئیں دیکھتے ہیں کہ یہی ہوگا۔ اب، مجھے ذرا ایک منٹ کیلئے دیکھ لینے دیجیے۔ متی 2 ہے؟ یہ وہ نہیں ہے جس کیلئے میں دیکھ رہا ہوں، کیا یہ ہے؟ اب، صرف ایک منٹ، میں بس اس کو لونگا..... مجھے تھوڑا سا وقت دے دیجیے کیونکہ میں چاہتا ہوں کہ آپ اس کو دیکھ کر مطمئن ہو جائیں، کیونکہ کلام مقدس اس کا مطلب مجموعہ کے طور پر بیان کرتا ہے۔ حناہ کی عبادت؛ یا ناصرت کو واپسی؛ یافح ہے؛ بلکہ یوحنا کی خدمت کے تعلق سے ہے۔ اب، مجھے ذرا دیکھنے دیں کہ میرا مطلب لوقا ہی ہو سکتا ہے، میں کہیں پڑھ رہا تھا..... میرا۔ میرا مطلب لوقا کی بجائے مرقس، شاید مرقس بھی ہو۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ آپ اس حوالے کو لیں تاکہ۔ کہ آپ جانیں کہ یہ خُداوند کا کام ہے، اور وہ اس کو بالکل اسی انداز میں کرتا ہے۔ اب، میں آپ کو بتاؤنگا جسکو میں دیکھ رہا ہوں، جہاں لکھا ہے، ”مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔“ کوئی بھی معمول کے مطابق پڑھنے والا اس کو فوراً حاصل کر سکتا ہے یا اس کو تلاش کر سکتا ہے؟ ”مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا، اپنے بیٹے کو بلا یا۔“ اب، صرف ایک لمحہ ٹھہریں۔

(70) [ایک بھائی کہتا ہے، ”لوقا 17:1“۔ ایڈیٹر۔] لوقا 17:1۔ آپ کا شکریہ، بھائی۔ یہ

ٹھیک ہے، لوقا 1۔ مرقس..... یہ 2 کی بجائے، لوقا 17:1 ہے۔ میں چودھویں آیت کو لینا چاہتا ہوں، جہاں یہ ہے..... بھائی، یہی ہے۔ یہ بالکل دُرست ہے، لوقا 17:1۔ ٹھیک ہے۔ اب دیکھیں، اب آپ اس پر نشان لگا سکتے ہیں۔ اب، یہ وہی ہے، یہ خُداوند کی برکات میں سے ہے، یہ نوازہ گیا تھا۔ اور تجھے خوشی و خرمی ہوگی؛ اور بہت سے لوگ اُس کی پیدائش کے سبب سے خوش ہونگے۔

کیونکہ وہ خُداوند کے حضور میں بزرگ ہوگا، اور ہرگز نہ مے نہ کوئی اور شراب پیئے گا؛ (71) یہ شخص جو آتا ہے یہ اپنی پیدائش ہی سے سیکھا ہوا ہوگا کہ نہ کوئی شراب پیئے گا اور نہ ہی گناہ سے تعلق رکھے گا۔ آپ اس بات کو سمجھے؟

..... اور اپنی ماں کے بطن ہی سے رُوح القدس سے بھر جائیگا۔

اور بہت سے بنی اسرائیل کو خُداوند کی طرف جو اُن کا خُدا ہے پھیرے گا۔

اور وہ ایلیاہ کی روح اور قوت میں اُس کے آگے آگے چلے گا، کہ والدوں کے دل اولاد کی طرف، اور نافرمانوں کو راست بازوں کی دانائی پر چلنے کی طرف پھیرے؛ اور خُداوند کیلئے ایک مستعد قوم تیار کرے۔

(72) اب، ہم سمجھتے ہیں کہ اسکی پیشینگوئی کئی گئی تھی، اور یہ شخص یوحنا ہی تھا! کیا یہ سچ ہے؟ یوحنا اُس زمانہ کا ایلیاہ تھا، جو آنے والا تھا۔

(73) اب، ہم جانتے ہیں بعض اوقات کلام مقدس کا مطلب دو باتیں ہوتا ہے۔ وہ ایک بات کہے گا، جس طرح متی میں اُس نے یہ بات کہی، ”مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔“ ٹھیک ہے، مجھے یقین ہے کہ جس کیلئے میں تلاش کر رہا تھا، ”مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔ اور اگر آپ اس ”بیٹے“ کی طرف جائیں تو حوالہ موجود ہے، وہ یسوع..... نہیں تھا..... یہ پیچھے ہوسع میں ملتا ہے، جس کا مطلب اُس کا بیٹا، یسوع نہیں تھا؛ یہ۔ یہ اسرائیل تھا، جو اُس کا بیٹا تھا، ”مصر میں سے میں نے اپنے بیٹے کو بلایا۔“ لیکن اس کا مطلب مجموعہ تھا اور اس سے مراد ایک عظیم سمجھداری تھی اور یسوع کی۔ کی آمد کے تعلق سے بات تھی، جو اسرائیل سے بڑھ کر۔ عظیم تھی، جب اُس نے اسرائیل کو بلایا تھا۔ ٹھیک ہے۔

(74) اب، ہم اس بات کو بھی معلوم کرتے ہیں..... کہ اُسکی پہلی آمد خُداوند کے دن میں نہیں ہوئی تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ اب، آئیں پہلے سیدھا، واپس ملا کی میں، ”خُداوند کی آمد کے دن میں چلتے

ہیں۔“ اب، اُسکی مجموعہ آمد پر توجہ کریں، اُسکی پہلی اور اُسکی دوسری آمد۔ کیا آپ کی اپنی روحانی سوچ تیار ہے؟ اب چھٹی آیت، ”وہ مائل کریگا.....“

.....خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے..... آنے سے پیشتر..... وہ ایلیاہ کو..... بھیجے گا:

(کیا یہ سچ ہے؟)

(75) اب، ہم سمجھتے ہیں یہ یوحنا نہیں تھا؛ کیونکہ یہ خُداوند کا ہولناک دِن نہیں تھا (کیا یہ تھا؟)، اور خُدا نے..... اور نہ ہی خُدا نے دُنیا کو جلایا تھا۔ لہذا یہ ضرور ایک پیشِ نظر ہے، یا۔ یا مستقبل میں ایک دوسرے آنے والے یوحنا کی..... یا۔ یا ایلیاہ کی آمد ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ کیونکہ اُس نے کہا، ”میں ایلیاہ کو بھیجوں گا، اور میں پوری دُنیا کو جلا دوں گا، اور میں اس کو پاک کر دوں گا، اور تم اُنکی راہ پر چلو گے۔“ ہم جانتے ہیں، کہ یہ ہزار سالہ بادشاہت ہے۔ ایٹم بم کے بعد یہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیگی، اور پھر..... زمین ہموار ہو جائیگی۔ اور زمین پر ایک عظیم دِن ہوگا، اور کلیسیا یسوع کیساتھ مل کر زمین پر ہزار سال کیلئے بادشاہی کرے گی۔ کیا یہ سچ ہے؟ ”دیکھو خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر، جب اسے ٹکڑوں میں تقسیم ہونا ہے، تو میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا۔“ کیا یہ سچ ہے؟ لہذا اُس جگہ پر یوحنا پتہ دینے والے سے مراد نہیں تھی، کیونکہ اُس وقت خُداوند کا ہولناک دِن نہیں تھا، اور اُس بات کو دو ہزار سال گزر گئے ہیں۔ کیا یہ سچ ہے؟

(76) اب، اگلی آیت دیکھیں۔ اور اگر آپ واقعی روحانی ہیں؛ تو اب دیکھیں، یہ محبت بھرا افسانہ ہے، اور آپ کو لائنوں کے درمیان پڑھنا ہے تاکہ آپ دُرست سمجھیں۔ آپ جانتے ہیں میرا کیا مطلب ہے۔ یاد کریں کیسے میں نے کہا تھا، کلام فرماتا ہے، ”یسوع نے خُدا کی حمد کی کہ اُس نے یہ باتیں داناؤں (کی آنکھوں سے) اور عقلمندوں سے چھپائیں، اور بچوں پر ظاہر کیں۔“ اب، میں اکثر اپنی بیوی کی تصویر کشی کرتا ہوں جب وہ مجھے خط لکھتی ہے، تو میں سمجھ جاتا ہوں کہ وہ خط میں مجھ سے کیا کہنا چاہ رہی ہے، کیونکہ میں لائنوں کے درمیان پڑھتا ہوں تاکہ جان پاؤں کہ اُس کا کیا مطلب ہے، دیکھیں، کیونکہ میں اُس سے محبت کرتا ہوں اور میں۔ میں اُس کی فطرت سے واقف ہوں۔ اور یوں آپ کو خُدا کی فطرت کو جاننا چاہیے اور اُس سے محبت کرنی چاہیے، اور کلام مقدس آپ کے سامنے موجود ہے۔ اور وہ اسے ظاہر کرتا ہے۔

(77) اب، اگلی آیت کو دیکھتے ہیں:

اور وہ والدوں کے دلِ اولاد کی طرف، (اب، توجہ دیں۔) اور اولاد کے دلِ والدوں کی طرف مائل کریگا،..... (سمجھے؟)

(78) اب، جب یوحنا بطور ایلیاہ آیا، تو اُس نے اسرائیلیوں کے دلوں کو، اولاد کے دلوں کو پھیرا کہ اُس کے پیغام کو قبول کریں، والدوں کے دل کو اولاد کی طرف پھیرا۔ لیکن وہ جو اس وقت آتا ہے، وہ کلیسیا کے دلوں کو واپس پنتی کا شل والدوں کی طرف مائل کریگا۔ دیکھیں، یہ اُس کے برعکس ہے۔ آپ یہ سمجھے؟ اب، یہ پڑھیں!

(79) اب دیکھیں، اب بڑے دھیان سے سنیں:

اور وہ والدوں کے دلِ اولاد کی طرف پھیرے گا،.....

(80) وہاں پرانے آرٹھوڈکس پریسٹ موجود تھے؛ اور وہ انھیں بتا رہا تھا، ”کہ، خُدا ان پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ تم اپنے دلوں میں یہ کہنے کا خیال نہ کرو.....“ سمجھے؟ وہ پرانے سخت مزاج آرٹھوڈکس کانہوں کے دلوں کو لے رہا تھا اور اُن کے دلوں کو اُس ایمان کی طرف پھیر رہا تھا جو بیٹے کا تھا۔ دیکھیں، ”اب، اُن سب نے بپتسمہ لیا تھا اور مسیح کی آمد کے منتظر تھے۔ اے سانپ کے بچوں، تم کو کس نے جتا دیا، کہ آنے والے غضب سے بھاگو؟“ اوہ، میرے خُدا! آپ غور کریں، ”وہ والدوں کے دلِ اولاد کی طرف پھیر رہا تھا۔“

(81) ”اور اب اولاد کے دلوں کو والدوں کی طرف پھیرنا ہے۔“ اب، جب اس زمانہ کے آخر میں یہ عظیم ایلیاہ آتا ہے، تو یہ پنتی کو ست کے پیغام کو لے گا تا کہ اولاد کے دلوں کو والدوں کے ایمان کی طرف پھیرے، اسلئے یہ لوگوں کو ملامت کریگا کیونکہ انھوں نے بالکل اُس ایمان کو قائم نہ رکھا جو پیچھے ابتدا میں تھا۔ آمین! اب، مجھے یقین ہے کہ ہم خوب جانتے ہیں کہ اسے ایلیاہ ہی ہونا ہے۔ کیا ہم نہیں جانتے؟ اب ہم یہ جانتے ہیں۔

(82) اور یہ..... اب آپ دیکھیں، خُداوند کا ہولناک دن ابھی نہیں آیا ہے۔ میں اکثر حیران ہوتا ہوں، ”کیا اُس زمانہ میں، یہ آدمی مناد ہو سکتا تھا؟“ ایلیاہ نے ہر قسم کے معجزات کیے، لیکن کوئی تبلیغ نہیں کی۔ لیکن جب اُسکی روح یوحنا پرتھی، تو اُس نے ہر لحاظ سے تبلیغ کی اور کوئی معجزات نہیں کیے۔ کیوں؟ اسلئے کہ یسوع اُس کے پیچھے آ رہا تھا، وہ معجزات کریگا، ”لکھا ہے آفتاب صداقت طالع ہو گا،“ اور اُس نے کہا، ”اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی۔“ لہذا یوحنا کو معجزات کی کوئی ضرورت نہیں تھی، اُس

نے صرف مسیح کی آمد کا اعلان کرنا تھا۔ اور لوگ.....

(83) اب، یاد رکھیں، اور یہ یوحنا..... بلکہ یہ ایلیاہ جو آئے گا، اسے غلط سمجھ لیا جائیگا، وہ خُداوند کے حضور اس قدر زور آور شخص ہوگا کہ یہاں تک کہ لوگ سمجھیں گے کہ وہ درحقیقت مسیح ہے۔

(84) کیونکہ اُس کے بہت اچھے دوست بھی اُس کو کہتے تھے، ”تُو مسیح ہے۔“

(85) اُس نے کہا، ”میں تو اُس کی جوتی کا تسمہ کھولنے کے لائق بھی نہیں، مگر وہ میرے بعد آ

رہا ہے!“

(86) کیونکہ وہ اُس وقت، مسیحا کو دیکھنے کی، اُمید لگائے ہوئے تھے، اُنھوں نے سوچا تھا مسیحا آرہا ہے..... لیکن جب اُنھوں نے اُس عظیم غیر معمولی شخص کو لوگوں کے درمیان کھڑے دیکھا، تو اُنھوں نے کہا، ”وہ مسیحا ہے۔“

(87) یوحنا نے کہا، ”میں وہ نہیں ہوں! لیکن وہ میرے بعد آرہا ہے!“

(88) اوہ، میرے خُدا یا! آپ اس بات کو سمجھے؟ لہذا اس کے قریبی دوست بھی سوچیں گے کہ وہ

مسیحا ہے۔

(89) اب، دھیان دیں ایک اور چیز واقع ہوگی، اور یہ اُسکی فطرت ہے، وہ خُداوند کے دِن سے پیشتر آئیگا۔ اب دیکھیں، زمین کبھی بھی یوحنا کے دِنوں میں نہیں جلائی گئی، لہذا یہ مستقبل کی بات ہے۔ جب وہ پہلی مرتبہ آیا، تو اُس نے صرف تبلیغ کی؛ دوسری مرتبہ، وہ۔ وہ یسوع مسیح کے قول کے مطابق دونوں تبلیغ بھی اور معجزات بھی کریگا۔ ٹھیک ہے، اب، آئیں ہم ذرا فطرت پر نگاہ ڈالتے ہیں، اُس نبی کی فطرت پر جو آرہا ہے، وہ کیسی ہوگی۔

(90) اب، ہم مطمئن ہیں کہ اس آخری کلیسیائی زمانہ کے فرشتے کی، پیشینگوئی پرانے عہد نامہ میں ہوئی ہے؛ اب، اُن میں سے باقیوں کی نہیں ہوئی تھی۔ پولس، آئیرینس، اُنکی پیشینگوئی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن یہ آخری زمانہ، آخرت کے اختتام پر ہے، اور دُنیا کا اختتام ہے، یہ خوفناک وقت ہوگا جو ہم سے ذرا آگے ہے، لہذا اس زمانہ کے اس فرشتے کی پیشینگوئی پیچھے کلام مقدس، پرانے عہد میں کئی گئی ہے، جہاں اس زمانہ کا اختتام ہو رہا ہے۔ اور یہ ایلیاہ ہے، جو عظیم مسح شدہ شخص ہے۔

(91) اب، توجہ دیں! ایلیاہ کی فطرت کس قسم کی ہوگی؟ پہلی بات، وہ خُدا کے کلام کے مطابق

ایک زبردست سچا نبی ہوگا، جیسے ایلیاہ سچا تھا، اور جیسے یوحنا سچا تھا۔ یہ درست ہے۔ نشانات اور معجزات

کریگا، اور اولاد کے دلوں کو واپس پنتی کا شل والدوں کے ایمان کی طرف پھیرے گا۔ وہ تنظیموں سے نفرت کریگا جیسے ایلیاہ نے کی تھی۔ یہ سچ ہے، وہ ایسا ہی کریگا! میرا خیال ہے کہ اب اُس کیلئے ہم نے باتیں شروع کر دی ہیں؛ جو اس وقت کے متعلق ہیں جب وہ آ رہا ہے۔ وہ تنظیموں سے نفرت کریگا! ایلیاہ نے اُن سے نفرت کی، اور یوحنا نے بھی تنظیم سے نفرت کی۔

(92) یوحنا نے کہا، ”یہ خیال، مت کرو، کہ ابرہام ہمارا باپ ہے۔“ اے فریسیوں اور صدوقیوں، تم سانپوں کا گروہ ہو! دوسرے الفاظ میں، ”گھاس میں چھپے ہوئے سانپ ہو۔“ ”کیونکہ میں تم سے کہتا ہوں، کہ خُدا ان پتھروں سے ابرہام کیلئے اولاد پیدا کر سکتا ہے۔“

(93) ایلیاہ نے کہا، ”وہ سب کے سب، گمراہ ہو گئے ہیں! میرے سوا کوئی نہیں بچا۔“ اوہ، میرے خُدا یا!

(94) وہ سجاوٹی عورتوں سے نفرت کریگا! جیسے ایلیاہ نے: ایزبل سے کی تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ یوحنا نے: ہیرودیس سے کی تھی۔ وہ دونوں نبی تھے، اور روح، ایک ہی روح تھا۔ اُنھوں نے تنظیمی دُنیا، اور دُنیاوی کلیسیا سے نفرت کی۔ اور اسی طرح، اُنھوں نے، سنور نے والی، بد اخلاق عورتوں سے بھی نفرت کی۔ اُن کے..... کوئی چیز اُن کی روح میں موجود تھی جو اس بات کے خلاف چلا اُٹھتی تھی! ایزبل ایلیاہ کا سر، کٹوانے کے پیچھے پڑی تھی؛ اور وہ عورت یوحنا کا سر کٹوانے کے پیچھے پڑی تھی، ہیرودیس نے ایسا کیا۔ وہ دونوں نبی تھے!

(95) یہ نبی بیابان سے محبت کرنے والا ہوگا! جیسے ایلیاہ تھا، وہ تنہا، بیابانوں میں رہا۔ یوحنا، تنہا، بیابانوں میں رہا۔ اور ہم جانتے ہیں کہ اسکو ایلیاہ ہی ہونا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(96) اور یہ نبی وہی ہوگا جو خُدا کے حقیقی کلام کیساتھ کھڑا رہے گا۔ جی ہاں، وہ پورے کلام کے ساتھ، کھڑا رہے گا۔ کس لیے؟ تاکہ واپس اُس ایمان کو بحال کرے (جو انیسویں کی کلیسیا کو دیا گیا تھا) اور جو اُس پورے وقت میں کھو گیا تھا، وہ ایمان، جو کلیسیا میں ”کھلے ہوئے دروازے سے“ پہلے مقرر کیا گیا تھا اور اُسے رد کر دیا گیا تھا۔

(97) یہ کوئی تعلیم یافتہ شخص نہیں ہے۔ ایلیاہ تشبی، کوئی تعلیم یافتہ شخص نہیں تھا۔ یوحنا کوئی تعلیم یافتہ شخص نہیں تھا۔ لوقا 1: 67 سے دیکھیں، بائبل بیان کرتی ہے کہ وہ کیسا تھا..... ”جب وہ پیدا ہوا تھا..... اور ابھی بچہ ہی تھا، تو اُس نے جنگلوں کا انتخاب کر لیا، اور اسرائیل پر ظاہر ہونے کے دن تک جنگلوں

میں رہا۔“ یہ سچ ہے۔ 1:..... لوقا 67:1 سے لیکر 80 آیت تک ہے، اگر آپ چاہیں تو اس پر نشان لگالیں۔

(98) یہ نبی ایک جذباتی شخص ہوگا۔ ایلیاہ، نے ایک عظیم میٹنگ کی اور اس کے بعد، اُس سے کوئی مل نہ سکا۔ ایلیاہ کے پاس جذبہ تھا۔ جب وہ وہاں چلا گیا تو آسمان سے آگ نازل کی اور بعل کا مذبح اور باقی سب کچھ بھسم ہو گیا، تو وہ بیابان میں دوڑ گیا اور اُس نے کہا، ”اے خُداوند، میری جان کو لے لے، میں اپنے باپ دادا سے بہتر نہیں ہوں۔“ کیا یہ سچ ہے؟ (اور یوحنا.....) بلکہ وہ۔ وہ جھاؤ کے ایک بیڑ کے نیچے آ کر بیٹھ گیا، اور عظیم بیداری کے بعد، اب وہ مرنا چاہتا تھا۔

(99) اور یوحنا، جب اُنھوں نے اُسکو جیل میں ڈال دیا (اُس بیوقوف عورت کی بدولت) اور وہ وہاں پیچھے بیٹھ گیا اور جذباتی ہونا شروع ہو گیا۔ مجھے یقین ہے پیمر یا اُن میں سے کسی اور نے کہا، ”اُس کی عقابی آنکھوں نے، جیل ہی میں فلما لیا تھا۔“ اور اُس نے اپنے کچھ شاگردوں کو بھیجا۔

(100) اور، کیوں، اُس نے علان کیا، اور کہا، ”دیکھو یہ خُدا کا برہ ہے جو دنیا کا گناہ اُٹھالے جاتا ہے۔“ یوحنا نے آگ کے ستون کو اُس پر ٹھہرتے دیکھا تھا، جو ایک کبوتر کی صورت میں، نیچے اُتر اُٹھا، اور اُس پر ٹھہر گیا تھا۔ وہ ان سب باتوں کا گواہ تھا، اور اُس نے کہا، ”یہ خُدا کا برہ ہے!“ اور کہا، ”میں آپ تجھ سے بہتسمہ لینے کا محتاج ہوں، اور تو میرے پاس آیا ہے؟“

یَسوع نے کہا، ”اب تُو ہونے ہی دے۔“

(101) لیکن جب اُسے قید میں ڈالا گیا، وہ فوراً جھک گیا۔ دیکھیں، وہ اس طرح مضبوطی سے جھک گیا، کہ وہ اُسے اُٹھا نہیں پائے۔ اور جب اُنھوں نے اُٹھا لیا، تو اُس نے کہا، ”جاؤ اُس سے پوچھو کیا وہ واقعی وہی ہے، یا پھر ہم کسی اور کے آنے کا انتظار کریں؟“ بالکل جس طرح ایلیاہ نے کیا تھا، سمجھے، بالکل اُسی طرح۔

(102) وہ، ایک خطی قسم کا شخص تھا، پس ہم اس کیلئے خلش محسوس کرتے ہیں، کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(103) اب، اب دیکھیں..... کہ۔ کہ کلیسیا، اس کے ظاہر ہونے پر..... میرے لیے بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں۔ اور اس کے ظاہر ہونے پر، جیسا کہ۔ کہ کلیسیا..... اور وہ خود کو ظاہر کرتا ہے، یعنی یہ زبردست ایلیاہ جسے خُدا ہمارے پاس بھیجے گا، وہ خود کو ظاہر کرتا ہے جیسے ایلیاہ نے خود کو کیا تھا، اور کلیسیا

رہائی کیلئے تیار ہوگئی، اُسے بُت پرستی سے رہائی مل گئی تھی۔ کیا یہ سچ ہے؟ جیسے جب وہ آیا اور اُس نے کہا، ”ہم ثابت کرینگے کہ کون خُدا ہے،“ ایلیاہ نے کلیسیا کو رہائی دی۔ اور یوحنا، جیسے یوحنا نے کیا، اُس نے کہا جب اُس نے یسوع کو دیکھا، تو اُس نے کہا، ”ضرور ہے کہ میں گھٹوں اور وہ بڑھے۔“ یوحنا نے منادی شروع کر دی، اور بس خُداوند کی آمد سے پہلے خود کو جانا۔ ٹھیک آخر میں، ظہور ہے۔ یہ سچ ہے۔

(104) اب، ہم جانتے ہیں کہ اس ایلیاہ کا ظہور اس زمانہ کی اس کلیسیا کیلئے ہونا چاہیے۔ تاکہ ثابت ہو جائے کہ یہ ایلیاہ ہی تھا: ایلیاہ اُس نے اپنے متعلق پیشینگوئی کی تھی، ایلیاہ مرا نہیں تھا، وہ تبدیل ہو گیا تھا اور آسمان پر اُٹھ لیا گیا تھا؛ جو کلیسیا کی مثال ہے (اس ایلیاہ کے آخر میں جو آئیگا، اس کے وقت کے آخر میں)، کلیسیا بھی بنا موت کے سائے کے، جلال میں چلی جائیگی۔ اور یہ اُٹھایا جانا ہوگا! اور مجھے یقین ہے کہ عظیم ایلیاہ، وہ عظیم شخص جو آنے کو ہے، وہی مسح شدہ ایلیاہ ہوگا جسکی پیشینگوئی آخری دنوں کیلئے کی گئی ہے۔ آمین! جب وہ آئیگا، تو میرا خیال ہے وہی، ان آخری دنوں میں کلیسیا کا پیامبر، یا فرشتہ ہوگا (اور رد کیے ہوئے، اور حقیر لوگ، کلیسیا میں شامل ہو جائیں گے، اور کچھ پہلے موجود ہیں)۔ میرا خیال ہے کہ بائبل میں ایلیاہ کا وعدہ موجود ہے۔ میرا خیال ہے کہ ہم یہ بات سمجھ سکتے ہیں، کہ ایلیاہ ہی وہ شخص تھا جسکا بائبل میں اس زمانہ میں آنے کا وعدہ کیا گیا تھا۔ کیا آپ یقین کرتے ہیں؟

(105) اب، آئیں اب ہم لودیکیہ کی جانب چلتے ہیں اور ہم دیکھیں گے ہمارا خُداوند آج رات ہم سے لودیکیہ، لودیکیہ کے متعلق کیا کہتا ہے۔ ٹھیک ہے، کلیسیا کو سلام دیا گیا ہے:

..... اور خُداوند کے فرشتہ کو.....

(106) مکاشفہ کے تیسرے باب کی چودھویں آیت:

..... اور خُداوند کے فرشتہ..... کو..... بلکہ لودیکیہ کے فرشتہ کو یہ لکھ:

جو آئین اور سچا اور برحق گواہ، اور خُدا کی خلقت کا مبداء ہے، وہ یہ فرماتا ہے:

(107) اوہ، میرے خُدا! ہمارے پاس..... اگر ہمارے پاس اس پر پوری رات ہو، تو خُداوند

کیسے اس کو ہم پر ظاہر کریگا! دھیان دیں!

(108) اب ”آمین“ سے مراد ”اختتام ہے۔“ وہ ہر طریقے سے، اور مختلف طرح ظاہر ہوا، لیکن

یہاں آخری کلیسیائی زمانہ ہے جہاں وہ کہتا ہے، ”میں ہوں..... یہ اختتام ہے، یعنی میں آخر ہوں۔“

(109) اب دیکھیں، یہ ظاہر کرتا ہے وہ ”اول تھا“ بیشک، جیسے کہ وہ تھا، اور وہ ”خدا کی خلقت کا مبداء ہے۔“ اوہ! کیا آپ اس کو سمجھتے؟ سمجھتے؟ اگر وہ روح ہے تو کیسے خدا پیدا ہو سکتا ہے؟ کیسے وہ ہو سکتا ہے؟ وہ- وہ ابدی ہے! وہ کبھی پیدا نہیں ہوا تھا، اور نہ ہی کبھی وہ پیدا ہوگا، کیونکہ ابتدا ہی سے خدا تھا۔ لیکن وہ جو ”خدا کی خلقت کا مبداء ہے“ یسوع مسیح تھا جب وہ مجسم ہوا تھا، تب خدا اُس میں رہا۔ وہ خدا کی خلقت ہے! اوہ، میرے خدا! دیکھیں، ”اول اور آخر؛ یعنی آمین، خدا کی خلقت کی ابتدا ہے۔“ جب خدا نے خود کو ایک بدن بنایا، وہ نیچے اُترا اور اُس میں رہا، تو یہی خدا کی خلقت کی ابتدا ہے۔ سمجھتے؟ اوہ، کیا وہ جلالی نہیں ہے؟

(110) اب، ہم آغاز میں دیکھتے ہیں، کہ وہ اپنی الوہیت کو ظاہر کرتا ہے، ”کہ میں قادرِ مطلق ہوں! میں ہی وہ ہوں جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ یعنی قادرِ مطلق!“، افسس کی کلیسیا کو، یہ بات تین بار کہی گئی ہے۔ کیا یہ سچ ہے؟ اور ٹھیک جب لودیکیہ کی کلیسیا کی جانب آتا ہے تو کہتا ہے، ”میں آمین ہوں۔ میں پیچھے اول تھا، یہاں میں آخر ہوں۔ اور میں ہی خدا کی خلقت کی ابتدا ہوں۔“ کلیسیائی زمانوں کے وسیلے جو ہمارے پاس ہیں، آپ سیکھیں گے کہ میں ہی خدا ہوں، خدا انسانی جسم میں مجسم ہوا۔ میں خدا کی خلقت کی ابتدا ہوں!“ آمین۔

(111) اس سے پریسٹرین نعرہ لگا۔ ذرا اس کے متعلق سوچیں! ”خدا کی خلقت کی ابتدا۔“ اب، میں..... اوہ، میں اس کو کس قدر پسند کرتا ہوں، ”خدا کی خلقت وہ ہے،“ جب خدا مجسم ہوا، جب خدا یسوع مسیح میں مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔

(112) اب- اب، اگلی آیت میں دراصل (دوسری کلیسیاؤں کی) تعریف ہوئی ہے۔ لیکن اُس نے اس کلیسیا کی تعریف نہیں کی۔ بلکہ اس کے خلاف اُس کے پاس شکایت تھی، نہ کہ تعریف۔ اُس نے کچھ نہ ہونے کیلئے اس، اس لودیکیائی زمانہ کی تعریف نہیں کی۔ وہ تمام روشنی جو اسکے پاس تھی، وہ اُس کے پاس واپس چلی گئی، انکی تعریف کی ضرورت نہیں تھی۔ جی ہاں۔ انھیں ملامت کی ضرورت تھی، اور انھوں نے اُسے لیا! اس کلیسیا کیلئے اُس کے پاس شکایت تھی، نہ کہ تعریف۔

(113) اب میں یہاں پندرہویں اور سولہویں آیت پڑھنا چاہتا ہوں:

میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،..... کہ نہ تُو سرد ہے نہ گرم: کاش کہ تُو سرد یا گرم ہوتا۔

(دوسرے الفاظ میں، ”نیم گرم نہ- نہ ہوں۔“)

پس چونکہ تُو نہ تو گرم ہے نہ سرد، بلکہ نیم گرم ہے، اسلئے میں تجھے اپنے منہ سے نکال پھینکنے کو ہوں۔ (ہو!)

(114) یہ سیکھا ہے..... کیا یہ تعریف ہے؟ یہ اس ناراست لودیکیائی زمانہ کو ملامت ہے، پورے کا پورا گروہ غلیظ تھا۔ لیکن باقی سب مصیبت میں تھے اور یہی کچھ اُن کے پاس تھا؛ اُن کے پاس کچھ نہیں تھا، وہ بھڑوں اور بکریوں کی کھال اُوڑھے ہوئے محتاجی میں، مصیبت میں، بدسلوکی کی حالت میں مارے مارے پھرے۔ اُنھیں قتل کیا گیا جلا کر موت کے حوالے کر دیا گیا، اور شیروں کو کھلا دیا گیا، اور اس کیلئے علاوہ سب کچھ کیا گیا، لیکن تو بھی وہ ایمان پر قائم رہے۔ لیکن یہ کلیسیا ”مالدار ہے اور کسی چیز کی محتاج نہیں ہے“، اور اس کے علاوہ سب کچھ ہے، اور یہ ایک کسی ہے! یہ سچ ہے۔

(115) اب، ہمیں ایک بہت بڑا سبق مل گیا ہے، میں اُمید کرتا ہوں خُداوند اس میں ہماری مدد کرے۔ اُس۔ اُس نے کہا، ”پس چونکہ تُو نہ تو سرد ہے نہ گرم، بلکہ نیم گرم ہے۔“

(116) دیکھیں، جیسے دودھ ہوتا ہے۔ تَخ ٹھنڈا دودھ اچھا ہے۔ کیا یہ نہیں ہے؟ گرم دودھ آپ کیلئے اچھا ہے۔ لیکن نیم گرم دودھ ایسا بناؤ گا کہ آپ قے کر دینگے۔

(117) مجھے یاد ہے تقریباً پچیس سال پہلے، دریا پر رہتا تھا، اور میں بیمار ہو گیا تھا۔ میں وہاں ایک چھوٹی سی جھونپڑی نما بوٹ میں، رہتا تھا۔ میں بیمار ہو گیا تھا، اور وہ وہاں آئے، اور میرے بہنوئی نے مجھے لیا اور ڈاکٹر آئنگر کے پاس لے گیا۔ اُس نے کہا، ”کیا ہوا ہے؟“

میں نے کہا، ”میرے پیٹ میں شدید تکلیف ہے!“

(118) اُس نے کہا، ”تمہیں گرم دودھ کا گلاس پینا چاہیے۔“ اوہ، بھائی! نیم گرم دودھ، اُس نے مجھے بیمار کر دیا تھا، لہذا میں نے وہ سب باہر نکال دیا جو اندر تھا۔

(119) اب، خُدا نے کہا، ”میں چاہتا ہوں کہ تُو گرم، نہایت گرم ہوتا، یا پھر سرد ہوتا، کاش کہ سرد ہوتا یا گرم ہوتا۔ نیم گرم نہ ہو، کیونکہ تُو مجھے بیمار کر دیتا ہے۔“

(120) یہی کچھ اس کلیسیائی زمانہ نے خُدا کیلئے کیا ہے، اُس کو بیمار کر دیا ہے! سمجھے؟ ”یا تو..... ایسا نہ ہو..... ای..... سرگرم نہ ہو..... بلکہ سرگرم ہو، نیم گرم نہ ہو! سرگرم یا گرم ہو؛ کیونکہ تُو مجھے ایسا کر دیتا ہے کہ اُلٹی کر دوں۔“

(121) جان ویسلی کے دنوں میں اتنے گلیکین کلیسیا کی سرد مہری نے اُسکو کہیں اور عبادت کرنے

کیلئے نکال دیا، کیونکہ وہ سردمہر، اور مُردہ تھی۔

(122) میتھو ڈسٹ چرچ کی سردمہری کی بدولت ولیم بوتھ سرگرم نجات دہندہ بنا۔ آپ دیکھیں، خُدا نے کہا، ”اگر تو نہیں آئیگا اور تو بہ نہیں کرے گا، تو میں چراغ دان کو ہٹا دوں گا۔ میں اسے لے لوں گا، اور کسی اور کو دے دوں گا۔“ لہذا جب میتھو ڈسٹ چرچ نے جان و میلی کی تقدیس کو قبول نہ کیا، تو ولیم بوتھ ٹھیک سالویشن آرمی کے ساتھ آ موجود ہوا اور اُس کو اپنا لیا۔ یہ سچ ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ اُنھوں نے اُس کو منظم کر لیا! یہ بالکل ٹھیک ہے۔ اور اُس میں سے ایک تنظیم بنائی، اور خُدا نے کہا، ”میں اس سے نفرت رکھتا ہوں!“

(123) لہذا..... ولیم بوتھ آ موجود ہوا اور اُس کو، یعنی سالویشن آرمی کو اپنا لیا، اس کے بعد اُس نے کیا کیا؟ وہی کام کیا، ذرا سا گھومے اور اسکو دوبارہ منظم کر لیا۔ اسکے بعد کیمبل لائٹروالے آئے، اور وہ تھوڑے عرصے کیلئے رہے: اور اسکے بعد جان سمٹھ پٹسٹ کے ساتھ آیا: اور پھر اسکے بعد ناضرین آئے: اور پھر ناضرین کے بعد پنتی کو ست آئے۔

(124) ناضرین، انھوں نے کیا کیا؟ ٹھیک اُسی طرح ان کو مقرر کیا، اور اس کو منظم کر لیا۔

(125) اس دوران کون آئے؟ دو چھوٹے گروہ، چرچ آف گاڈ اور وغیرہ وغیرہ، یہاں سے پروان چڑھے۔ انھوں نے کیا کیا؟ منظم ہو گئے، بس انھیں چلنے دیا۔

(126) اور ساتھ ہی پنتی کا شل پچھلی برسات کی برکات کیساتھ آئے، انھوں نے کیا کیا؟ منظم ہو گئے، پس اُس نے انھیں بھی جانے دیا۔ یہ سچ ہے۔

(127) اب ہم آخر میں نیچے آتے جا رہے ہیں، اور آپ کچھ منٹوں میں کوئی اصل مضبوط چیز حاصل کریں گے۔ ٹھیک ہے۔

(128) ٹھیک ہے، وہ چاہتا ہے آپ سرگرم یا۔ یا سرد ہوں، گرم یا پھر سرد۔ نیم گرم نہ ہوں! بس کسی ایسی چیز کا دکھاوانہ کریں جو آپ کو نہیں ملی، یا تو خُدا کیلئے آگ پر ہوں یا پھر واپس تنظیم میں۔ میں۔ چلے جائیں۔ نیم گرم نہ۔ نہ بنیں!

(129) اب ٹھیک یہی بات ہے! بالکل یہی بات کلیسیاؤں میں..... موجود ہے۔ وہ چاہتا ہے آپ گرم ہوں یا پھر سرد۔ وہ نہیں چاہتا کہ آپ ”نیم گرم ہوں۔“ اور اسی نیم گرمی کی حالت، میں پنتی کو ست آچکے ہیں۔ یہ تھوڑی دیر یا نو بجاتے ہیں، اور پھر کچھ دیر بعد ڈرم بجانا شروع کر دیتے

ہیں، اور پھر ناچنا شروع کر دیتے ہیں؛ اور اتنا زیادہ میوزک بجاتے ہیں، اور کوئی بھی کھڑا ہو جاتا ہے اور پھر..... آپ جانتے ہیں، وہ نعرے لگانا شروع کر دیتا ہے، ”خُداوند کی تعریف ہو! ہللو یاہ!“، ہوں۔ اور جیسے ہی میوزک بند ہو جاتا ہے، ”تو پھر آہ، آہ، آہ، آہ،“ یہی کچھ ہے۔ اوہ، میرے خُدا یا، بس اسی چیز نے خُدا کو بیمار کر دیا ہے! سمجھے؟ جی ہاں۔ ٹھیک ہے۔

(130) پھر وہاں زیادہ کچھ نہیں ہو رہا ہوتا، جیسا کہ - جیسا کہ لگتا ہے کہ اُنکے درمیان بڑی بیداری ہے، لیکن دراصل اُنکے پاس چرچ میں بہت زیادہ میکینیکل میشری ہوتی ہیں، آپ جانتے ہیں، کیونکہ وہ امیر ہیں، اوہ، میرے خُدا یا، اِس لیے وہ بہت بڑی بڑی عبادات اور وغیرہ وغیرہ کرتے ہیں۔ وہ چرچ میں اچھا وقت گزارتے ہیں، یہ بات ٹھیک ہے، مگر یہ سب میکینیکل آلات کا کمال ہے - مگر اِن میں رُوحُ القدُس کی گرمی نہیں ہے۔ سمجھے؟

(131) یہاں غور کریں کہ اُس نے کیا کہا، دیکھیں:

(131) یہاں غور کریں کہ اُس نے کیا کہا، دیکھیں:

میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں،..... تو نہ سرد ہے نہ گرم: کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔
اور چونکہ تو نہ تو سرد ہے نہ گرم..... بلکہ نیم گرم ہے، میں تجھے اپنے منہ سے باہر پھینکنے کو
ہوں۔ (سمجھے؟)

(132) اب، خُدا نے کہا، ”کاش کہ تو سرد یا گرم ہوتا۔ اور چونکہ تو نہیں ہے، میں۔ میں تجھے پھینک دوں گا، بس یہی بات ہے، تجھے اپنے منہ سے باہر پھینک دوں گا۔“

(133) اب، انکے پاس بے انتہا پیسہ ہے، اور بڑی بڑی عمارتیں ہیں، اور بہت عظیم کام ہو رہے ہیں، مگر پاک رُوح کی گرمی ان میں موجود نہیں ہے۔ اوہ، انکے پاس آلات ہیں..... نظام حکومت ہے۔ اوہ میرے خُدا یا! انھوں نے ایک متحدہ کلیسیا بنالی ہے۔ بھئی، انھوں نے وہ بڑی عمارتیں حاصل کر لیں جو کبھی انکے پاس نہیں تھیں، اور ان میں بہت سے کام ہو رہے ہیں، مگر ان میں پاک رُوح نہیں ہے۔ سمجھ؟ لیکن خُدا نے کلیسیا کیلئے، پاک رُوح کو بھیجا ہے۔

اب، آئیں اس سولہویں آیت کو پڑھتے ہیں۔

(134) انکے پاس ہر قسم کی کمیٹی ہے۔ ”اوہ، ہمارے پاس بہت اچھا نظام ہے۔ ہمارے پاس بوڑھی عورتوں کی مدد کیلئے سوسائٹی ہے، اور- اور جوان آدمیوں کیلئے تاش کا کھیل ہے، اور- اور جمعہ کی رات کیلئے بتکو کا کھیل ہے، اور- اور اتوار کی دوپہر کو کھیلنے کیلئے باسکٹ بال کا کھیل ہے، اور، اوہ، بیس

بال کا کھیل ہے، اور دیگر بھی ہیں۔ اور، ہاں، ہمارے پاس آدمیوں کے۔ کے لیے گپ شپ کی بھی سوسائٹی موجود ہے۔ اور، ہاں، ہم نے ہر ایک چیز حاصل کر لی ہے۔“

(135) میں آپکو بتاتا ہوں، یہ کلیسیا، سوسائٹی، کلب، اور لڑائی جھگڑے، اور باقی سب چیزوں سے بھری پڑی ہے، مگر اس میں پاک رُوح کی کوئی پیش نہیں ہے۔ دیکھیں، اس نے ایک بڑا نظام حاصل کر رکھا ہے، مگر اس میں تپش پہنچانے کیلئے کچھ نہیں ہے۔ آپ شاید دُنیا کیلئے سرگرم ہیں مگر خُدا کیلئے نہیں، یہی وجہ ہے کہ آپ نیم گرم ہیں۔

(136) اوہ، ہو سکتا ہے کہ شاید آپ کے پاس پہلے سے زیادہ ممبر ہوں۔ ”یقیناً، بھائی! پشٹ کہتے ہیں،“ 44‘ سے آج تک ہم نے دس لاکھ سے زیادہ لوگوں حاصل کر لیے ہیں۔ مگر۔ مگر اس سے آپ نے کیا حاصل کیا؟ صرف ایک بڑی مشین!

(137) اور جس کلیسیا میں میں نے وہ دعویٰ سنا تھا، اُسی کلیسیا کے پاسٹر، اور دیکھن حضرات اور باقی سب کو، پندرہ منٹ کا وقت دیا جاتا ہے، تاکہ وہ باہر جا کر سگریٹ پیئیں، اور تھوڑی دیر تفریح کر کے واپس اندر آئیں۔ سمجھے؟ یہ ہے آپ کا مقام۔ جبکہ بائبل سادگی سے ان چیزوں کے بارے میں منع کرتی ہے! ”اگر تم اس مقدس کو بر باد کرو گے.....“

(138) یہاں تک کہ ڈاکٹر بھی اس کو رد کرتے ہیں اور کہتے ہیں، ”یہ کینسر سے بھرپور ہے۔“ پھر وہ ریڈیو پر آتے اور کہتے ہیں، ”یہ ایک باشعور شخص کا فلٹر ہے۔“

(139) جیسا بلی گراہم نے کہا، ”اگر وہ شخص ایسا سوچتا ہے تو وہ شروع ہی سے بیوقوف ہے۔“

(140) ”باشعور شخص کا فلٹر“، ایک باشعور آدمی سگریٹ کبھی بھی نہیں پیئے گا، یہ ٹھیک بات ہے، مگر آپ دوسری سوچ کو لیتے ہیں۔ اور وہ عورتوں کو بتاتا ہے کہ یہ انہیں پتلا کر دیتا ہے، آپ جانتے ہیں، تاکہ وہ آج کل کے نئی قسم کے کپڑے پہن سکیں۔ بھئی، یہی چیز اسکو فروخت کرتی ہے! آج مردوں سے زیادہ عورتیں سگریٹ پیتی ہیں، اور اگر آدمی ایک سگریٹ پیتا ہے، تو عورت، اس کے مقابلے میں تین سگریٹ پیئے گی۔ یہ بالکل درست ہے، کیونکہ وہ پتلی ہونا چاہتی ہے۔ وہ یہ نہیں جانتی کہ اُسے پتلائی بی اور کینسر وغیرہ کر رہا ہے، بالکل بچے کی مانند، آہستہ آہستہ اُس میں جنم لے رہا ہے، اور اُسے ختم کر رہا ہے، اُسے قتل کر رہا ہے۔ اُس میں سے کوئی دوسری چیز نہیں نکل سکتی سوائے بُرائی کے! یہ بات ٹھیک ہے۔ سمجھے؟ مگر یہ تو، ”باشعور۔ باشعور شخص کا فلٹر ہے۔“ ہاں! اوہ، میرے خُدا یا!

(141) ”نہیں! نہیں! نہیں!“ وہ کہتے ہیں، ”مگر ہمارے پاس..... بھائی برتھم، میں اس بات سے اختلاف رکھتا ہوں! ہمارے یہاں بہت بڑی عبادات ہوئی ہیں! دیکھیں بلی گراہم نے ملک میں کیا کچھ کیا ہے۔“ اوہ، یقیناً، ایک بڑا نظام ہے، معاوضے پر خدام ہیں، معاوضے پر گانے والے ہیں۔ (142) جی ہاں، وہ اپنے خادموں کو معاوضے پر رکھتے ہیں۔ ”ٹھیک ہے، آپ مجھے کتنے پیسے دینگے اگر میں اس بیداری کی عبادت کیلئے آتا ہوں؟ خیر، اگر آپ اتنے ہزار ڈالر نہیں دے سکتے تو میں نہیں آؤنگا۔ یہ سچ ہے۔ اور وہ کون ہے جسکو آپ پرستش کی صدارت دے رہے ہیں؟ خیر، آپ جائیں اور فلاں فلاں کو معاوضے پر بلا لیں، کیونکہ وہ ایک مشہور گائیک ہے۔ آپ اُسے معاوضے پر بلائیں..... میری آدھی سے زیادہ عوام کو وہ متوجہ کر لے گا، وہ خود ہی ایسا کر لیگا۔“

(143) معاوضہ لینے والے گائیک! معاوضہ لینے والے خادم! کیوں، اب یہ کام ایسی جگہ پر پہنچ گیا ہے کہ رُوحوں کو بچانا بھی ایک برنس بن گیا ہے۔ رُوحوں کو بچانا کلیسیا کا کوئی برنس نہیں ہے، یہ کلیسیا میں رُوح القدس کی قوت ہے۔ رُوحوں کو بچانا کوئی ایسا کام نہیں ہے..... آپ انھیں پیسوں سے نہیں بچا سکتے۔ نہیں، جناب! بالکل نہیں! اسلئے کہ یہ سب، کام، کام، کام ہیں، معاوضہ لینے والے گائیک ہیں، معاوضہ لینے والے خادم ہیں، معاوضہ لینے والی کوارٹر ہے، اور باقی سب کچھ ہے۔ خُدا یہ سب نہیں چاہتا، یہ سب کام ہیں! خُدا ایسے کام نہیں چاہتا، وہ چاہتا ہے کہ پاک رُوح آپ میں کام کرے۔ یہ سچ ہے۔

(144) سترہویں آیت کہتی ہے:

اور چونکہ تو کہتا ہے، کہ میں دولت مند ہوں،..... اور مالدار بن گیا ہوں، اور کسی چیز کا محتاج نہیں: اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت، (اوہ!)..... اور یہ نہیں جانتا کہ تو کمبخت،..... اور خوار،..... اور غریب،..... اور اندھا، اور ننگا ہے: (ہوں! ہوں!)

(145) اس آخری زمانہ کی کلیسیا کے پتی کا شل لوگ سوچتے ہیں، کہ وہ ”امیر ہیں۔“ انھوں نے سوچا..... اور یہ ظاہری طور پر ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ امیر ہیں۔ کچھ سالوں پہلے، کلیسیا کی حالت پر غور کریں، وہ کوئے پر کھڑے ہوتے تھے، جگہ بہ جگہ نکالے جاتے تھے، بہت مشکل وقت کا سامنا تھا۔ مگر آج اُنکے پاس بڑی بڑی عمارتیں ہیں۔

(146) آپ دیکھ سکتے ہیں اسمبلیز آف گاڈ والے کہاں پہنچ گئے ہیں، انکی عبادت گاہ ایک عام

لکڑی سے بنے گھر میں تھی، کچھ اس طرح کی تھی، اور اب وہ چھ ملین ڈالر کی عمارت بنا رہے ہیں، اور وہ کہتے ہیں، ”یسوع جلد آ رہا ہے۔“ آپکے کام بتاتے ہیں کہ آپ اس بات پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔ یہ ریاکاری ہے! لاکھوں ڈالر کی عمارت اور دوسری چیزیں بنا رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، ”یسوع جلد آ رہا ہے۔“ اُن غریب مشنریوں کو میدانِ خدمت میں دیکھیں، جن پاس پہنچنے کو جوتے نہیں ہیں، وہ خُدا سے ڈرنے والے حقیقی مشنری ہیں، جو ننگے پاؤں چلتے ہیں، اور ہفتے میں دو مرتبہ راشن نہیں لے سکتے ہیں؛ ہفتے میں دو وقت کا کھانا کھاتے ہیں تاکہ انجیل کو جنگلوں اور بیابانوں میں، اپنے بھائیوں تک پہنچائیں۔ اور ہم چھ ملین ڈالر کی عمارت بنا رہے ہیں، اور چرچ کو بڑا کر رہے ہیں، اور کھڑکیوں پر رنگ دار شیشہ لگا رہے ہیں، اور باقی سب کچھ کر رہے ہیں، اور یہ اس پر لگاتے جا رہے ہیں۔ اوہ، آپکے پاس بے انتہا پیسہ ہے حتیٰ کہ کلیسیاؤں میں ہی انھوں نے لون ایسوی ایشن کھول لی ہے۔ یہ سچ ہے۔

(147) اور ان کے خدام اور مشنریوں کو چیک کرنے کیلئے ڈاکٹر ہیں۔ اور اگر کوئی میدانِ خدمت جانا چاہتا ہے، تو انھیں ڈاکٹر کی جانچ پڑتال سے گزرنا پڑتا ہے تاکہ دیکھا جائے کہ وہ..... یعنی نفسیاتی ڈاکٹر دیکھے، کہ کیا وہ..... اوہ، کیا وہ اپنا دماغی توازن ٹھیک رکھتا ہے، آپ سمجھ گئے ہیں۔ رُوح القدس اس کی جانچ پڑتال کرتا ہے، آپ کو کسی نفسیاتی ڈاکٹر کی ضرورت نہیں ہے۔

(148) ”مگر، وہ امیر ہیں اور کسی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔“ اوہ، یقیناً۔ آپ کے پاس بے انتہا پیسہ ہے۔ ظاہری طور پر، بہت امیر ہیں؛ بڑی بڑی عمارتیں ہیں، رنگ دار شیشے کی کھڑکیاں ہیں۔

(149) اور خوش گفتار خادمین ہیں! اوہ، میرے خُدا یا۔ میرے خُدا یا، میں آپکو بتاتا ہوں، ہوں، وہ بہت خوش گفتار ہیں۔ وہ پوری رات کھڑے ہو کر بات کر سکتے ہیں، مگر کوئی کام کی بات نہیں کر سکتے۔ سمجھے؟ جب وہ اُپر آتے ہیں..... میرا خیال ہے انھیں ایسی باتیں نہیں کہنی چاہیں، آپ سمجھے۔ کھڑے ہو کر، لفظوں کی کچڑی پکاتے ہیں، تھوڑی ادھر ادھر کی باتیں کرتے ہیں۔ اور آپ جانتے ہیں یہ کیسا سلسلہ ہے۔ معاوضہ لینے والے گائیک ہیں۔ یہ سچ ہے۔ ٹھیک ہے۔ لیکن، وہ خوش گفتار خدام، پُلپٹ پر آتے ہیں۔ اور اگر انھوں نے عالی لباس نہیں پہنا ہوتا جس کا لریچچا کی طرف مڑا ہوتا ہے، یا فروک ٹیل کوٹ نہیں پہنا ہوتا ہے، تو اس وجہ سے، انکی جماعت نہایت شرمندگی محسوس کرتی ہے۔

(150) اور وہ عورتیں جو گاتی ہیں، جب وہ باہر نکلتی ہیں، تو ایز بل کی طرح کٹے ہوئے بال ہوتے

ہیں، اور اُن کے منہ پر اتنا رنگ لگا ہوتا ہے کہ ایک پورے گودام کو رنگ ہو سکتا ہے۔ جیسے ہی وہ اُس چورغے کو اتارتی ہیں، تو فوراً مردوں کا لباس اور مختصر کپڑے پہن لیتی ہیں، اور بائبل کہتی ہے، ”اگر کوئی عورت مرد کا لباس پہنتی ہے، تو خُدا کی نظر میں یہ مکروہ ہے۔“ گلیوں میں اپنی ناک اتنی اُوپر کر کے چلتی ہیں، کہ اگر بارش ہو تو وہ اُنھیں بہا لے جائے۔ چالاک بنتی ہیں، اور تکبر سے بھری ہوئی ہیں، جلد غصہ کرنے والی ایزبلیں ہیں! یہی وجہ ہے کہ ہم میں کوئی بیداری نہیں ہے، کیونکہ یہ صرف ایک بڑے مشینی کام کا حصہ ہے۔

(151) اوہ، شاید مقرب فرشتے جیسی آواز ہو، مگر آپ کو اس کیلئے خُدا کے سامنے جواب دینا ہوگا! یہ ایلوس پر سیلے اور وغیرہ وغیرہ، اور رانی فورڈز، یا جو بھی لوگ اُنکو کہتے ہیں انکے پاس یہ سُریلی آوازیں ہیں مگر یہ اسے ایلوس کیلئے استعمال کر رہے ہیں، خُدا نے کہا ہے، ”میں ان سے انکی باز پرس کرونگا۔“ (152) یہی وجہ ہے کہ میں ناینافینی کرو سبی کی عزت کرتا ہوں: اُس نے اپنے تھے کو دُنیا کے آگے نہیں بچا۔ اُس نے اُسے خُدا کے لیے محفوظ رکھا۔

(153) ان لوگوں میں سے بہت سارے لوگ پُر جوش گائیک ہیں، خوش گفتار شخص ہیں، بڑے بڑے لوگ ہیں، اور بہت سے ایسے ہیں، جو اپنے فن کو خُدا کی بجائے، شیطان کے کیلئے استعمال کر رہے ہیں کیونکہ اُس نے انھیں بہکا دیا ہے۔ یہ ہستیاں، یہ لوگ ریڈیو پر اور ٹیلی ویژن پر، اپنے آپکو، خُدا کو دینے کی بجائے دُنیا کے آگے بچ رہے ہیں۔ اور ان میں سے کچھ چرچ آتے ہیں، اور جب چرچ جاتے ہیں، تو ایک بڑا چوغہ پہن لیتے ہیں، اور وہاں آکر پرستش کرتے ہیں، مگر جب باہر نکلتے ہیں تو اگلی رات دوبارہ روک اینڈ رول گارے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ کچھ گائیکوں کو ہم بھی جانتے ہیں، کہ وہ فلاں کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں، اور وہ باہر نکلتے ہیں تو تصویریں، اور فلمیں بناتے ہیں، اور روک اینڈ رول گاتے ہیں۔ روک اینڈ رول کے بادشاہ ہیں، اور مذہبی ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں! یہ ایلوس کی ایک چال ہے!

(154) ایک آدمی کے اندر کافی۔ کافی فہم تھا۔ اُس نے کہا وہ ایک مناد بننے جا رہا تھا، اور اتوار کی صبح وہ آیا اور کلام سُنایا، اور پھر وہ وہاں سے نکلا اور..... ریڈیو نشریات کیلئے گیا اور وہاں روک اینڈ رول گانے گائے اور باقی سب کچھ کیا، اور پیل آخر بندوق لی اور اپنی کھوپڑی اُڑادی۔ اور اس عمل پر میں اُس شخص کی عزت کرتا ہوں۔ یہ ٹھیک ہے۔ یہ ٹھیک ہے۔ اُس۔ اُس میں زیادہ..... اُس میں کم و بیش

سوروں جتنی عقل تو تھی، بہر حال، جب اُن میں شیطان آگیا تو وہ پانی میں جا کودے اور مر گئے۔ کچھ لوگوں میں تو اتنی عقل بھی نہیں ہے۔

(155) میں آپکو جانتا ہوں..... میں۔ میں اتنا سخت بولنے سے نفرت کرتا ہوں، مگر، بھائیو، اور بہنوں، آپ کو کسی۔ کسی بھی حالت میں پوری بات بیان کرنی پڑتی ہے تاکہ وہ۔ وہ بات اثر کرے! یہ وہ زمانہ ہے جس میں ہم زندگی گزار رہے ہیں۔ میں سوچتا ہوں اگر یسوع نے ہیرودیس کو ”لومڑی کہا“ اور یوحنا نے انھیں ”سانپ کے بچے کہا“، تو یہ بھی ٹھیک ہے۔

(156) اُن کے پاس بڑی بڑی عمارتیں ہیں، اور رنگ دار شیشوں والی کھڑکیاں ہیں، خوش گفتار مناد ہیں، اور معاملہ لینے والے گائیک ہیں۔ جی ہاں، جناب۔ یہ اُنکے پاس کیا ہے؟ اس میں کیا ہے؟ یہ رُوح القدس نہیں ہے۔ وہاں آکر کوار میں گاتے ہیں، اور وہاں کھڑے ہوتے ہیں مگر باہر جا کر مختصر لباس پہنتے ہیں۔ تم کم بخت ریاکار ہو! جی ہاں، جناب۔ یہ سچ ہے۔

(157) اور تم مناد، دوسری عبادت میں بھی جاتے ہو کیونکہ وہ تمہیں پہلی عبادت کی نسبت زیادہ پیسے دیتے ہیں! تم گھٹیا شخص ہو، تم پلٹ پر کھڑے ہونے کے لائق نہیں ہو۔ یہ سچ ہے۔ پیسہ! ”خیر، اگر آپ اتنے ڈالر کا انتظام نہیں کر سکتے، تو ہم نہیں آ سکتے۔ ہمارے۔ ہمارے۔ ہمارے مینیجر ز اور دوسرے لوگ آئینگے، اور اگر آپ پیسے دے سکتے ہیں تو ہم آ جائیں گے۔ اگر مجھے سب کی طرف سے پورا تعاون نہیں ملا، تو میں نہیں آؤں گا۔ اگر سب لوگ (تمام چرچز) تعاون نہیں کرتے تو اپنا قرضہ اُتارنے کیلئے میرے پاس کافی پیسے ہیں، میں نہیں آؤں گا۔“

(158) بھائی، اگر خُدا کا حقیقی بندہ ہے تو جب رُوح القدس اُسے اُبھارے گا، تو چندے میں کتنے پیسے ہیں وہ اسکی پرواہ کیے بغیر چلا جائیگا۔ پھر چاہے اُسے بسکٹ کھانے پڑیں یا نل سے پانی پینا پڑے۔ یہ سچ ہے، وہ خُدا کا حقیقی خادم ہے۔

(159) مگر لوگوں نے اپنے آپکو نشریات اور ریڈیو اور ٹیلی ویژن، اور دُنیا کی باقی سب چیزوں سے باندھ رکھا ہے، جب تک کہ وہ اس قسم کی دولت کو حاصل نہ کر لیں۔ یہ بات بالکل سچ ہے۔ سمجھے؟ یہ خُدا نہیں ہے۔

(160) اُس نے کہا، ”اوہ، تم امیر ہو، اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔“ یقیناً، مگر جس چیز کی واقعی تمہیں ضرورت تھی، وہ تمہارے پاس نہیں۔ یہ سچ ہے۔ مگر تم اسے جانتے تک نہیں۔ دیکھیں، ”امیر

ہیں، اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔“ وہ جو بھی کر رہے ہیں اُس کام کو کرنے کا معاوضہ لیتے ہیں، جیسے تاش کھیلنے میں۔ ”اوہ“ آپ کہتے ہیں، ”ہمارے پاس بڑی جماعت ہے۔“ اوہ، یقیناً۔ جی ہاں، جناب۔ ”بڑی جماعت ہے! اسیلئے۔ اسیلئے، تم جانتے ہو، کہ شہر کا میئر ہمارے چرچ میں آتا ہے۔“ جی ہاں۔ یہ ٹھیک ہے۔ ”خیر، آپ جانتے ہیں، جب فلاں فلاں لوگ اس شہر آتے ہیں، تو وہ ہمارے چرچ میں آتے ہیں۔“ جی ہاں۔ ”ہمارے چرچ میں ہمارے پاس تمام نامور شخصیات ہیں۔“

(161) جی ہاں، اور ذرا غریب، حلیم ضرورت مند شخص کو چرچ میں آنے دیں، تو وہ آپ کو ڈانٹتے ہیں۔ اور تم انہیں یہاں نہیں چاہتے کہ وہ آئیں۔ کیونکہ تم ڈرتے ہو کہ جب تم منادی کرتے ہو تو کلام کے دوران کوئی ”آمین!“ کہہ دے گا۔

(162) غالباً میں نے ایک بیچاری عورت کی کہانی پڑھی تھی وہ کتاب یہاں موجود ہے، وہ ایک چرچ میں آئی۔ اُس نے، اپنے بچوں کی پرورش ایک پُرانی طرز کے چرچ کیساتھ تعلق رکھتے ہوئے کی تھی جو گاؤں میں تھا اور وہ بہت خُدا پرست تھے۔ پس ایک..... ایک دن ایک لڑکا آیا اور اُسکی لڑکی سے شادی کر لی۔ اُس نے کہا اُس کا تعلق باہر کے چرچ سے ہے، تمہیں معلوم ہے، اسی تنظیم کے بڑے چرچ سے تعلق ہے جو باہر شہر میں ہے۔ لڑکے نے اُسکی ماں سے کہا وہ ایک مسیحی ہے۔ پس اُس نے اُس کی بیٹی سے شادی کر لی اور اُسے لے گیا۔

(163) خیر، آخر کار اُس نے لڑکی کو اُس گاؤں کے پُرانے چرچ سے نکال لیا، جو پیچھے پہاڑوں میں تھا، اور اُسکو اُسی نام کے، بڑے چرچ میں لے آیا؛ لیکن پیچھے اُنکے پاس رُوح القدس تھا، مگر یہاں کچھ نہیں تھا۔ پس پھر وہ، اُس بہت بڑے اور خوبصورت چرچ میں آئے۔

(164) پس ایک دن، ماں نے کہا، کہ وہ اپنی بیٹی سے۔ سے ملنے آرہی ہے۔ خیر، اُنھوں نے سوچا کہ وہ اس رہن سہن میں اُسکے ساتھ کیا کریں گے۔ پس جب وہ آئی تو وہ ایک پُرانی کتاب کی طرح لگ رہی تھی، اُس نے ہائی نیک، اور لمبے بازو والا، ڈریس پہنا ہوا تھا، اور آپ جانتے ہیں، اپنے بالوں کو یوں پیچھے باندھا ہوا تھا، جس طرح ایک جُوڑا بنا لیتے ہیں، تاکہ (بال آگے نہ آئیں، آپ جانتے ہیں)۔ وہ آئی، اور اُس نے کہا، ”ہللو یاہ، بیٹی، خیر ہے! تمہاری زندگی کیسی گزر رہی ہے؟“ خیر، اُس نے کہا، ”اب صبح اتوار ہے۔“ اُس نے کہا، ”آپ سب عبادت پر جا رہے ہیں، کیا آپ نہیں؟“

(165) (شوہر نے کہا، ”ہم اسکے ساتھ کیا کریں؟“، کہا، ”ہم اسے اس طرح وہاں نہیں لے

کر جاسکتے!“ اور کہا، ”خیر، میں نہیں جانتا کیا کروں۔“ خیر، اُس نے کہا، ”ماں، میں آپکو بتاتا ہوں، ہم.....“

(166) ”اوہ،“ ماں نے کہا، ”مگر، بیٹے، میں چرچ جائے بنا نہیں رہ سکتی۔ یقیناً یہاں فلاں فلاں چرچ ہے۔“ ”اوہ،“ اُس..... اُس نے کہا، ”میں نے یہیں کوئے پر ایک چرچ دیکھا تھا، میں وہاں چلی جاؤ گی۔“

اور شوہر نے کہا، ”اوہ، ٹھیک ہے، ہمیں انکے ساتھ جانا ہی پڑیگا۔“

(167) پس جب وہ اندر جانے لگے تو، انھوں نے پہلے اُسے اندر جانے دیا، (سمجھے؟) کیونکہ وہ اُسکی وجہ سے شرمندہ تھے۔ آپ جانتے ہیں، وہ سکرٹ پہنے ہوئے گلی میں چلتی ہوئی، اپنی بائبل کو اپنی بغل میں لگائے ہوئے آئی۔ خیر، بھائی، ہوسکتا ہے کہ اُس کو کوئی نام نہ ملا تھا کہ وہ کون ہے، مگر میں سوچتا ہوں اُسکا نام برہ کی کتاب حیات میں موجود تھا۔ یہی اہم بات ہے۔

(168) جب وہ چرچ میں گئی تو وہاں جاکر، پیچھے ایک سیٹ پر بیٹھ گئی، آپ جانتے ہیں، اور اپنی بائبل کھول کر پڑھنے لگ گئی۔ اور سب لوگوں نے اُدھر دیکھنا شروع کر دیا، اور خیال کیا کہ جیسے کوئی کسی قسم کی پرانی چیز کہیں سے نکال کر باہر پھینک دی گئی ہے۔ یوں اُدھر دیکھ رہے تھے، ”اوہ، میرے خُدا یا!“ آپ جانتے ہیں، یہ لودیکلیائی لوگ، اپنے عالیشان کپڑے پہنے ہوئے تھے، انکے عالیشان کپڑے تھے اور وغیرہ وغیرہ۔ آپ جانتے ہیں، جب انھوں نے پیچھے دیکھا تو یہ ماں بیٹھی ہوئی تھی، اور اسکے چہرے پر ایک خوشی تھی، اور بائبل پڑھ رہی تھی۔ جی ہاں۔

(169) اور کچھ دیر بعد، جب انھوں نے باقی سب رسمیں کر لیں، تو آخر کار، پاسٹر کو بولنے کیلئے، پندرہ منٹ دیئے گئے۔ پس وہ اُوپر آیا اور کہا، ”خُداوند بھلا ہے۔“

(170) ماں نے کہا، ”خُدا کی تعریف ہو!“ یہ سچ ہے! ”ہللو یاہ!“ اور باقی سب نے ایک ہنس کی طرح اپنی گردن گھومائی، اور اُدھر دیکھا، ”یہ کون ہے؟“

(171) اور تھوڑی دیر بعد، خادم نے کہا، ”ام! ام! ام!“ اُس نے کہا، ”مسیحیوں کو ہر زمانے میں دلیر، بہادر، عظیم مسیحی ہونا چاہیے، یا ایسی ہی کوئی بات کہی۔“

(172) ماں نے کہا، ”خُدا کی تعریف ہو! یہ سچ ہے!“ اور وہ سب پھر اُدھر دیکھنا شروع ہو گئے۔

(173) اور خادم نے، ”ام کرتے ہوئے!“ اپنے ڈیکن بورڈ کی طرف دیکھا۔

(174) اور ڈیکن بورڈ اُسکا اشارہ سمجھ گیا۔ وہ پیچھے گئے اور اُس خاتون کو بازو سے پکڑا اور اُسے

دروازے سے باہر نکالا، اور کہا، ”آپ پاسٹر صاحب کی بات میں مداخلت کر رہی ہیں۔“

(175) تم مُردہ ہواور یہ جانتے تک نہیں! جی ہاں۔ اوہ، آپ کی رنگ دار شیشے والی کھڑکیوں کی

رقم کیا ہے؟ آپ کے اچھے عالیشان بیچ کیا ہیں؟ اور آپ کی یہ ساری بڑی جماعت کیا ہے؟ یہ سیدھا جہنم میں جا رہی ہے، جیسے مارٹن اپنے ڈبے میں ہے۔ کیونکہ اگر آپ کے پاس خُدا کا رُوح نہیں، تو آپ کھو چکے ہیں! جب تک آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوتے ہیں آپ اُسکی بادشاہی کو دیکھ بھی نہیں سکتے۔

(176) یہ کڑوا ہے۔ بالکل جیسے میں کیسٹر آئل پیا کرتا تھا، میں نے کہا، ”ماں، میں یہ برداشت

نہیں کر سکتا۔“

(177) اُس نے کہا، ”اگر یہ تمہیں تنگ نہ کرے، تو یہ تمہارے لیے اچھا نہیں ہے۔“ پس میں

سوچتا ہوں، یہ باتیں بھی اسی طرح ہیں۔

(178) اوہ، اگر آپ اُن سے بات کریں! اوہ، بڑی، خوبصورت عمارتیں اور وغیرہ وغیرہ

ہیں۔ اوہ، وہ۔ وہ۔ وہ۔ آپ اُنکے چرچ جائیں، اور آپ کہیں گے..... اُنکے چرچ جائیں اور

کہیں، ”اچھا، میں آپکو بتاتا ہوں، کیا آپ پتی کاٹل ہیں؟“

”اوہ، جی ہاں۔ اوہ۔ یقیناً، ہم پتی کاٹل ہیں۔“

”آپ نئی پیدائش پر ایمان رکھتے ہیں؟“

”جی ہاں۔“

”اچھا، اب میں آپکو کچھ بتانا چاہتا ہوں.....“

(179) ”اوہ، اس عمارت کو دیکھیں! کیا آپ جانتے ہیں اس عمارت پر..... اس عمارت پر کتنا

خرچا ہوا ہے؟ اس عمارت کی تکمیل میں ایک ملین ڈالر کی تہائی لگ چکی ہے۔ آپ جانتے ہیں، پہلے

ہمارے پاس ایسی عمارت نہیں ہوا کرتی تھی۔ ہم۔ ہم ایک چھوٹی سی جگہ پر ہوا کرتے تھے۔“ جی ہاں،

اور اب اِرد گرد آپ دیکھیں، ہمارے پاس کتنی بڑی بڑی چیزیں پڑی ہوئی ہیں!“ جی ہاں، جناب۔

اور پھر وہ کہتے ہیں، ”اوہ، ہمارے۔ ہمارے پاس یہ سب بڑی بڑی چیزیں ہیں!“ مگر اُنکے پاس کھوئی

ہوئی رُوحوں کیلئے بوجھ نہیں ہے! وہ ہمیشہ آپکو اپنی بنائی ہوئی بڑی بڑی عمارتیں دکھانا چاہتے ہیں۔

”ہمارے سنڈے اسکول ریکارڈ کو دیکھیں، یہ کتنا بڑا ہے!“ ان سب سے کیا بھلائی ہوتی ہے اگر اُنکے پاس رُوح القدس نہیں ہے۔ ”دولتمند، مالدار، اور کسی چیز کے محتاج نہیں ہیں۔“

(180) اُس نے یہی کچھ کہا، ”تم یہ سوچتے ہو، مگر جانتے نہیں کہ تم غریب، کمبخت، خوار، ننگے، اور اندھے ہو۔ اور ان باتوں کو جانتے تک نہیں!“ سمجھے؟ یہ بات ہے۔

(181) اوہ، یقیناً، وہ کہتے ہیں، ”کیا آپ جانتے ہیں؟ ہم تو..... پہلے ہم تو ایک چھوٹا سا چرچ استعمال کیا کرتے تھے، مگر اب یہ بڑا ہے!“ اور اب میں آپکو بتاتا ہوں، وہ ان ساری باتوں کو دیکھتے اور ان کا خیال رکھتے ہیں، مگر رُوحوں کیلئے کوئی بوجھ نہیں ہے۔ خواتین کی مدد کرتے ہیں، باقی سب کاموں کی، دیکھ بھال کرتے ہیں، مگر رُوحوں کیلئے کوئی بوجھ نہیں ہے۔ اوہ، بھائی، اس۔ اس کلیسیا نے کیا حاصل کر لیا ہے!

(182) ان میں رُوحوں کیلئے بوجھ نہیں تھا، مگر دولت کیلئے بہت بوجھ تھا۔ یہ سچ ہے۔ اُنکے پاس غلط بوجھ تھا۔ اُنکے پاس اپنی دولت کیلئے بوجھ تھا مگر کھوئی ہوئی رُوحوں کیلئے کوئی بوجھ نہیں تھا۔ اور کلام کہتا ہے، ”وہ نہیں جانتے کہ وہ کمبخت،“ (اوہ!) ”خوار، اور اندھے ہیں۔“

(183) وہ سوچتے ہیں کہ وہ پیسے کیساتھ دُنیا کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ ”اوہ، اگر ہم ایک پروگرام شروع کریں، اور ڈھیر سارا پیسہ اکٹھا کر لیں، تو میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم دُنیا کو تبدیل کر سکتے ہیں۔ بھائی برتنہم، اگر ہم اپنے چرچ کے کچھ امیر لوگوں کو کہیں، اور اگر ہم اُن سے پیسے حاصل کر لیں، تو مجھے یقین ہے ہم۔ ہم ایک سوسائٹی شروع کر سکتے ہیں جو۔ جو پھیل جائے گی اور۔ اور دُنیا کو تبدیل کر لے گی۔ ہم ہوائی جہاز لے سکتے ہیں جسکی مدد سے پورے افریقہ میں تعلیم، اور باقی چیزیں مہیا کر سکتے ہیں۔ کاش ہمارے پاس کچھ پیسے ہوتے!“

(184) بھائی، دُنیا کبھی بھی پیسے سے تبدیل نہیں ہوگی۔ دُنیا رُوح القدس سے تبدیل ہوگی؛ رُوح القدس کی قدرت والی منادی اور کلوری ہی واحد چیز ہے جو دُنیا کو تبدیل کر دے گی۔ خُدا کا پروگرام دولت نہیں ہے۔ خُدا کا پروگرام لودیکیہ کے کلیسیائی زمانے دوسرے کلیسیائی زمانوں کیلئے، صرف اور صرف پاک رُوح ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(185) وہ رُوح القدس چاہتے ہیں۔ اوہ، بلکہ وہ کہتے ہیں، ”ہمارے پاس..... سونا ہے۔“ یہ سونا تھا، ٹھیک ہے، مگر یہ درست قسم کا سونا نہیں تھا۔ اُنکے پاس بہت سونا تھا، مگر ٹھیک قسم کا نہیں تھا۔ اب

دیکھیں، ایسے یسوع نے انھیں حکم دیا، ”میں جانتا ہوں تم امیر ہو، تمہارے پاس سونا ہے، اور کسی چیز کے محتاج نہیں،“ مگر:

ایسے میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے آگ میں تپایا ہوا سونا خرید لے،.....
(186) ایک مختلف قسم کا سونا، جی ہاں، وہ سونا جو آگ کی بھٹی میں تپایا گیا، جو موت کی آگ سے گزرا گیا، جو کلوری سے گزرتا ہوا، باہر نکلا۔

(187) ڈھیر سارا یہ سونا جو آپ نے اکٹھا کر رکھا ہے یہ آلودہ ہے، اسے زنگ لگ جائیگا، یہ گل جائیگا۔ اگر آپ چاہیں تو یہ لکھ سکتے ہیں، یعقوب..... مقدس یعقوب 1:5 سے 4 تک، اور آپ سمجھ جائیں گے یہ کیا ہے، لکھا ہے، ”خُداوند کی آمد ہونے والی ہے، اے، دولت مند و زراستو، تم اپنی مصیبتوں پر جو آنے والی ہیں روؤ اور اوڑھ لیا کرو، تمہارے سونے چاندی کو زنگ لگ گیا۔“ دیکھیں، یہ اس قسم کا سونا ہے جو زنگ آلودہ ہے۔

(188) مگر جو سونا یسوع دیتا ہے وہ رُوح القدس ہے، رُوح کا سنہری تیل، جو تمہارے دلوں میں اُنڈیلا جاتا ہے۔ اور- اور، اوہ، میرے، خُدا یا، ”اگر تو دولت مند ہونا چاہتا ہے، تو میں تجھے صلاح دیتا ہوں، مجھ سے سونا خرید لے۔“ اوہ، جی ہاں۔

(189) پس، وہ ”اندھے ہیں۔“ اب دیکھیں، یوں ہونا بڑا بُرا ہے۔ میرا خیال نہیں کہ یہ مسیحی اتنے اندھے ہیں بلکہ وہ ”کوتاہ نظر ہیں۔“ میں ایمان رکھتا ہوں وہ کوتاہ نظر ہیں۔ وہ صرف اپنی بڑی عمارتوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ وہ صرف اپنی بڑی جماعت کو دیکھ سکتے ہیں۔ وہ صرف اپنی چونے پہنے ہوئی بڑی کواڑ اور دوسری چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں۔ میرا خیال ہے وہ کوتاہ نظر ہیں، وہ بامشکل، اپنی ناک سے آگے کچھ نہیں دیکھ سکتے۔ میں نہیں سمجھتا وہ اندھے ہیں، وہ صرف کوتاہ نظر ہیں۔ وہ صرف اپنی چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں..... ”اچھا، کیا تم جانتے ہو؟ ہم فلاں فلاں سے تعلق رکھتے ہیں!“ اُنکی بڑی بڑی تنظیمیں ہیں، اُنکے بڑے لوگ، اور بڑے رکن ہیں، اُنکے سنڈے اسکول ہیں، اُنکی خوبصورت عمارتیں ہیں۔

(190) یسوع نے کہا، ”مگر انھیں رُوح القدس کی ضرورت ہے۔“ انھیں رُوح القدس کی ضرورت ہے! پس خُداوند نے اُن سے کہا، ”آنکھ..... اگرچہ تم لوگوں کی..... آنکھیں اتنی خراب ہیں، کہ تم کوتاہ نظر ہو یہاں تک کہ تم اپنی بڑی عمارت اور اپنی بڑی جماعت کے علاوہ کچھ نہیں دیکھ سکتے، اور تمہارے..... تمہارے چرچ میں شہر کا منیر اور باقی سب لوگ آتے ہیں، اور تمہارے پاس

نامور شخصیات ہیں۔ اور تم مجھے بھول گئے ہو۔ اور اگر تم اتنے اندھے ہو گئے ہو، اور تمہاری آنکھیں اتنی سوچ گئی ہیں، تو میں تمہیں تھوڑا سُر مہ دے دوں گا۔“ جی ہاں۔

(191) دیکھیں، یہ اُن علم الہیات کے ڈاکٹروں کیلئے عجیب بات ہے اُنکے پاس یہ نہیں، کیا ایسا نہیں ہے؟ اُن کے پاس بہت سا پرفیوم تھا، بہت تھیلو جی تھی۔ مگر اُنھیں سُر مہ، یعنی خُدا کے پاک رُوح کی ضرورت ہے، تاکہ اُنکی آنکھوں کو مساج کرے اور وہ خُداوند کی آمد کو دیکھ پائیں، اور بائبل کو دیکھ پائیں، اور وہ کلام کو دیکھ پائیں۔ وہ اتنا جانتے ہیں ٹھیک طور پر کیسے ”او مین“ کہنا ہے۔ اُن کے پاس پرفیوم تھا، اُنکے پاس سارے مرہم تھے۔ مگر، خُداوند نے کہا، ”اُنھیں سُر مہ کی ضرورت ہے۔“ کہا، ”تمہیں اپنی آنکھوں میں لگانے کیلئے تھوڑے سے سُر مہ کی ضرورت ہے، اور یہ آنکھیں کھول دیگا۔“

(192) ایسا ہوتا تھا، جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا..... مجھے یقین ہے، میں نے پہلے بھی یہ بتایا ہے، ممکن ہے میں کلیسیا میں بتا چکا ہوں۔ یہ بات اب میرے ذہن میں آئی ہے۔ جزوی طور پر، میری پرورش کیٹلی کے پہاڑی علاقے میں ہوئی، اور ہم ایک پُرانے لکڑی کے گھر میں رہتے تھے۔ اور، ماں..... اور۔ اور ہمارے پاس اُوپر جگہ تھی، اور ہمارے پاس بھوسے کا۔ کا بنا ایک گدا تھا۔ اور پھر اُس بھوسے کے گدے پر پروں کا بنا بچھونا تھا۔ میں نہیں جانتا کہ آپ پروں کے بچھونے، یا بھوسے کے گدے سے واقف ہیں کہ نہیں؛ وہ ایک پُرانا پلنگ تھا، کیونکہ ہم بہت غریب تھے۔ والد اور والدہ کے پاس نیچے پلنگ تھا۔ پس ہم سیڑھی پر چڑھتے اور اُوپر چھت پر چلے جاتے، اور ماں..... اور بعض۔ بعض بعض اوقات، ترپال وغیرہ دے دیتی تھی، تاکہ ڈھکے رہیں، آپ جانتے، آپ وہاں کھڑے ہوتے..... تو اُس پُرانی لکڑی کے سوراخوں میں سے جن پر چاند کی روشنی پڑتی تھی تارے گن لیتے، آپ جانتے ہیں، اُس پُرانی چھت میں کتنے بڑے بڑے سوراخ تھے۔

(193) اور جب برف باری یا، بارش وغیرہ ہوتی تھی، تو ہم سب بچے اُس۔ اُس بلخ نما ترپال کے نیچے ہو جاتے تھے، آپ جانتے ہیں، تاکہ..... بھینگنے سے بچ جائیں۔ اور بعض اوقات اُس ترپال کے سوراخوں میں سے وہ مواد گزرتا تھا، اور۔ اور۔ اور ہمیں سردی لگ جاتی تھی اور ہماری آنکھیں جم جاتی تھیں۔ اور سردی سے سب کچھ جم جاتا تھا، اور ہماری آنکھوں میں برف پڑ جاتی تھی۔ اور پھر ماں ہمیں صبح بلاتی تھی، ”نیچے آ جاؤ۔“ تو میں کہتا تھا، ”ماں، میں نیچے نہیں آ سکتا، کیونکہ میری آنکھیں جم

چکیں ہیں۔“ کیونکہ میری۔ میری آنکھوں میں برف پڑ گئی ہے، آپ جانتی ہیں، آنکھ میں برف پڑی ہوئی ہے۔ آپ جانتی ہیں، آنکھیں نہیں کھل سکتیں۔ سب بچے وہاں لیٹے رہتے تھے، میں اور ابھی اور وہ سب اپنی آنکھیں کھولنے کی کوشش کر رہے ہوتے تھے مگر ہم آنکھیں نہیں کھول سکتے تھے، جیسے اندھے تھے۔

(194) میرے دادا ایک شکاری تھے، وہ کون، راکون کو پکڑتے تھے۔ اور ہمارے گھر پر ایک بیماری کا علاج، کون کا تیل تھا۔ ہم جو توں کو کون کے تیل سے چمکتے تھے۔ اور اگر آپ کو کھانسی ہو جاتی تھی، تو وہ اس پتھوڑی سی تاریں کو ڈال دیتے تھے، جی ہاں، لہذا، کھانسی سے چھکارے کیلئے، آپ کو اسے پینا پڑتا تھا۔

(195) اور پھر جب ہماری آنکھیں جم جاتی تھیں، تو ماں اُس کو لیتی تھی..... ”ٹھیک ہے، بیٹا، صرف ایک منٹ ٹھہرو۔“ وہ کچن میں جاتی اور اُس کون تیل کا ایک کپ لے کر چولہے پر رکھتی، اور اُسے گرم کرتی تھی۔ اور پھر وہ اُپر آ کر، ہماری آنکھوں کی مساج کرتی تھی، سمجھے، تب تک جب تک آنکھیں کھل نہ جاتی تھیں۔ اور جیسے ہی مجھے ملتی تھی تو تھوڑی دیر بعد میں دیکھ سکتا تھا، اور میری آنکھیں کھل جاتی تھیں۔ سمجھے..... کون کا تیل آنکھیں کھول دیتا تھا۔

(196) میں آپ کو بتاتا ہوں، ہمارے پاس بھی ایک خطرناک مواد موجود ہے! سمجھے؟ اور پورے ملک میں ایک خطرناک برفیل طوفان پھیل چکا ہے۔ ہسپٹل کہتے ہیں، ”معجزات کے دن گزر چکے ہیں۔ رُوح القدس جیسی کوئی چیز نہیں ہے، اور نہ ہی غیر زبانیں ہیں۔ یسوع مسیح کے نام میں کوئی بپتسمہ نہیں ہے۔“ اور، اوہ، ہر قسم کا مواد ہے، جس نے بہت سی آنکھوں کو روحانی سرد پن کیساتھ بند کر دیا ہے۔ بھائی، اُن آنکھوں کو کھولنے کیلئے کون کے تیل سے بڑھ کر کچھ لینا ہوگا۔ بلکہ انکو تازہ رُوح القدس کا بپتسمہ لینا ہوگا.....؟..... تاکہ آپ کی آنکھوں کی مساج ہو سکے اور پھر آپ دیکھ سکیں، اور آپ میں سے کو تاہ نظری کو نکالا جائے تاکہ آپ دیکھ سکیں کہ خُدا کا کلام سچا ہے۔ یہ درست ہے۔ اوہ، ”میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ مجھ سے سُر مہ لے لے، تاکہ تیری آنکھیں مسح ہو جائیں۔“ اسیلئے آپ..... اسیلئے.....

(197) تھیا لوجی کے ڈاکٹروں کے پاس..... اُنکی تمام تھیا لوجی، اور اُن کے پرفیوم اور دوسری چیزیں ہیں، مگر اسے ان چیزوں سے بڑھ کر کچھ لینا ہے۔ اسے پاک رُوح لینا ہے جو روحانی رو یاد دیتا

ہے تاکہ ہم آسمانی قدرت کے کاموں کو دیکھیں۔ رُوح القدس، رُوح القدس کا سُر مہ لیں! سُر مہ گرم تیل کی طرح ہے، ہم یہ جانتے ہیں، اور پھر پاک رُوح خُدا کا تیل ہے۔

(198) تمام تھیا لوجی اور پرفیوم موجود ہے وہ کہتے ہیں، ”اوہ، عزیز، بھائی، آپ ٹھیک ہیں۔ آپ کیساتھ کچھ گڑ بڑ نہیں ہے..... سب کچھ ٹھیک ہیں۔ خیر، شہر میں سب سے بڑا چرچ ہمارا ہے۔“ یہ پرفیوم کام نہیں کریگا! نہیں، جناب! یہ آپ کو صرف یہی کچھ دیکھنے کے قابل بنائے گا (یعنی کوتاہ نظر) اور آپ کہیں گے، ”ہاں، ہمارے پاس سب سے بڑا چرچ ہے۔“ آپ لودیکائی کلیسیا کے لوگو، عدالت کے دن جب خُدا آپ سے جواب مانگے گا تو اس کے متعلق کیا خیال ہے؟

(199) میں اتنا زیادہ نہیں بولنا چاہتا، مگر میری آواز ٹیپ ہو رہی ہے، اور پوری دُنیا میں جائیگی، آپ جانتے ہیں، پس میں اس وقت کئی ملین لوگوں سے کلام کر رہا ہوں، آپ سمجھے۔

(200) تو پھر یہ بات ہے۔ لودیکائی! نیم گرم ہیں! کوتاہ نظر ہیں! میں نہیں جانتا اور سب کچھ کیا ہے۔ خچر! خچر ایک مخلوط جانور ہے، وہ کوئی سمجھ بوجھ نہیں رکھتا ہے۔ آپ اُس سے بات کریں، وہ اپنے کانوں کو، اوپر کر کے، ”ہوں! ہوں! ہوں! ہوں! کرنا شروع ہو جاتا ہے!“ اُس کیلئے کوئی احسان کی بات نہیں ہے۔ وہ ایک مخلوط ہے، وہ گھوڑے اور گدھے کے ملاپ سے ہوا ہے۔ یہی مسئلہ اب ہے، آپ لودیکائی اور نیکلویوں کو اکٹھا کریں، تو پھر آپ ایک خچر حاصل کریں گے۔ ہمیں کیا ضرورت ہے..... یہ درست ہے۔ اُنھیں معلوم نہیں ہے۔ آپ اُنھیں الہی شفا، اور یسوع نام کے بپتسمے کے بارے میں بتائیں، تو وہ، ”ہوں! ہوں! کرنا شروع ہو جاتے ہیں! میرا پاسٹریہ نہیں کہتا..... ہوں! ہوں! پریسبیٹیرین ہوتے ہوئے ہم اس پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔“ جاہل! یہی کچھ آپ اسے کہہ سکتے ہیں.....؟.....

(201) میں خچر سے نفرت کرتا ہوں۔ مگر میں آپ کو بتاتا ہوں، مجھے ایک اچھا، نسلی گھوڑا پسند ہے، بھئی، آپ اُسکو کچھ سیکھا سکتے ہیں۔ آپ اُسکو سرکس کیلئے، جھلنا سیکھا سکتے ہیں، اور وہ بالکل ایک انسان کی طرح کر سکتا ہے، کیونکہ وہ..... وہ کچھ جانتا ہے۔ وہ ایک نسلی ہے۔ ایک خچر نہیں جانتا اُسکی ماں کو تھی، یا اُس کا باپ کون تھا، اور وہ اپنی نسل نہیں بڑھا سکتا ہے۔ یہی مسئلہ کچھ ان پُرانی، ٹھنڈی، رسمی، تنظیموں کیساتھ بھی ہے، وہ دوبارہ کبھی نہیں اُٹھ سکتی ہیں۔ جیسے ہی ایک کلیسیا تنظیم بن جاتی ہے، وہ مرجاتی ہے! وہ دوبارہ کبھی نہیں اُٹھ پاتی۔ یہ کیا ہے؟ یہی مخلوط پن ہے!

(202) مارٹن لوتھر ٹھیک تھا، مگر جب وہ منظم ہوا تو پھر اُس نے کیا کیا؟ میتھوڈسٹ سلسلہ ٹھیک تھا، مگر جب وہ منظم ہوا تو اُس نے کیا کیا؟ پنتی کوست ٹھیک تھا، مگر جب آپ نے اُسے منظم کیا، تو آپ نے کیا کیا؟ آپ نے اسے، نیکلیوں کیتھولک کلیسیا میں مخلوط کر دیا۔ آپ نے بالکل یہی کچھ کیا! اُسکا ہپتہ دینے کا طریقہ اپنالیا، اُسکی رسمیں لے لیں اور اُسکے سے کام کرنے لگے، اور بائبل کہتی ہے، ”تُو ایک کسی، بلکہ کسی کی بیٹی ہے۔ کسی کی بیٹی! بالکل سچ ہے!“

(203) ایک اچھا نسلی گھوڑا، بجا ہے، کیونکہ وہ سمجھدار ہے۔ اوہ، وہ اچھا ہے، میں اُسے پسند کرتا ہوں۔ اُسکے سر کو اپنے کندھے پر رکھیں، تو کتنا نرم پن، اور پیارا پن نظر آتا ہے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ جانتا ہے اُسکا باپ کون ہے، وہ جانتا ہے اُسکا دادا کون ہے، وہ جانتا ہے اُسکے دادا کا باپ کون تھا۔ وہ پیچھے اپنے آباؤ اجداد تک جاسکتا ہے، کیونکہ وہ نسلی ہے۔

(204) اور میں بھی ایک نسلی مسیحی کو دیکھنا پسند کرتا ہوں! نہ کہ اپنا لیٹر تھامے ہو: پچھلے ہفتے میتھوڈسٹ تھا، اور اس ہفتے ہپٹسٹ ہے، اور اگلے ہفتے پنتی کاسٹل ہو، اور پھر اگلے ہفتے پلگرم ہولی نیس ہوتا ہے۔ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اُسکی ماں کون ہے اور اُس کا باپ کون ہے۔ مگر مجھے آپکو بتانے دیں، ایک آدمی جو خُدا کے رُوح سے پیدا ہوا ہے وہ آپکو واپس اپنے آباؤ اجداد یعنی پنتی کوست کے دن پر لے کر جاسکتا ہے، وہ آپکو بتا سکتا ہے کہ وہ ایک نسلی، پنتی کاسٹل ہے! آمین! میں اپنے سر کے بالوں سے لیکر اپنے پاؤں کے تلوے تک پنتی کوست ہونا چاہتا ہوں۔ میرا مطلب تنظیمی پنتی کوست سے نہیں ہے۔ میرا مطلب زندہ مسیح کی حقیقی قوت سے ہے، جو حقیقی پنتی کاسٹل برکت ہے۔

(205) سُر مہ لیں، جو آپکی آنکھیں کھولے پھر ہم پیچھے دیکھ سکتے ہیں پھر دیکھیں اسکا آغاز کہاں سے ہوا ہے۔ آپ صرف یہ دیکھ رہے ہیں کہ آج کلیسیا کیا ہے، پیچھے دیکھیں یہ کہاں سے آئی ہے، پھر خُدا کی طرف بڑھنا شروع ہو جائیں، تو آپ بیکار چیزوں سے دُور ہو جائینگے۔ جی ہاں، جناب۔

(206) ٹھیک ہے، میں نے ایک اور بات پر غور کیا ہے، اُس نے کہا، ”وہ ننگے ہیں،“ ننگے ہیں اور یہ جانتے تک نہیں۔“ یقیناً۔

(207) اوہ، ننگے ہیں مگر یہ جانتے تک نہیں۔ اب، اگر ایک شخص خوار، کمبخت، اندھا، اور ننگا ہے، تو وہ شخص انتہائی بُری حالت میں پھنسا ہوا ہے۔ اب، اگر۔ اگر وہ یہ بات جانتا ہے، تو وہ اپنی مدد کریگا؛ لیکن اگر وہ یہ نہیں جانتا، تو وہ بیچارہ شخص ذہنی طور پر ختم ہو چکا ہے۔ کیا یہ درست ہے؟ واہ! یہ سخت بات

ہے۔ وہ نہیں جانتا کہ اپنی مدد کیسے کرے، کیونکہ ذہنی طور پر ختم ہو چکا ہے۔

(208) آپ گلی میں جاتے ہوئے کسی غریب، خوار، اندھے، اور کجخت، اور ننگے شخص کو دیکھیں، اور آپ کہیں، ”بھائی، آپ ننگے ہیں۔“ ”اوہ، کیا میں ننگا ہوں؟ اوہ، اوہ، بھائی، کہیں چھپنے میں میری مدد کر دیں، کپڑے حاصل کرنے میں میری مدد کریں۔“

(209) مگر جب آپ اُنکے پاس جاتے ہیں اور کہتے ہیں، ”پوچھتے ہیں، کیا آپ نے ایمان لاتے وقت رُوح القدس پایا؟“

(210) ”تم کون ہو، مذہبی جنونی؟ اچھا، کہتے ہیں، آپ کا کیا مطلب ہے؟ مجھ سے اس طرح بات مت کرو، میں پریسیبیٹیرین ہوں، میں ہنٹسٹ ہوں، میں فلاں فلاں اور فلاں فلاں سے تعلق رکھتا ہوں۔“

(211) ننگے ہیں مگر یہ جانتے تک نہیں! اب، یہ بات میں نے نہیں کہی ہے، یہ بات بائبل نے اس زمانے کیلئے کہی ہے، ”ننگے ہیں مگر یہ جانتے تک نہیں ہیں۔ اُس نے کہا، ”مجھ سے پوشاک خرید لے۔“

.....سفید پوشاک.....

سفید پوشاک مقدسوں سے تعلق رکھتی ہے؛ اس سے مراد مقدسوں کی راست بازی ہے۔
.....سجھ؟.....

(212) ننگے؟ اوہ، یقیناً! جی ہاں، جناب! اوہ، آپ کہتے ہیں، ”بھائی برتنہم، ہمارا چرچ ننگا نہیں ہے، بلکہ یہ تو پورے شہر میں سب سے زیادہ اچھا لباس پہننے کی وجہ سے مشہور چرچ ہے!“ میں اس بات پر شک نہیں کروں گا؛ آپ کے پاس جدید فیشن ہے، بہترین کٹا میٹرل ہے، جو جدید ہالی ووڈ سٹار سے تعلق رکھتا ہے، وہ پہن کر، اتنے دلکش لگتے ہیں کہ آپ گلی میں چلنے والے ہر شخص کو متوجہ کر لیتے ہیں۔ جی ہاں۔ یقیناً!

(213) ایک عورت نے مجھ سے پوچھا، کہا، ”بھائی برتنہم، آپ کا مجھے بتانے کا کیا مطلب ہے؟ اب دیکھیں، ہم یہ کپڑے سٹور سے خریدتے ہیں اور یہی کچھ آپ خرید سکتے ہیں۔“
(214) میں نے کہا، ”وہ اب بھی اچھے کپڑے بیچتے ہیں اور سلائی مشینیں بناتے ہیں۔ یہ تو کوئی بہانہ نہیں ہے۔“

(215) بائبل کہتی ہے، ”جس شخص نے بھی کسی عورت پر بُری نگاہ ڈالی وہ اُسکے ساتھ زنا کر چکا۔“ کیا یہ درست ہے؟ خیر، پھر، اگر ایک عورت خود کو ایسے بے حیا لباس میں ملبوس کرتی ہے اور خود کو مرد کے سامنے لاتی ہے، تو پھر قصور کس کا ہے؟ عورت کا، کیونکہ اُس نے اپنے آپ کو پیش کیا۔ یہ بالکل درست ہے۔

(216) اب، آپ اپنے شوہر کیلئے ایک کنول کی طرح پاک ہو سکتی ہیں۔ شاید آپ ایک ایسی لڑکی ہوں جس نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی غلط کام نہ کیا ہو، اور جب اپنے شوہر سے شادی کی تو ایک کنواری ہوں۔ مگر اگر آپ غلط لباس پہنتی ہیں تو آدمیوں کو اپنی طرف بُری نگاہ سے دیکھنے پر مجبور کرتی ہیں، تو وہ پہلے ہی اپنے دل میں آپ کے ساتھ زنا کر چکے ہیں۔ اسلئے کہ اُس گنہگار نے آپ کی طرف دیکھا۔ ایک مسمیٰ ہوتے ہوئے آپ نے شہر میں بہترین کٹے کپڑے پہنے ہوں، جو اُن کے بہترین کپڑے ہوں، مگر کوئی بھی اس طرح سے کپڑے پہننے سے خدا کا مقدس نہیں بن سکتا۔

(217) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے۔ ایڈیٹر۔] اوہ، جی ہاں، خدا کا کوئی بچہ اس طرح نہیں کرتا ہے۔ (218) وہ کہتے ہیں، ”اوہ، نہیں نہیں۔“ خیر، وہ کہتے ہیں، ”ہمارا چرچ.....“ کیا آپ اچھا لباس پہنتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں وہ بھی پہنتے ہیں۔ وہ ”امیر ہیں، اور کسی چیز کے محتاج نہیں۔“ یقیناً۔ کیوں، وہ کہتے ہیں، ”یہاں تک کہ ہمارا پاسٹر بھی ایک بہت بڑا چوغہ پہنتا ہے۔ اور ساری کواڑ بڑے بڑے چوغے پہنتی ہے۔“ ابلیس اُن چوغوں میں گھوم رہا ہوتا ہے۔ جی ہاں۔ جی ہاں، یہ سچ ہے۔ اوہ! ہم، ہم! خیر، مجھے لگتا ہے اب مجھے کچھ اور نہیں بولنا چاہیے۔ پس، میں اس بات کو یہیں چھوڑ دیتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

(219) اوہ، یہ سب بڑی چیزیں! چوغے پہنی ہوئی کواڑ، معاوضہ لینے والی کواڑ، جن کو گانے کیلئے پیسے دینے پڑتے ہیں۔ ہم۔ خادم کو مخصوص معاوضہ دینا پڑتا ہے ورنہ جہاں سے اُسے زیادہ ملتا ہے وہ وہاں چلا جائیگا۔ وہ پورے ٹسٹی بورڈ کو بلائیگا اور کہے گا، ”اب، بھائیو، میں۔ میں..... آپ ہمیشہ مجھ سے تعاون کرتے آئیں ہیں، آپ مجھے ہفتے کے کچھ سو روپے دیتے رہے ہیں،“ یا کچھ اسی طرح دیتے رہے ہیں۔ ”مگر دوسرا پریسٹر یں چرچ.....“ (یا ”پنتی کاسٹل“ یا وہ کوئی بھی ہو۔) ”یہیں قریب ہی ہے، اور اُنھوں نے مجھ سے وعدہ کیا ہے وہ مجھے بہت زیادہ دینگے۔“ اوہ، میرے خدا! یا!

(220) تو پھر بچارے مقدس کے پاس کیا ہے؟ انھیں کیا موقع ملا؟ ایک رُوح القدس یافتہ چھوٹی غریب کلیسیا کے پاس کیا ہے انھیں کیا موقع ملا؟ وہ اس طرح کی چیزیں نہیں خرید سکتے۔ پس پھر خُداوند آپ کو کھڑا کر دیتا ہے، آمین، وہ خود کسی کو چُن لیتا ہے، اُسے پاک رُوح سے بھر دیتا ہے اور اُسے اُس پر نگران مقرر کر دیتا ہے۔ اُسے بھیجتا ہے..... اُس نے کہا، ”میں تجھے صلاح دیتا ہوں کہ آ اور مجھ سے سفید پوشاک خرید لے۔“ بائبل کہتی ہے، ”سفید پوشاک سے مراد..... مقدسوں کی راست بازی ہے۔“

(221) اب، مجھے یقین ہے ہم..... آئیں اب تقریباً-تقریباً انیسویں آیت کو لیتے ہیں۔ بلکہ جہاں تک میں دیکھ رہا ہوں، میرا خیال ہے اب ہم بیسویں آیت پر ہیں۔ جی ہاں، جی ہاں، اور اسی پر ختم کرینگے۔ اب، بڑی خاموشی کیساتھ اور دھیان کیساتھ سنیں جبکہ ہم اسے پڑھتے ہیں۔ سنیں:

دیکھ، میں دروازہ پر کھڑا ہوا، کھٹکھٹاتا ہوں: اگر کوئی میری آواز سن کر، دروازہ کھولے گا، تو میں اُس کے پاس اندر جا کر..... اُس کے ساتھ کھانا کھاؤں گا، اور وہ میرے ساتھ۔

جو غالب آئے میں اُسے اپنے ساتھ تخت پر بٹھاؤں گا، جس طرح میں غالب آ کر، اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھ گیا۔

جس کے کان ہوں، وہ سُنے کہ رُوح کلیسیاؤں سے کیا فرماتا ہے۔

(222) یہ نہایت بہترین بیانیوں میں سے ایک ہے جو میں نے کبھی نئے عہد نامے میں دیکھا ہے۔ میں چاہتا ہوں آپ توجہ دیں، ”میں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔“ یہ زیادہ تر، گنہگاروں کی اپیل کیلئے حوالہ استعمال ہوتا ہے۔ کیا یہ ٹھیک بات ہے؟ ہم گنہگاروں کو بتاتے ہیں، ”یسوع دروازے پر، کھٹکھٹا رہا ہے۔“ مگر یہاں وہ چرچ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے کیونکہ کبھی وہ اُن کے ساتھ چلتا تھا، مگر انھوں نے (اپنے ٹھنڈے مزاج، تنظیموں اور دُنیا داری کی وجہ سے) اسے باہر نکال دیا ہے۔ وہ چرچ کے باہر کھڑا ہوا ہے۔

(223) اب، یاد رکھیں، ہم ختم کر رہے ہیں، ابتدائی کلیسیائی زمانوں کے دوران، وہ سات چراغدانوں کے بیچ چل رہا تھا (کیا یہ درست ہے؟)، سات کلیسیائی زمانے۔ اور یہاں اختتام میں، ہم اُسے کس کلیسیا سے باہر پاتے ہیں؟ لودیکہ، لودیکائی کلیسیا سے۔ باہر کھڑا ہے، انھوں نے..... اسے باہر نکال دیا ہے۔ اور، وہ باہر کھڑا ہوا اندر آنے کیلئے کوشش کر رہا ہے۔ کس قدر قابلِ رحم تصویر ہے!

دُنیا کا نجات دہندہ، اپنی کلیسیا سے باہر کھڑا ہے جسے اُس نے اپنے خون سے خریدا تھا۔ انکے لیے یہ شرم کی بات ہے!

(224) ”میں دروازے پر کھڑا کھٹکھٹاتا ہوں۔“ باہر دھکیل دیئے جانے یا باہر ہونے کے بعد، وہ دوبارہ آتا ہے اور دروازے پر کھٹکھٹاتا ہے، اور واپس اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ بیان پورے نئے عہد نامے میں سب سے زیادہ حیران کن ہے۔ میرے خیال میں اس سے زیادہ افسردہ بات کوئی اور نہیں ہو سکتی ہے، کہ دُنیا کا نجات دہندہ اپنی ہی کلیسیا، یعنی لودیکیہ کے زمانہ میں باہر نکال دیا گیا ہے۔ جب وہ اُنھیں بتا چکا کہ اُنھوں نے یہ یہ کیا ہے، اور وہ دولت مند ہیں اور کسی چیز کے محتاج نہیں ہیں، اور وہ کیا ہیں، اور کس طرح وہ نیم گرم ہیں اور وغیرہ وغیرہ، اور۔ وہ۔ وہ تو..... اور اُس نے ابھی اُنھیں اپنے منہ سے باہر نہیں پھینکا تھا، بلکہ اُنھوں نے اسے باہر نکال دیا۔ اور سب کچھ ہو جانے کے بعد بھی، وہ وہاں کھڑا دروازے پر کھٹکھٹاتا رہا ہے، اور واپس اندر داخل ہونے کی کوشش کر رہا ہے۔ کس لیے؟ تاکہ اُنھیں ابدی زندگی دے۔ جن لوگوں نے اُسے کلوری پر مصلوب کیا، وہ اُنہی لوگوں کی رُوح کو بچانے کی کوشش کر رہا تھا۔ یہ سب سے زیادہ دل سوز منظر ہے جو میں نے کبھی اپنی زندگی میں دیکھا، یا سوچا ہے۔

(225) باہر نکال دیا گیا! وہ کہاں سے باہر نکال دیا گیا؟ اب، دوستو، سنیں۔ کیا یہ جھکا لگانے والی بات نہیں! اسکی منظر کشی کریں، اور اسے اپنے دل میں اُترنے دیں۔ ہمارا نجات دہندہ، جب وہ اس زمین پر تھا، تو اُسے اپنی ہی قوم سے نکال دیا گیا تھا۔ اُسے رد کیا گیا تھا، اُسے باہر نکال دیا گیا تھا۔ دُنیا نے اُسے باہر نکال دیا تھا اور مصلوب کر دیا تھا۔ اور اب، اُسکی اپنی کلیسیا نے، اُسے باہر نکال دیا ہے۔ اُسے نہیں چاہتے، اُس کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اُنھوں نے تنظیم کو حاصل کر لیا ہے، اور اُنھیں اُسکی ضرورت نہیں ہے۔ اُنھوں نے پوپ کو حاصل کر لیا ہے، تو پھر مزید اُنھیں اُس کی کیا ضرورت ہے؟ انکے پاس آرج بشپ ہے، جنرل نگران ہے، اُنھیں رُوح القدس کی مزید ضرورت نہیں ہے۔ اُنھیں مذید اُسکی ضرورت نہیں ہے۔ مسیح، یعنی پاک رُوح کی، اُنھیں مزید اُسکی ضرورت نہیں ہے۔ پس یہ ایسے ہیں.....

(226) میرا خیال نہیں کہ وہ کھڑے ہو کر اسے باہر نکالتے ہیں، کیونکہ اُنھوں نے اُسے چھوڑا نہیں۔ اُنھوں نے اُسے چھوڑا نہیں، کیونکہ اب بھی وہ اُسکے گیت گاتے ہیں۔ خادم آج بھی اُسکے

بارے میں باتیں کرتے ہیں، پس انھوں نے اُسے چھوڑا نہیں۔ مگر انکی اپنی دُنیا داری اور انکی اپنی تنظیمیں ہیں، تنظیمیں کہتی ہیں، ”معجزات کے دن گزرے چکے ہیں اور ایسی کوئی بات نہیں ہے۔“

(227) میں آپ سے پوچھتا ہوں۔ اب تک جو بھی بیداری آئی ہے (اگر، آپ میں کوئی تاریخ دان ہے)، اب، ان کلیسیاؤں میں، آج تک، جو بھی بیداری آئی ہے، وہ..... وہ ہمیشہ ایک تنظیم سے ہٹ کر آئی ہے۔ ہر آدمی جس نے کبھی بیداری شروع کی، وہ تنظیموں سے ہٹ کر تھا۔ اور ہر بار جب۔ جب بھی ایک بیداری شروع ہوئی، تو وہاں اُن لوگوں میں نشان اور معجزات اور شفا اور غیر زبان کی نعمتیں جاری ہوئیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور جیسے ہی بانی رحلت کر گیا، تو پھر وہ منظم ہو گئے اور اس میں سے ایک تنظیم بنالی، اور ٹھیک وہیں ”مردہ ہو گئے“ پھر خُدا کبھی اس چیز کے ساتھ وقت ضائع نہیں کرتا ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔

(228) اور یہاں وہ قادرِ مطلق خُدا، اس آخری کلیسیائی زمانے میں، باہر کھڑا ہوا کھٹکارا ہے۔ یہ سوچ کر میرا دل ٹوٹ جاتا ہے۔ میرا خُداوند اپنی ہی کلیسیا کے باہر کھڑا ہوا ہے، اُسے دُنیا داری نے اور سردمزا جی نے اور تنظیموں نے اور اختلافات نے باہر نکال دیا ہے، وہ دروازے کے باہر کھڑا ہوا، کھٹکارا ہے، اور اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے، جب میں نے یہ سوچا تو، میں نے اپنے ٹیبل پر سر رکھ لیا اور روننا شروع کر دیا۔ میں نے سوچا.....

(229) میں اکثر سوچتا ہوں، جب یسوع اُس پُرانے فریسی کے گھر بیٹھا ہوا تھا، اور کسی نے اُسکی طرف توجہ نہ کی، اور اُسکے پاؤں گندھے تھے۔ اور اُنھوں نے دروازے پر اُس کا استقبال نہ کیا نہ اُسکے پاؤں دھوئے نہ ہی اُسے عطر لگایا، وہ مٹی اور گندھگی میں سے چلتا ہوا آیا تھا؛ اور اُسکی پوشاک زمین پر لگ رہی تھی، اور اُس سے سڑک کی بدبو آ رہی تھی جہاں گھوڑے وغیرہ چلتے اور سفر کرتے تھے، اور۔ اور اُس سے بدبو آ رہی تھی۔

(230) وہ ہمیشہ پاؤں دھوتے تھے، کیونکہ یہ ایک رسم تھی۔ اور ایک پاؤں دھونے والا دروازے پر ہوتا تھا۔ اور جب ایک آدمی آتا تھا، تو وہ اُسکے پاؤں دھوتے تھے، اور جب وہاں پہنچتا تو اُسے ایک نیا جوتوں کا جوڑا، پہنایا جاتا تھا۔ اور وہ اُسکے سر پر عطر لگاتے تھے کیونکہ اُسکی..... گردن سورج کی تپش سے جل جاتی تھی، تاکہ اُس سے اچھی خوشبو آئے، اور اُسکو کنگھی کرتے تھے۔ پھر وہ اندر جاتا تھا۔

(231) اور مہمان کو خوش آمدید کہا جاتا تھا، کچھ اس طرح سے وہ..... پیٹ، ایک منٹ کیلئے

کھڑے ہو جاؤ، میں آپ سب کو کچھ دکھانا چاہتا ہوں۔ اور یوں اس طرح سے، وہ خوش آمدید کہا کرتے تھے۔ اب، مجھے یقین ہے..... نہیں، یہاں دیکھیں، مجھے یقین ہے وہ اس طرح سے، خوش آمدید کیا کرتے تھے، دیکھیں، اور ایک دوسرے کے گلے لگتے تھے۔ اور مہمان کو خوش آمدید کہا جاتا تھا۔

(232) مگر جب یسوع دعوت پر آیا، جیسے وہ یہاں پتی کا شل دعوت پر آیا تھا، تو کچھ لوگوں نے اُسے کھو دیا۔ بشپ اور دوسرے لوگ وہاں موجود تھے، مگر وہ اپنے کاموں میں بہت زیادہ مصروف تھے۔ یسوع کو بلایا گیا تھا مگر کسی نے اُسکے پاؤں نہیں دھوئے۔ اور وہاں وہ کونے میں بیٹھا ہوا تھا، انھوں نے اُس پر دھیان ہی نہیں دیا تھا، کہ اُسکے پاؤں سے بدبو آ رہی ہے، اور اُس پر مٹی، اور دھول پڑی ہوئی ہے۔

(233) اور پھر اُسی گلی میں ایک غریب کبھی وہاں آ موجود ہوئی، اور اُسکی تھیلی میں تھوڑے سے پیسے تھے۔ اور اُسکی نظر یسوع پر پڑی جو گندھے پاؤں کیساتھ وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اس منظر نے اُسکا دل چھلنی چھلنی کر دیا۔ اُس نے کہا، ”یہ وہ شخص ہے جس نے اُس عورت کے گناہ معاف کر دیئے تھے۔ یہ وہ شخص ہے جسکے بارے میں میں نے سنا ہے کہ شفا دیتا ہے۔ کیوں انھوں نے اُس پر توجہ نہ دی؟“

(234) کیونکہ وہاں بشپ اور باقی سب لوگ بیٹھے تھے، انھوں نے اُسے باہر نکال دیا تھا۔ وہاں وہ..... انھوں نے اُسے آنے کی دعوت تو دی تھی۔

(235) اور یہی کام ہم بھی کرتے ہیں۔ ہم اُسے اپنی عبادات میں آنے کی دعوت تو دیتے ہیں، اور پھر جب ہم آتے ہیں تو ہم اُس سے شرمندہ ہوتے ہیں۔ ”اوہ، میں یہاں کھڑا ہو کر نہیں کہوں گا“ خُداوند کی تعریف ہو، اوہ، نہیں، وہاں جو سبز بیٹھتا ہے، وہ سوچیں گے میں ایک جنونی ہوں۔“ تم ریاکار ہو! یہ سچ ہے۔ ”میں ڈرتا ہوں کہ اگر میں غیر زبانیں بولوں گا تو وہ مجھے زبانیں بولنے والا شخص کہیں گے۔“ تم خوار و کمبخت ہو!

(236) اب، آپ اس بات کو یاد رکھیں، یہ اندر جا رہی ہے، آپ سمجھے۔ تم خوار، کمبخت، غریب، اندھے، اور ننگے ہو، اور یہ جانتے ننگے نہیں۔

(237) یسوع گندھے پاؤں کیساتھ وہاں بیٹھا ہوا تھا۔ اور گلی کی کبھی، میں اُسے جاتے ہوئے دیکھ سکتا ہوں، آئیں۔ آئیں اس..... عورت پر ایک منٹ کیلئے بات کرتے ہیں۔ میں دیکھ سکتا ہوں کہ وہ دُکان پر گئی، اور اُس نے کہا، ”میں.....“ اور اُنسو اُسکے چہرے پر بہنا شروع ہو گئے، اور اُس

نے کہا، ”میں۔ میں یہ نہیں کر سکتی ہوں۔ اگر۔ اگر۔ اگر میں یہ چیز وہاں لے گئی، تو وہ جان جائیگا کہ یہ پیسے میرے پاس کہاں سے آئے۔ وہ جانتا ہے یہ میں نے کیسے حاصل کیے ہیں، مگر میرے پاس تو یہی کچھ ہے۔“

(238) یہی سب کچھ وہ چاہتا ہے۔ یہی سب کچھ وہ چاہتا ہے۔ سمجھے؟ وہ پرواہ نہیں کرتا۔ صرف آپ آجائیں، ”میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا۔“

(239) پس اُس نے عطر خریدا اور وہ لے آئی۔ وہ وہاں آگئی اور وہ سوچنے لگی، ”اوہ، کاش کہ میں صرف اُسے دیکھ پاؤں!“ اور پھر وہ آگے بڑھی اور دروازے کے پاس چلی گئی۔

(240) پس، اُنھوں نے، اُسے خوش آمدید نہیں کہا تھا، ہرگز نہیں۔ اور اُس نے سنگِ مرمر کا پیالہ لیا اور عطر کی شیشی توڑی اور اُسے..... اُسکے قدموں پر انڈیل دیا، اور اُسکے پاؤں دھوئے گئی۔ اور وہ رونے لگ گئی، ”اوہ، یہ ضرور وہی ہستی ہے۔ یہ وہی ہے جسکا ذکر میں نے بائبل میں ہمیشہ پڑھا ہے۔ مجھے معلوم ہے وہ اسے پہچان لیگا۔“ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں..... اُسکے پاؤں کیلئے کیا ہی دلکش پانی تھا، توبہ کے آنسو اُسکے پاؤں پر گر رہے تھے۔ اُس عورت کے پاس اُس کے پاؤں صاف کرنے کیلئے کوئی کپڑا نہ تھا، اُس نے سر نیچے کر لیا اور اپنے بالوں سے صاف کر دیئے۔ اُس نے اُسکے پاؤں دھوئے، اور اچانک اُس نے [بھائی برنیم چومنے کی آواز نکالتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] اُسکے پاؤں کو چوما، اس طرح اُسکے پاؤں دھوئے گئے۔

(241) یسوع گندھے پاؤں کیساتھ بیٹھا تھا، اور کسی نے اُس پر توجہ نہ کی۔ اور آج اُسے جنونی کہہ کر ایک گندھے نام سے بلاتے ہیں، یا ایسا کچھ اور کہتے ہیں، اور آدمیوں میں ہمت نہیں کہ وہ اُسکے لیے کھڑا ہو سکیں۔

یہ مبارک سولی میں اٹھاؤنگا،

جب تک موت مجھے آزاد نہ کر دے،

میں خُداوند کے چند چنے ہوؤں کے ساتھ وہ راستہ لونگا،

میں نے یہ سفر اختیار کیا ہے۔ یسوع، خُداوند، تو مجھے اس پر لے چل۔

(خُداوند، مجھے اس پر لے چل، قیمت چاہے جو بھی ہو۔)

(242) یعقوب کی طرح، چاہے میرے پاس سردھر نے کیلئے تکیہ کی بجائے، ایک پتھر ہی ہو۔

اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟ اُس نے میرے لیے کیا کیا کیا ہے!

(243) اور وہ غریب کسی وہاں، رورہی، اور چلا رہی تھی۔ اور پہلی بات آپ جانتے ہیں، وہاں شمعون کھڑا ہوا تھا، وہ بڑا شخص جس نے اُسے دعوت دی تھی، اُس نے سوچا، ”ام-ام-ام-ام! یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ آیا یہ ایک نبی ہے یا نہیں، اگر ہوتا تو یہ جان جاتا کہ یہ کس قسم کی عورت ہے۔“ وہ ریا کا تھا!

(244) اور اُس عورت کے یہ کام کرنے کے بعد بھی..... یسوع نے اپنے پاؤں نہ ہٹائے، وہ بیٹھا ہوا اُسے دیکھ رہا تھا اور اُس پر غور کر رہا تھا۔ اوہ، مجھے یہ بات پسند ہے۔ یہ کوئی بڑی بات نہیں جو ہم کرتے ہیں، بلکہ یہ وہ چھوٹی باتیں ہیں جنہیں ہم بعض اوقات بھول جاتے ہیں۔ وہ اُسے، وہاں بیٹھے ہوئے دیکھتا رہا۔ کسی نے اُسکو توجہ نہ دی تھی؛ پر آخر کار، وہ رورہی تھی اور اُسکے پاؤں دھورہی تھی، تو اس طرح اُس پر توجہ ہوئی، اور سب لوگ متوجہ ہو گئے۔ اور وہ صرف اُسے دیکھتا رہا، اور ایک لفظ بھی نہ کہا۔ (245) بوڑھے شمعون نے پیچھے کھڑے ہوئے، کہا، ”ام! اب تم لوگوں نے، دیکھا لیا ہے کہ یہ نبی ہے یا نہیں، کیا تم نے نہیں دیکھا؟ تمہیں بتایا تھا! تمہیں بتایا تھا! اگر یہ ایک نبی ہوتا، تو یہ جان جاتا کہ یہ عورت کون ہے۔ پس، آپ دیکھیں، ہم یہاں بڑی کلیسیا ہیں، آپ دیکھیں، ہم جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں یہ ایک نبی نہیں ہے، اگر یہ ہوتا تو اسے جان لیتا۔“

(246) بعد میں وہ..... جب وہ عورت اپنا کام کر چکی، اور توبہ کے آنسو اُسکے چہرے پر بہہ رہے تھے، اور یسوع کے پاؤں دھو چکی تھی۔ وہ..... میں ایمان رکھتا ہوں یسوع نے تروتازگی محسوس کی۔

(247) اے خُدا، مجھے اچھا لگتا اگر میں وہاں ہوتا! میں دوبارہ اُسکے پاؤں دھوتا۔ جی ہاں، جناب۔

(248) بھئی، آج ایک عورت کو اپنے بالوں سے پاؤں صاف کرنے میں کتنی تکلیف ہوگی؟ اُسے یہ کام کرنے کیلئے اپنے سر کے بل کھڑا ہونا پڑیگا، تاکہ اتنے بال ہو جائیں کہ پاؤں صاف ہو سکیں۔ جی ہاں، جناب، کیونکہ سارے بال تو کٹوا چکی ہے۔

(249) مگر وہاں، یسوع بغیر پاؤں دھوئے بیٹھا تھا، کوئی توجہ نہ دے رہا تھا..... (تنقیدی حالت میں)، بے قدری کی حالت میں وہاں بیٹھا تھا، اور اُسکے پاؤں میں سے بدبو آ رہی تھی۔ اُس عورت نے پاؤں دھو دیئے۔ بعد میں اُس نے۔ بعد میں اُس نے، اُس عورت کی طرف دیکھا اور

اُس سے کہا، ”ٹھیک ہے۔“

(250) پھر اُوپر دیکھا، اور کہا، ”شمعون، میں تجھ سے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ تو نے مجھے دعوت دی، اور تو نے میرا دروازے پر استقبال نہ کیا۔ تو نے میرے پاؤں دھونے کیلئے مجھے پانی نہ دیا۔ جب میں سورج کی تپش میں سے اندر آیا، تو تُو نے میرے سر پر عطر نہ لگایا۔ جب میں اندر آیا تو تُو نے مجھے نہ چوما اور نہ خوش آمدید کہا۔ مگر یہ غریب عورت،“ (اوہ، میرے خُدا یا۔) ”یہ باہر والی، جو بازار کی ایک کسبی ہے، اسکے پاس میرے پاؤں دھونے کیلئے پانی نہ تھا تو اس نے اپنے آنسوؤں سے دھو دیئے۔ اسکے پاس صاف کرنے کیلئے کوئی کپڑا نہ تھا، پس اِس نے اپنے بالوں سے، پاؤں صاف کر دیئے۔ وہ لگاتار میرے پاؤں چومتی رہی۔ اب میں تجھ سے کہنا چاہتا ہوں: اسکے گناہ، جو کہ بہت ہیں، اِسے معاف کر دیئے گئے ہیں۔“ یہ درست ہے، اب اسکے بارے کچھ نہ کہنا۔ ”آپ کے گناہ، جو بہت ہیں، معاف کر دیئے گئے ہیں۔“

(251) اور آج جبکہ یسوع، ہنٹی کاسٹل تنظیموں سے، ہپسٹ تنظیموں سے، اور میتھو ڈسٹ تنظیموں سے باہر کھڑا ہے، اور ہنٹی کوسٹ کیساتھ واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے، اور لوگ اُسے رد کر رہے ہیں۔ آپ کے بعد..... بلکہ آپ کی اِس دُنیا داری نے اور ان چیزوں نے اُسے کلیسیا سے باہر نکال دیا ہے، وہ کھڑا ہوا، پکار رہا ہے اور دوبارہ اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔ اور، اوہ، یہ سب سے زیادہ دل سوز منظر ہے جو میں نے کبھی اپنی زندگی میں دیکھا ہے۔ اُسکی کوئی ضرورت نہیں تھی! وہ، باہر کھڑا ہوا، اندر آنے کیلئے، کھٹکھٹا رہا تھا۔ اور آج بھی وہ بالکل وہی کام کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ کیوں؟ کیوں؟ کیونکہ وہ باہر ہے۔

(252) اُنھوں نے اُسے باہر نہیں نکالا۔ وہ ابھی بھی اُسکے گیت گاتے ہیں، اُسکی منادی کرتے ہیں، مگر اپنی موجودگی میں کبھی اُسے یاد نہیں کیا۔ یہ درست ہے۔ اور وہ ایسا ہی کرتے جا رہے ہیں۔ کیوں؟ کیونکہ وہ کوتاہ نظر ہیں۔ وہ اپنی بڑی عمارتوں کی طرف دیکھتے ہیں۔ وہ دولت مند ہیں۔ وہ اپنی بڑی تنظیم کی طرف دیکھ رہے ہیں جس سے وہ تعلق رکھتے ہیں، وہ مزید ممبر بنا رہے ہیں، اور اِسے اور بڑھانے کی کوشش کر رہے ہیں، مگر اُسے کبھی یاد نہیں کیا۔ نہیں کیا، ہرگز نہیں۔ اُنھیں کبھی غیر زبانیں بولنے کی یاد نہیں آتی۔ اُنھیں کبھی خُدا کے اُن عظیم، طاقتور پیغامات کی یاد نہیں آتی جو دل کو شکستہ کر دیتا ہے اور دل کا ختنہ کرتا ہے، جو دُنیا کی چیزوں کو کاٹ دیتا ہے اور آپ کو کمکی کی طرح چھلکے سے صاف

کر دیتا ہے۔ اوہ، وہ.....

(253) اگر آپ اپنے چرچ میں اس طرح کی منادی کریں، تو وہ آپکو بھی باہر نکال دینگے۔ مگر رُوح القدس اسی طرح منادی کرتا ہے۔ یسوع نے کہا، ”تم سانپ کی نسل ہو! تم۔ تم گھاس میں چھپے ہوئے سانپ ہو!“ اور یوحنا، اور بہت سے مسح شدہ بندوں نے، بھی ایسا ہی کہا، ہمیشہ اُن کی چھپی باتوں کو فاش کیا۔ یہ سچ ہے۔

(254) مگر اُنھوں نے اسے یاد نہ کیا، کیونکہ وہ اُنکے پاس نہیں تھا۔ سمجھے؟ پس اُنکے پاس کوئی پھول نما چیز ہے جس سے انکی کمر پتھکی دی جا رہی ہے، اور کہتے ہیں، ”آپ صرف شمولیت کریں، اپنا نام یہاں لکھوائیں، اور ہم آپ کو آپ کی رکنیت سمیت قبول کر لینگے۔ آپ جائیں دوسرے چرچ میں سے اپنی دستاویزات لے آئیں، ہم آپکو قبول کر لینگے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اب، آپ عہد کریں ہر سال کتنا ہدیہ دیں گے؟“ آپ نے دیکھا، بس یہ بات ہے، ”دو مند ہیں، کسی چیز کے محتاج نہیں ہیں۔“ اوہ! مگر تمہیں سب سے عظیم چیز کی ضرورت ہے اور وہ تمہارے پاس نہیں ہے، یسوع باہر کھڑا ہوا پنتی کو ست کیساتھ واپس اندر آنے کی کوشش کر رہا ہے۔

(255) اگر آج رات میتھو ڈسٹ چرچ میں رُوح القدس کلیسیا پر اُتر آئے اور وہ چیخ و پکار، اور اچھلنا کودنا، اور غیر زبانی بولنا اور متوالوں کی طرح..... متوالے لوگوں کے گروہ کی طرح حرکتیں کرنا شروع کر دیں..... تو آپ کا کیا خیال ہے کیا ہوگا؟ پس، وہ۔ وہ کانفرس میتھو ڈسٹ کلیسیا کو کانفرس سے باہر نکال دیگی۔ آپ یہ جانتے ہیں۔ اگر پینٹسٹ کلیسیا میں یہ سب ہوتا ہے تو کیا ہوگا؟ بالکل وہی۔ پنتی کاسٹل؟ کیوں، ان میں تو بہت سے ہیں، مگر وہی ہوتا ہے۔ یقیناً۔ جی ہاں، جناب، وہ کبھی بھی ایسے احمقوں کیساتھ نہیں رہیں گے۔ وہ کہیں گے، ”ارے، انھوں نے تو ہمارے نئے قالین برباد کر دیئے ہیں۔“ جی ہاں، یقیناً۔ میرے خُدا! میرے خُدا! یہ کیسے کمبخت لوگوں کا گروہ ہے۔ یہ درست ہے۔

(256) خیر، ٹھیک ہے، کبھی وہ اُنکے ساتھ تھا، وہ اُنکے ساتھ سات چراغدانوں کے درمیان چلتا تھا۔ جواب یہاں موجود ہے: تنظیموں اور انکی دُنیاوی چیزوں نے، اُنکے بشپ صاحبان، کارڈینل، اور انکی تمام دُنیاوی چیزوں نے، اُسے باہر نکال دیا ہے اور انھوں نے اُسے کبھی یاد نہیں کیا۔ اور کلیسیا.....

(257) اب، ہم ایسا کیا کریں جس سے وہ واپس اندر آجائے؟ اب اگر وہ پنتی کاسٹل چرچ سے

باہر ہے، تو ہم ایسا کیا کریں کہ وہ واپس اندر آجائے؟ کیا اُسے اندر آنے کیلئے لوگوں کا باہمی ووٹ لینا ہوگا؟ کیا اُسے ایک نئے پوپ، کارڈینل کا انتخاب کرنا ہوگا؟ یا شاید اُسے۔ اُسے۔ ایک نئی تنظیم کا آغاز کرنا ہوگا۔ وہ یہ کبھی نہیں کریگا! وہ ایسا کبھی نہیں کریگا۔ ایک نئی تنظیم یہ کام نہیں کر پائیگی، ایک نیا۔ ایک۔ ایک۔ ایک۔ ایک۔ ایک نیا کارڈینل یہ کام نہیں کر پائیگا، ایک نیا پاسٹر یہ کام نہیں کر پائیگا، ایک اچھا معاوضہ لینے والا مبشر یہ کام نہیں کر پائیگا۔ دُنیا کی کوئی بھی چیز یہ کام سرانجام نہیں دے سکتی مگر صرف آپ خود یہ کام کر سکتے ہیں۔ ہم اُسے کیسے اندر لائیں؟ ووٹ سے نہیں۔ نہیں، جناب۔ ہم یسوع کو اندر آنے کیلئے ووٹ نہ دیں، ورنہ وہ نہیں آئیگا۔

(258) یہاں یہ۔ یہ لکھا ہے کہ، ”اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا۔“ اب، ہمیں پتہ ہے کہ دروازہ کیا ہے۔ ”اگر کوئی میری آواز سن کر، دروازہ کھولے گا۔“

(259) نہ کہ۔ نہ کہ ”کوئی چرچ..... کوئی تنظیم.....“ نہیں، جناب۔ وہ انکے ساتھ کام نہیں کرتا، کیونکہ وہ شروع ہوتے ہی مر جاتے ہیں اور ختم ہو جاتے ہیں۔ وہ اس چیز سے نفرت رکھتا ہے، اور اُس نے ہمیشہ اس چیز سے نفرت رکھی ہے۔ اُس نے کہا وہ اس سے نفرت رکھتا ہے! اور آج رات بھی وہ اس سے نفرت کرتا ہے!

(260) ”لیکن اگر کوئی“، چاہے کوئی میتھوڈسٹ شخص، کوئی پشٹ شخص، کوئی پریسبیٹیرین شخص، یا کوئی کیتھولک شخص، کوئی چرچ آف گاڈ کا شخص، یا کوئی ناضرین شخص، یا پنتی کاسٹل شخص۔ ”لیکن اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے گا، تو میں اُس کے پاس اندر جا کر اُسکے ساتھ کھانا کھاؤں گا اور وہ میرے ساتھ۔“ پنتی کاسٹل کلیسیا کیلئے یہ پیغام ہے۔ نہ کہ پنتی کاسٹل تنظیم کو از سر نو بیدار کرنے کی شش کرنی ہے، بلکہ پنتی کاسٹل برکات کو فرد واحد کے دل میں از سر نو بیدار کرنا ہے۔ یہی ایک واحد طریقہ ہے۔ ”تا کہ میں اُسکے ساتھ کھانا کھاؤں، اور وہ، میرے ساتھ۔“

(261) پیامبر کلیسیا کو..... کلیسیا کو پیغام دیتے ہوئے ہمیں، ہمیں کیا سیکھاتا۔ سیکھاتا ہے؟ نہ کہ رُوح میں ترقی کی۔ نہیں، جناب۔ بلکہ رُوح کو رد کیا، ہم نے ہمیشہ رُوح کو رد کیا۔ طریقہ کار..... کلیسیا کے۔ کے پیامبروں اور ہر کلیسیائی زمانہ کے پیغام نے تنظیموں کو رد کیا۔ کلیسیا کیلئے ہر ایک پیغام ایسا ہی تھا، اور کلیسیا مسلسل رد کرتی رہی اور اُسے نہ سنا۔ اور۔ اور کلیسیا کیلئے جو پیغام تھا وہ تنظیموں سے ہٹ کر تھا۔ اور اسی انکار کی بدولت مخلوط، اور نام نہاد مسیحی بنے، یہ سچ ہے، جن کو خدایا رُوح القدس کے

بارے میں کچھ علم نہیں ہے۔ جیسے میں آج رات اس پلیٹ فارم پر کھڑا ہوں یہ اتنا ہی سچ ہے۔ یہ ٹھیک نیم گرم لوگ ہیں، جنہیں فقط اُسکے منہ سے باہر نکالا جائیگا۔

(262) پولس نے آگاہی دی، کہ غیر قوم ڈالیاں ہیں۔ اب، میں چاہتا ہوں، آپ میں سے کچھ لوگ، اگر آپ چاہیں، تو رومیوں کا، گیارہ باب نکالیں، اور پندرہ سے ستائیس آیت تک ہے، آپ، آپ سب اس پر نشان لگا سکتے ہیں۔ ابھی ہمیں دیر ہو رہی ہے، بعد میں، ختم کرنے سے پہلے میں اس کا آپ کے سامنے حوالہ دوں گا۔ کیونکہ یہ بات ہے..... اب، رومیوں، اگر آپ چاہتے ہیں تو لکھ لیں، 15:11 سے ہیں..... بلکہ ستائیس تک ہے۔ پولس نے، رومیوں میں، انہیں بتایا، غیر قوموں کے بارے میں بتایا، اُس نے کہا، ”اگر خُدا.....“ اب، سنیں جبکہ ہم کلیسیائی زمانے ختم کر رہے ہیں! پولس نے کہا، ”اگر..... خُدا نے حقیقی زیتون کے درخت کو بھی نہ بخشا، بے ایمانی کے سبب سے اُسے بھی کاٹ دیا گیا۔“

(263) کیا یہ سچ ہے؟ کس سبب سے انہیں کاٹا گیا؟ کیونکہ انہوں نے پنتی کوست کو رد کر دیا تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ پنتی کوست کے دن انہوں نے مذاق اڑایا اور رُوح القدس کے خلاف کفر کا تھا۔ (264) جب یسوع زمین پر تھا، اُس نے کہا..... انہوں نے۔ نے اُسے، ”بعلز بول پکا را،“ اور کہا، ”وہ ابلیس ہے،“ اور ”وہ قسمت کا حال بتانے والا ہے،“ اور بہت کچھ کہا۔

(265) اُس نے کہا، ”میں تمہیں اسکے لیے معاف کرتا ہوں، مگر جب رُوح القدس آئیگا تو اُسکے خلاف کچھ مت کہنا؛ کیونکہ اگر تم اُسکے خلاف بولو گے، تو تم کبھی معاف نہ کیے جاو گے۔“

(266) یاد کریں جب یسوع نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا، ”غیر قوموں کے پاس مت جانا۔“ کیا یہ سچ ہے؟ ”بلکہ اسرائیل کی کھوئی ہوئی بھیڑیوں کے پاس جانا۔“

(267) کیسے انہوں نے خود کو رد کیا؟ رُوح القدس کے خلاف کفر کہنے، اور خُدا کے پاک رُوح کو ”ناپاک چیز کہنے کے سبب سے۔“ پنتی کوست کے دن، جب وہ رُوح میں ناچ رہے تھے تو انہوں نے اُسکا مذاق اڑایا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اُسی شہر میں، جہاں انہوں نے اُسکا مذاق اڑایا تھا، ططس نے انہیں اُسی کے اندر مار دیا اور اُنکا خون دروازے سے باہر بہہ نکلا۔ اُسی صدی میں، انہوں نے اپنے ہی بچے، اور باقی چیزیں کھائیں۔ یہ سچ ہے۔ دُنیا کی عظیم ترین قوم سب سے کم تر ہو گئی، اور پھر..... زمین کے چاروں کونوں میں پراگندہ ہو گئی۔ ایسا کیوں ہوا؟ بے ایمانی کے سبب سے!

جبکہ اسرائیل، حقیقی تنا، اور حقیقی درخت تھا۔

(268) اور کیا پُلّس وہاں نہیں کہتا؟ کس نے حوالہ نکال لیا ہے؟ پیٹ، نکال لیا ہے؟ کھڑے ہو جائیں اور پندرہ سے ستائیس آیت تک پڑھیں۔

[بھائی پیٹ پڑھتے ہیں: کیونکہ جب اُن کا خارج ہو جانا دُنیا کے اُلٹنے کا باعث ہوا، تو کیا اُن-اُن کا مقبول ہونا، مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے برابر نہ ہوگا؟-ایڈیٹر۔]

[جب نذر کا پہلا پیڑ اِپاک ٹھہرا، تو سارا گوندھا ہوا آٹا بھی پاک ہے: اور جب جڑ پاک ہے، تو ڈالیاں بھی ایسی ہی ہیں۔]

[لیکن اگر بعض ڈالیاں توڑی گئیں، اور تُو، جنگلی زیتون ہو کر، اُن کی جگہ پیوند ہوا، اور زیتون کی روغن دار جڑ میں شریک ہو گیا؛]

[تو تُو اُن ڈالیوں کے مقابلہ میں فخر نہ کر۔ اور اگر فخر کرے گا، تو جان رکھ کہ تُو جڑ کو نہیں، بلکہ جڑ تجھ کو سنبھالتی ہے۔]

[پس تُو کہے گا کہ، ڈالیاں اِس لیے توڑی گئیں کہ، میں پیوند ہو جاؤں۔]

[اچھا وہ تُو بے ایمانی کے سبب سے توڑی گئیں،.....-ایڈیٹر۔]

سُنیں، ”بے ایمانی!“، ٹھیک ہے، آگے پڑھیں۔

[.....اور تُو ایمان کے سبب سے قائم ہے۔ پس مغرور نہ ہو، بلکہ خوف کر:-ایڈیٹر۔]

[کیونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا، تو تجھ کو بھی نہ چھوڑے گا۔]

[پس خُدا کی مہربانی اور سختی کو دیکھ: سختی، اُن پر جو گر گئے؛ اور خُدا کی، مہربانی تجھ پر،

بشرطیکہ تُو اُس مہربانی پر قائم رہے: ورنہ تُو بھی کاٹ ڈالا جائے گا۔]

[اور وہ بھی، اگر بے ایمان نہ رہیں، تو پیوند کیے جائیں گے: کیونکہ خُدا اُنہیں پیوند کر کے

بحال کرنے پر قادر ہے۔]

[اِس لیے کہ جب تُو زیتون کے اُس درخت سے کٹ کر جس کی اصل جنگلی ہے، اصل کے

برخلاف اچھے زیتون میں پیوند ہو گیا: تو وہ جو، اصل ڈالیاں ہیں، اپنے زیتون میں ضرور ہی پیوند

ہو جائیں گی؟] ہیمن۔

[اے بھائیو، کہیں ایسا نہ ہو کہ، تم اپنے اپنے آپ کو عقل مند سمجھ لو، اِس لیے میں نہیں چاہتا

کہ تم اس بھید سے ناواقف رہو؛ کہ اسرائیل کا ایک حصہ سخت ہو گیا ہے، اور جب تک غیر قومیں پوری پوری داخل نہ ہوں وہ ایسا ہی رہے گا۔]

[اور اس صورت سے تمام اسرائیل نجات پائیگا: چنانچہ لکھا ہے کہ، چھڑانے والا یسوع سے نکلے گا، اور بے دینی کو یعقوب سے دفع کرے گا:]

[اور اُن کے ساتھ میرا یہ وعدہ ہوگا، جب کہ میں اُن کے گناہوں کو دُور کر دوں گا۔]

(269) کیا آپ اسے سمجھے؟ پوئس نے کہا، ”اگرچہ اسرائیل نے نشان اور رُوح القدس کے کام دیکھے، پھر کاٹا گیا.....“ یاد رکھیں، اُنھوں نے پوئس کے پیغام کو رد کیا تھا (یسوع نام میں بپتسمہ، توبہ اور یسوع نام میں بپتسمہ، نشان اور حیرت انگیز کام جو ایمانداروں کے درمیان رونما ہوتے تھے)، اُنھوں نے اُسے رد کیا تھا۔ پھر اُنھوں نے کہا:

اب، ہم غیر قوموں کی طرف جائیں گے۔

(270) کیا یہ سچ ہے؟ آئیں دیکھتے ہیں، مجھے یقین ہے یہ واقعہ..... افسس میں ہوا تھا، جب اُنھیں پہلی بار مسیحی کہا گیا تھا،، بلکہ انطاکیہ میں، ٹھیک ہے۔

(271) اب-اب، اب-اگر-اگر پہلا درخت پاک تھا، اور اُسکی ڈالیاں بھی پاک تھیں، جو کہ حقیقی درخت سے تھیں، اور چونکہ اُنھوں نے پتی کاٹل پیغام پر ایمان نہ رکھا جو پوئس نے بیان کیا تھا (کیا ایسا ہی ہے؟)، تو خُدا نے اُنھیں کاٹ دیا اور ایک جنگلی زیتون کو (جو کہ ہم، غیر قوموں تھیں) اُس میں پیوند کر دیا تاکہ ہم اُس ڈالی سے..... بلکہ درخت کی جڑ سے زندہ رہ سکیں۔

(272) اب دیکھیں، ان دنوں میں اور کتنے لوگ ہیں جو پتی کاٹل پیغام کو رد کر رہے ہیں جو تمام کلیسیائی زمانوں سے ہوتا ہوا آیا ہے، بہر حال، سوچیں خُدا کتنی اور ڈالیاں اُس جنگلی درخت میں سے کاٹ سکتا ہے، اور دوسری کو پیوند کر سکتا ہے؟ کیونکہ بے ایمانی کی بدولت، وہ اسے رد کرے گا۔ اب آج صبح یہ سبق کیسا تھ جُڑا ہوا ہے۔ آپ جانتے ہیں ہم کہاں کھڑے ہیں، کیا آپ نہیں جانتے؟ ہم آخری وقت میں ہیں جب غیر قوم کی کلیسیا، آمدِ ثانی میں اُٹھائے جانے کو ہے؛ اور رُوح القدس یہودیوں پر نازل کیا جانے کو ہے، اور یسوع خود کو، اُن مہر شدہ ایک لاکھ چالیس ہزار پر ظاہر کرنے کو ہے۔ آپ اس مقام پر ہیں۔ اصل درخت کو واپس (برکات میں واپس) دوبارہ اسرائیل میں لایا جانا ہے۔

(273) یسوع مزید آپکے دروازے پر کھڑا ہو کر دروازہ نہیں کھٹکھٹائے گا۔ ایک وقت آئیگا جب اُس کی حد ہو جائیگی اور مُردہ جائیگا، پھر آپ کھٹکھٹائیں گے مگر آپ اُسے نہ پائیں گے۔ جب تک وقت ہے آجائیں۔ آئیں جبکہ کھٹکھٹایا جا رہا ہے۔ اسلئے جیسے اُنھوں نے پنتی کو ست پر رُوح القدس کا پتسمہ حاصل کیا تھا، اور وہی پانی کے پتسمہ کی قسم، اور بالکل وہی کام جو اُنھوں نے کیے تھے اس کے علاوہ کسی اور بات پر سمجھوتہ نہ کریں۔ اس کے علاوہ آپ کسی اور بات کو اپنے دل میں جگہ نہ دیں۔

(274) اب، یہ بات آپکے لیے ہے میرے کیتھولک دوستو، میں آپ کو بتاتا ہوں، آپ کنواری مریم پر ایمان رکھتے ہیں۔ کنواری مریم کو، یسوع مسیح کی ماں ہوتے ہوئے بھی، پنتی کو ست پر جانا پڑا تھا اور وہ رُوح القدس سے بھر گئی تھی، اور متوالے شخص کی طرح حرکتیں کرنے لگی تھی۔ وہ اُس ایک سوئس کی جماعت میں موجود تھی، جنھیں رُوح القدس کا پتسمہ ملا تھا، اور خُدا کے رُوح کے تحت، غیر زبانیں بولنے لگی تھی اور متوالی عورت کی حرکتیں کرنے لگی تھی۔ اگر جلال میں داخل ہونے کیلئے کنواری مریم کو یہ کام کرنا پڑا تھا، تو آپ اُس سے کچھ کم کر کے، کیسے جلال میں داخل ہونے جا رہے ہیں؟ اس کے متعلق سوچیں۔ یہ سچ ہے۔

(275) ہپسٹ..... وہاں پیچھے بیٹھا ایک ہپسٹ خادم پر یقین ہونا چاہتا ہے کہ یہ بات ہپسٹ لوگوں کیلئے بھی ہے یا نہیں۔ یہ ہر کسی کیلئے ہے، پرواہ نہیں چاہے وہ جو بھی ہے۔

(276) پس چرچ میں شمولیت کرنا اور عقیدہ پڑھنا، اور ہر اتوار چرچ جانا، یہ سب آپ کیلئے کچھ اچھا نہیں کر پائیگا۔ آپ صرف خُدا کو مذاق بنارہے ہیں۔ یا تو ایک حقیقی مسیحی بن جائیں یا کچھ بھی نہ بنیں۔ سرد ہو جائیں یا گرم ہو جائیں۔ چاہے تو باہر ہو جائیں..... کیونکہ آپ اور کچھ نہیں ہو سکتے..... آپ نے کبھی کالاسفید پرندہ نہیں دیکھا، آپ نے کبھی ایک سلجھے شرابی آدمی کو نہیں دیکھا، آپ نے کبھی ایک مقدس گنہگار کو نہیں دیکھا۔ نہیں، آپ نے نہیں دیکھا، کیونکہ وہ ایسے نہیں بن سکتے۔ آپ یا تو رُوح القدس سے بھرے ہوئے ہوتے ہیں اور خُدا آپ میں رہتا ہے، یا پھر آپ کچھ بھی نہیں ہوتے۔ آپ۔ آپ کچھ ہوتے یا پھر آپ کچھ بھی نہیں ہوتے۔

(277) پس اسلئے آپ۔ آپ ضرور یاد رکھیں کہ یسوع آپکے دروازہ پر کھڑا ہوا ہے، اور خُدا کے وعدے کو یاد رکھیں کہ وہ ان دنوں میں یہاں ہوگا۔ کس سبب سے؟ رد کرنے۔ اصل درخت سے، اسرائیل کے کاٹے جانے کی کیا وجہ تھی؟ کیونکہ اُنھوں نے پولس کے پنتی کا شل پیغام کو رد کیا تھا۔ اور کیا

آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یہ آخری کلیسیائی زمانہ ہے؟ بائبل ایسا ہی کہتی ہے! اور کیا کہتی ہے ان کے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟ یہ بھی کاٹے جائیں گے کیونکہ پتی کا شل پیغام کو رد کر رہے ہیں، اور پھر خُدا واپس یہودیوں کی طرف چلا جائیگا۔

(278) اور پھر سارا اسرائیل نجات پائیگا، کیونکہ وہ انھیں بطور ایک قوم قبول کریگا، نہ کہ انفرادی طور پر۔ مگر میرے اور آپ کے ساتھ انفرادی برتاؤ کرتا ہے، کیونکہ یہودیوں کے پاس آیا..... اعمال، اعمال کی کتاب میں، وہ غیر قوموں کے پاس اسلئے آیا تاکہ ”اپنے نام کی خاطر غیر قوموں میں سے ایک اُمت بنائے“، یعنی اپنی ذلہن۔ ”ایک اُمت“، ایک ادھر سے، ایک ادھر سے، ایک وہاں سے، یوں وہ ہم سے انفرادی طور پر برتاؤ کرتا ہے، نسل، عقیدے، یارنگ سے قطع نظر۔ وہ ہم سے انفرادی طور پر برتاؤ کرتا ہے، یہ اُس کا گلدستہ ہے جو وہ اپنے مذبح پر رکھے گا۔ مگر یہودیوں سے، اُس نے اسرائیل سے ہمیشہ بطور ایک قوم برتاؤ کیا ہے، وہ لوگ ایک قوم ہیں، اور اُسکی قوم ہیں۔

(279) میں خوش ہوں کہ آج رات ہمیں یہ پیغام ملا۔ اور میں نہایت خوش ہوں کہ آپ لوگ آئے، اور آپ کی آمد میرے لیے انتہائی حوصلہ افزائی کا سبب بنی۔ میں قادرِ مطلق خُدا کا شکر گزار ہوں کہ جو میں نے دیکھا اُس نے مجھے دیکھنے دیا، اور اُسے اس کلیسیا تک پہنچانے کے قابل ہوا، اور اب یہ بوجھ میرے دل سے ہٹ گیا ہے۔ کچھ وقت کیلئے پاک رُوح میرے دل سے مخاطب ہوا، اور میں اس سے کنارہ کشی نہیں کر سکا، مجھے اس کیساتھ جانا پڑا۔

دو چیزیں ہیں جنکے لیے میں نے رہنمائی محسوس کی۔

(280) بھائی موریکیا ساتھ عبادت پر، شریو پورٹ، لوزیانہ جاؤں۔ میری بیوی بیٹھی ہے اور وہ آپکو یہ بات بتا سکتی ہے۔ ہفتوں تک میں صرف روتا رہا، ”میں شریو پورٹ جانا چاہتا ہوں۔ کیوں؟“ اب جو کوئی شریو پورٹ میں تھا جانتا تھا کہ کیوں۔ انھوں نے کبھی نہ ایسی باتیں سنیں نہ ایسی چیزیں دیکھی تھیں۔ خادم حضرات ہر جگہ سے آرہے تھے، پمپسٹ اور دیگر تھے۔ ایک آدمی نے کہا وہ شروع ہو گیا، اُس نے اپنا ہاتھ اُس بکس پر رکھا، اور رُوح القدس اُس پر ٹھہر گیا اُس نے کہا، ”شیر یو پورٹ، لوزیانہ جا، وہاں تجھے بتا دیا جائیگا کیا کرنا ہے۔“ اُسے میرا نام بتایا اور کہاں ملنا ہے..... اُس نے کہا، ”وہ تجھے بتائیگا کیا کرنا ہے۔“

(281) میں نے کہا، ”سڑھیوں کے نچلے حصہ میں حوض کھلا ہوا ہے۔ آپکو رُوح القدس کے پتے

کی ضرورت ہے۔“ اور وہاں.....

(282) پس اس طرح کی باتیں، لوگوں کا بولنا، اور۔ اور نبوتیں اور چیزوں کے بارے میں بتایا جانا وہاں سب کچھ ہمارے درمیان ہوا۔

(283) پھر میں نے کہا، ”مجھے ضرور جیفرسن ویل جانا چاہیے اور اس تحریر کو لکھنا چاہیے، کیونکہ میں نہیں جانتا کہ مجھے کتنی دیر تک یہاں رہنا ہوگا۔ لیکن اگر میں اسے بیان کر دیتا ہوں اور یہ لکھا جاتا ہے، تو میرے مرجانے کے بعد یہ کلام زندہ رہے گا۔“ میرے پاس تاریخ لکھی ہوئی ہے جو کتاب میں جائیگی۔ اور میں یہاں آیا تا کہ اسے کلیسیا کے سامنے لاؤں اور پاک رُوح کی تحریک کو معلوم کروں؛ کیونکہ میں ان باتوں کو خود نہیں جانتا۔ یہ سچ ہے۔ یہ خُداوند کے نام سے ہے، یہ سچ ہے، ”میں ان باتوں کو نہیں جانتا۔“

(284) اب میں رہائی محسوس کرتا ہوں، میں محسوس کرتا ہوں کہ خُدا نے ہمیں پیغام دیا ہے۔ مجھے یقین ہے ہم راہ کے اختتام پر ہیں، مجھے یقین ہے کہ اب وہ گھڑی آپہنچی ہے کہ خُدا مجسم ہوتا کہ ہمارے درمیان جانا جائے۔ میں نہیں جانتا کہ یہ عرصہ کتنا طویل ہوگا، مگر وقت بہت نزدیک ہے۔

(285) ہم اُس عظیم شخص کے سامنے آنے کا انتظار کریں گے۔ ہو سکتا ہے وہ میرے دن میں آجائے، ہو سکتا ہے وہ بعد کی پیڑی کے دن میں آجائے، میں نہیں جانتا۔ ہو سکتا ہے وہ ابھی یہاں ہمارے درمیان ہو، ہم نہیں بتا سکتے ہیں۔ رُوح القدس یہاں اُس وقت تک ہماری رہنمائی کیلئے ہے، جب تک وہ رہنما آکر ہمیں سنبھال نہ لے وہ پاک رُوح سے مسح ہوگا؛ بیشک۔ بیشک، جو آئیگا، وہ ایلیاہ ہی ہوگا۔ لیکن وہ ایسا رہنما ہوگا جو اولاد کے دلوں کو پھیرے گا، یا، اولاد کے دلوں کو والدوں کے پیغام کی طرف پھیرے گا، واپس ہمارے آسمانی باپ کے پیغام پر جو پختی کوست کے دن نازل ہوا جب اُس نے اپنا پاک رُوح نازل کیا تھا۔

(286) یہ باریک سی لکیر ہے، جسے میں نے آپکے سامنے باریکی سے تاریخ اور بائبل کیساتھ واضح کر دیا ہے، اور دکھایا ہے کہ وہ چیز کلیسیائی زمانوں سے ہوتی ہوئی، آج یہاں پہنچ چکی ہے، اور دکھایا ہے کہ خُدا کے سامنے تنظیم ایک لعنت ہے۔ مجھے اُمید ہے بائبل کے ذریعے، رسولوں کے اعمال کے ذریعے، تاریخ کے ذریعے اور ہر چیز کے ذریعے، یہ بات آپکے ذہن میں بیٹھ گئی ہے۔ کہ.....

(287) ایسا کوئی بھی وقت نہیں گزرا جب خُدا نے اپنی کلیسیا کو منظم کیا ہو۔ منظم کلیسیاؤں کی ماں

رومن کیتھولک تنظیمی ڈھانچہ ہے۔ رومن کیتھولک کلیسیا، تمام تنظیموں کی ماں ہے۔ اور جیسے ہی کسی پرنسٹنٹ گروہ میں بیداری آتی ہے تو وہ ٹھیک واپس چلے جاتے ہیں وہی کام کر لیتے ہیں۔ اور بائبل کہتی ہے، ”وہ ایک کبھی ہے۔ اور اُسکی بیٹیاں ہیں جو کہ اُسکی کلیسیا میں ہیں۔“ اُنکو کبسیاں ہونے کیلئے، عورتیں ہونا ضروری تھا۔ یہاں وہ ہے۔ ہم ترتیب میں ہیں.....

(288) مگر اُس نے یہ کہا، ”اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا، تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تجھے دے۔“ پس ہم سب، اُس دن میں پہنچ چکے ہیں، آپ میتھو ڈسٹ، پپسٹ، یا آپ جو کوئی بھی ہیں، ”جو کوئی دروازہ کھولے گا، میں اندر آؤں گا اور اُسکے ساتھ کھانا کھاؤں گا۔“

(289) کاش ہم بھی اُس گلہ میں شامل ہوں، میرے بھائیو، میری بہنوں، کاش ہم بھی اُس دن اُس چھوٹے گلے میں شامل ہوں۔ کاش ہم اُس چھوٹے گلے کا حصہ ہوں جب وہ آئے تو ہم اُسکا انتظار کریں، اسلئے کہ وہ دُنیا بھر سے گلے کو لینے آ رہا ہے۔ کیونکہ۔ کیونکہ آمدِ ثانی پوری دُنیا میں ہوگی۔ ”دو شخص سوتے ہوئے، میں ایک کو اٹھا لوں گا؛ دو کھیتوں میں ہونگے، اور میں ایک کو اٹھا لوں گا۔“ اِس میں دکھایا جا رہا ہے کہ دُنیا میں ایک طرف رات ہوگی اور دوسری طرف دن ہوگا، سمجھے۔ پس، لکھا ہے، ”دوسو تے ہوئے، دو کھیت میں ہونگے،“ سمجھے؟ ”میں اُن میں سے ایک لے لوں گا۔“

(290) اور جیسے آج صبح میں نے کہا، آپ انہی دنوں میں سے کسی دن سڑک پر جا رہے ہونگے، ماں سے بات کر رہے ہونگے، اور آپ ادھر ادھر دیکھیں گے، تو وہ جا چکی ہوگی۔ آپ میز پر بیٹھے ہونگے، اپنی۔ اپنی کوئی پی رہے ہونگے یا اپنا ناشتہ کھا رہے ہونگے، یا۔ یا کچھ کر رہے ہونگے، اور پہلی چیز آپ جانتے ہیں، آپ ادھر ادھر دیکھیں گے والد موجود نہیں ہے۔ یہ بالکل درست ہے۔ ہم نہیں جانتے یہ کونسا وقت ہے، مگر یہ وقت آ رہا ہے۔ مگر اس کے متعلق بات یہ ہے، کہ جب یہ گزر جاتا ہے تو پھر یہ گزر جاتا ہے، پھر آپ اس کے متعلق کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ کہتے ہیں، ”میں یہ بڑی دیر سے سُنا آیا ہوں۔“ مگر آپ اسے آخری دفعہ سُنیں گے۔ یہ سچ ہے۔ یہ ہونے جا رہا ہے کیونکہ یہ خُداوند کا کلام ہے۔ اور، یاد کریں، کیا وہ ایک دفعہ بھی اِن آٹھ راتوں میں جن میں میں منادی کرتا رہا ہوں نا کام ہوا ہے؟ کیونکہ جو کچھ۔ جو کچھ یسوع نے کہا، پورا ہوا، اور ہر کلیسیائی زمانہ نے بالکل ویسا ہی کیا۔

(291) اور ہم اِس کلیسیائی زمانے کو بالکل اُسی جگہ میں دیکھتے ہیں، اور وقت آپہنچا ہے۔ آج صبح بھی، کنواریوں کی مثال میں دیکھا، ٹھیک اُسی گھڑی جب کنواریاں سو رہی تھیں..... اب، یار کھیں،

بائبل کہتی ہے کہ سوئی ہوئی کنواری..... جب شور مچا، ”دیکھو، دُلبھا آپہنچا ہے،“ اب بھی کلام، خُداوند کی آمد کا بیان کر رہا ہے۔ تو پھر کیا ہوا؟ ”وقت قریب ہے، ایٹم بم اور سب کچھ تیار ہے،“ مبلغین سڑکوں پر دوڑ رہے ہیں اور پیغام کیلئے چلانا شروع کر دیا ہے۔

(292) اور جیسے ہی وہ یہ کرتے ہیں، تو پھر بڑا چرچ، سوئی ہوئی کنواری، کہتی ہے، ”ارے، خیر، ہم کافی عرصے سے پریسمیٹرین ہیں، شاید ہم مطالعہ کریں تو اُسے ڈھونڈ لیں گے۔ جی ہاں، آپ جانتے ہیں، میں ایمان رکھتا ہوں ہمیں پاک رُوح کی ضرورت ہے۔“ اور وہ اب شروع ہوئے ہیں، اور اس بارے میں اشتہار لکھ رہے ہیں اور دوسری چیزیں تیار کر رہے ہیں۔ اور اُنھوں نے کہا، ”کیا آپ ہمیں اُس میں سے کچھ دیں گے؟“

اور اُنھوں نے کہا، ”نہیں، یہ صرف ہمارے لیے کافی ہے۔“

(293) پس جب وہ پاک رُوح لینے کو گئے، دُعا کرنے کو گئے، جیسے چرچ، اور یہ بڑی بڑی کلیسیائیں، اور تنظیمیں آج کر رہی ہیں۔ جب وہ تیل لینے گئیں، تو دُلبھا آپہنچا۔ پس وہ اب یہ کام کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، یہ بڑی بڑی کلیسیائیں، تنظیمیں، ان-ان منظم چرچز میں اُسکے متعلق انٹرنیشنل میٹنگز کر رہی ہیں، اور کہہ رہی ہیں، ”ہمیں واپس پنتی کاسٹل برکات کو لینا ہے۔ ہمیں کلیسیا میں الہی شفا والے لوگوں کو لانا ہے۔ ہمیں اُن منادوں کو لانا ہے جو غیر زبانیں بولتے ہیں۔ ہمیں غیر زبانوں کے ترجمہ کرنے والوں کو لانا ہے۔ ہمیں تمام رُوحانی نعمتوں کو کلیسیا میں لانا ہے، اور ہمیں اس کیلئے عبادات شروع کرنی ہوں گی اور جلد از جلد ایسا کرنا ہے۔“ وہ اس کا آغاز کرنے کیلئے، کونسلیں بنا رہے ہیں۔ جبکہ وہ یہ کرنے میں مصروف ہیں، تو بالکل ایسا ہی وقت ہے جب دُلبھا آیا اور اُنکو جنکی مشعلوں میں تیل تھا اپنے ساتھ لیا، اور وہ چلے گئے۔

(294) پھر وہ آئے، تو کیا ہوا؟ وہ باہر تاریکی میں ڈال دیئے گئے (بڑی مصیبت کا دور ہے) جہاں وہ روئینگے اور واویلا کریں گے اور دانت پیسیں گے، جبکہ دُلبھن آسمان پر ہوگی۔ اوہ، میرے خُدا!

(295) اور پھر ساڑھے تین سال کے اختتام پر، وہ یوسف کی طرح اپنے آپکو اپنے بھائیوں پر ظاہر کریگا۔ اس وجہ سے واویلا ختم ہو جائیگا، اور وہ کہیں گے..... وہ اپنے گھرانوں کو الگ کر لینگے، اور روئنگے اور کہیں گے، ”تجھے یہ داغ کہاں سے لگے؟“ اور-اور یہ چھیدنا..... جنھوں نے اُسے چھیدا تھا اُسے دیکھیں گے، اور وہ خود کو اپنے بھائیوں پر ظاہر کرے گا۔

(296) اب وہ اپنی کلیسیا پر خود کو ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہے، اور اُنھوں نے اُسے باہر نکال دیا ہے۔ اور وہ پھر بھی کھڑا، کھٹکھٹا رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، ”جو بھی کھولے گا میں اندر آ کر اُس سے بات کروں گا؟ کیا کوئی اندر ہے؟“

(297) اوہ، میں خوش ہوں، اور اِس بارے میں نہایت شکر گزار ہوں..... بہت سال پہلے، تقریباً اٹھائیس سال پہلے، میں نے اُس دستک کو اپنے دل پر محسوس کیا۔ اور میں..... وہ اندر آیا، اور تب سے وہ میرے ساتھ کھانا کھا رہا ہے اور میں اُسکے ساتھ کھا رہا ہوں۔ اور میں نے پنتی کا شل برکت کو حاصل کیا، اور پاک رُوح پایا۔

(298) یسوع مسیح کے نام میں اپنے گناہوں کی معافی کیلئے بپتسمہ لیا، اپنی پوری زندگی میں میں نے اُسی وقت، ایک ہی بپتسمہ لیا تھا۔ جب میں ایک چھوٹا لڑکا تھا، کوئی مجھے مائل نہیں کر سکا تھا کہ تین خُدا ہیں۔ ہرگز نہیں، آپ اِس بات کو میرے گلے سے نہیں اُتار سکتے۔ آپ یہ چکا کسی کو بھی نہیں دے سکتے جو کچھ جانتا ہے..... وہ جانتا ہے کہ خُدا کیا ہے۔ یہ سچ ہے۔ پس جب میں نے بپتسمہ لیا..... ایک ہیپٹس خادم نے مجھے بپتسمہ دیا تھا۔ میں نے کہا، ”میں خُداوند یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا چاہتا ہوں۔“ ڈاکٹر۔ روئے ای۔ ڈیوس نے مجھے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا جب میں ایک لڑکا ہی تھا۔ سمجھے؟ یہ سچ ہے۔ پس میں۔ میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں، میں تب سے اِس کیساتھ کھڑا ہوں، اور میں جانتا ہوں یہ سچائی ہے۔ یہ خُدا کا ابدی کلام ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ سچ ہے۔

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛

میں اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

چاہے اُن لوگوں کو پڑھنا لکھنا نہ آتا ہو،

چاہے دُنیا کی شہرت ہونہ ہو،

مگر اُن سب نے اپنا پنتی کو ست حاصل کیا ہو،

یسوع کے نام میں بپتسمہ حاصل کیا ہو؛

اور اب یہ دُور اور نزدیک سے، گواہی دے رہے ہیں،

اور اُسکی قوت آج بھی یکساں ہے،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں.....

(299) کیا آپ خوش ہیں؟ اگر آپ ہیں، تو اپنے ہاتھ اٹھائیں۔

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛

(جب آپ اُس کے ہوجائینگے تو آپ سب گناہوں پر، یسوع مسیح کے نام میں فاتح ہوجائینگے۔)

آئیں، میرے بھائی، اور اس برکت کو تلاش کریں

جو آپکے دل کو دھو کر گناہ سے پاک کر دیگی،

اور خوشی کی گھنٹیاں بجنا شروع ہوجائیں گی

اور آپ کی رُوح میں آگ جلتی رہے گی؛

اوہ، اب یہ میرے دل میں جل رہی ہے،

اوہ، اُسکے نام کو جلال ملے،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں، ہللو یاہ؛

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

وہ سب بالا خانہ میں جمع تھے،

سب اُسکے نام میں دُعا کر رہے تھے،

وہ رُوح القدس سے بھر گئے تھے،

اور عبادت کیلئے قوت اُتر آئی؛

اب اُس دن جو اُس نے اُنکے لیے کیا

وہ آپکے لیے بھی بالکل وہی کریگا،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں.....

(300) اب آئیں، آگے، پیچھے، چاروں طرف سب کے ساتھ ہاتھ ملاتے ہیں۔

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اوہ، اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں؛

اُن میں سے ایک ہوں، اُن میں سے ایک ہوں،

میں نہایت خوش ہوں کہ میں کہہ سکتا ہوں میں بھی اُن میں سے ایک ہوں۔

کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ اُن میں سے ایک ہیں؟ [جماعت جواب دیتی ہے، ”جی

ہاں! آمین! ہللو یاہ!“۔ ایڈیٹر۔] مجھے اس سے محبت ہے۔ پُر شور گروہ۔

(301) شی! شی! [ایک بھائی غیر زبان بولتا ہے۔ ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔] اے

باپ، ہم تیری بھلائی اور رحم کیلئے، تیرے شکر گزار ہیں، جو تو ہم ناقابل لوگوں پر کرتا ہے۔ خُداوند، غور

کرتے ہیں کہ تو اپنے پیغام کی تصدیق کریگا، کیونکہ لوگوں سے وعدہ کیا گیا ہے۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا

ہوں، کہ تیرا کرم ان سب پر ہو۔

(302) اگر یہاں کوئی ہو جس نے ابھی تک اُسے نجات دہندہ نہیں مانا، تو پھر آپ چاہیں گے کہ

آپ اپنے دلوں میں اُسے نجات دہندہ مانے، کیا آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہونگے جبکہ ہم آپ کے

لیے دُعا کرتے ہیں؟ اُس نے کہا وہ کریگا..... اور یہ پیغام دیا اور وہ چاہتا ہے کہ آپ کیلئے اس پیغام کو

ثابت کرے۔ اگر یہاں کچھ لوگ ہیں جو ابھی تک اُسے نہیں جانتے ہیں اور اُس کے پاک رُوح کو

حاصل نہیں کیا ہے، تو وہ آپ سے بول رہا ہے۔

(303) ٹھیک ہے، جو شخص پیچھے ہے۔ بھائی، کیا آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہونگے؟ [ایک بھائی جماعت میں سے بولتا ہے۔ ایڈیٹر۔] یہ پاک رُوح کا پتسمہ حاصل کرنا چاہتا ہے، کیا یہی بات ہے، بھائی؟ خُدا آپ کو برکت دے۔ آپ جہاں ہیں کھڑے ہو جائیں۔ کوئی اور ہے جو کھڑا ہو اور کہے، ”میں بھی رُوح القدس کا پتسمہ لینا چاہوں گا؟“ بھائی، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔ صرف اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں۔ اپنے قدموں پر کھڑے رہیں۔ کیا کوئی اور ہے جو رُوح القدس کو حاصل کرنا اور پتسمہ لینا چاہیگا، اور چاہتا ہے کہ اُسکو اپنی دُعاؤں میں یاد رکھیں، تاکہ رُوح القدس کا پتسمہ حاصل ہو؟ اس سے پہلے کہ میں کچھ کہوں جو میں کہنے جا رہا ہوں، کیا کوئی اور ہے، جو کھڑا ہونا اور شامل ہونا پسند کریگا؟

اوہ، کیا آپ اُسکے گلہ کا حصہ بننا چاہیں گے؟

(کیا آپ ایسا کریں گے؟)

بے داغ رہو، جاگتے رہو اور اُس منظر کو دیکھنے کے منتظر رہو؛

وہ دوبارہ آ رہا ہے۔

(304) وہ دوبارہ آ رہا ہے۔ کیا آپ اُسکے دشمن ہونا چاہیں گے یا پھر آپ اُسکے بچے ہونا چاہیں گے؟ اُس صبح وہ غضب ناک خُدا ہوگا، یسوع کے لہو کے سوا وہ کوئی اور چیز نہ پہچانیگا۔ وہ نہیں پہچانے گا..... آپ کی چرچ ممبر شپ اُسکے لیے کچھ معنی نہیں رکھے گی۔ لہو کے علاوہ اور کچھ نہیں!

اوہ، وہ بیش قیمت چشمہ ہے

جو مجھے برفِ سافید بناتا ہے؛ (.....؟.....)

میں کسی دوسرے چشمے کو نہیں جانتا،

یسوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں۔

میرے گناہ کو کون دھو سکتا ہے؟

یسوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں؛

مجھے کون دوبارہ مکمل کر سکتا ہے؟

یسوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں۔

اوہ، وہ بیش قیمت چشمہ ہے

جو مجھے برف سا سفید بناتا ہے؛

میں کسی دوسرے چشمے کو نہیں جانتا،

یُوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں۔

[بھائی برنہم گیت گلگنا شروع رکھتے ہیں۔ ایڈیٹر۔]

یُوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں؛

یہی میری ساری راست بازی ہے،

یُوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں۔

کیا کوئی اور ہے؟

اوہ، بیش قیمت ہے..... (کوئی چیز کھڑی نہیں رہ سکتی، بھائیو،

بہنوں۔ دُنیا ڈوب رہی ہے، وہ ختم ہو چکی ہے!)

..... برف سا؛

میں کسی دوسرے چشمے کو نہیں جانتا،

یُوع کے لہو کے سوا کچھ نہیں۔

(305) ٹیڈی، اگر آپ، آہستہ سے بجائیں، ”ایک چشمہ لہو سے بھرا ہے، جو عمانوئیل کی نسوں

سے بہتا ہے۔“

(306) دوستو، اب، آپ جو اپنے قدموں پر کھڑے ہیں آپ خُداوند یُوع کی۔ کی مٹھاس کو

لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بالکل وہی بائبل جو ہمیں بتاتی کہ یہ چیزیں ہونگی، وہ بالکل ویسے ہی ہو رہی

ہیں جیسے اُس نے وعدہ کیا تھا۔ ”اب، وعدہ یہ ہے“ پطرس نے کہا، ”اسیلئے کہ یہ وعدہ تم اور تمہاری اولاد

اور اُن سب دور کے لوگوں سے بھی ہے، جن کو خُداوند ہمارا خُدا اِبراہیم۔“

(307) آپ کھڑے ہوئے کیونکہ آپ چاہتے ہیں کہ خُدا کی برکت آپ پر ہو۔ اور اُسکا خادم

ہوتے ہوئے، میں آپ کے لیے عاگو ہوں، میں التجا کروں گا کہ خُدا آپکو رُوح القدس کا پتہ دے۔

اور میں حیران ہوں کہ آپ اپنے دل میں یہ کر سکتے ہیں، اگر آپ مخلص ہیں، تو آپ خُدا کیساتھ یہ وعدہ

کریں: ”اے خُدا، میں، اس وقت سے، اپنے قدموں پر کھڑے ہو کر، پاک رُوح کے پتہ کا

متلاشی ہوں، میں مسلسل دُعا کرونگا اور انتظار کرونگا جب تک کہ تُو مجھے پاک رُوح سے بھر نہیں دیتا۔“
کیا آپ اپنے ہاتھ اٹھا کر خُدا کیساتھ یہ وعدہ کریں گے؟ ”میں مسلسل، مسلسل دُعا کرونگا، جب تک کہ تُو مجھے رُوح پاک کی مٹھاس اور بھلائی سے بھر نہیں دیتا۔“

اب میں آپ کے لیے دُعا کرتا ہوں جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں:

(308) ہمارے آسمانی باپ، یہ تیری حضوری کا انعام ہیں۔ لوگ جانتے ہیں کہ یہ الفاظ سچے ہیں کیونکہ یہ تیرے ہیں۔ یہ لوگ جانتے ہیں کہ یہ پاک رُوح کے وسیلہ دیئے گئے ہیں، کیونکہ یہ خُدا کا کلام ہے۔ اور یہ لوگ قائل ہوئے ہیں کہ انہیں تیری ضرورت ہے، انہیں اپنی زندگی میں پاک رُوح کی مٹھاس کی ضرورت ہے تاکہ فتح یابی کی قوت پائیں۔ ”اور وہ عالمِ بالا سے قوت پائینگے“، مسیحی زندگی جینے کیلئے قوت پائیں، آزمائشوں پر فتح پانے کیلئے قوت پائیں۔ جیسے ہم گیت گارہے تھے، ”وہ بالا خانہ میں اکٹھے تھے اور اُسکے نام میں دُعا کر رہے تھے، تو انھیں پاک رُوح کا ہتسمہ ہوا اور خدمت کیلئے قوت آئی۔ یہی تو ہے جو لوگ چاہتے ہیں، کہ خدمت کیلئے اُن پر قوت آئے۔

(309) باپ، تیرا خادم ہوتے ہوئے، میں تجھ سے دُعا کرتا ہوں، جیسے کہ تُو انہیں ہاتھ اٹھائے دیکھ چکا ہے، خُداوند، انہوں نے تجھ سے قول اور اقرار کیا ہے کہ وہ کبھی نہیں تھکیں گے، وہ پیچھے نہیں ہٹیں گے، اور وہ تب تک دُعا کریں گے جب تک تُو انھیں بھر نہ دے، تاکہ انکی زندگیوں میں تیری پاک حضوری آسودگی بخشے والا حصہ ہو۔ خُداوند، میں تیرا خادم ہوتے ہوئے، ان کی خاطر تجھ سے دُعا کرتا ہوں، کہ وہ رُوح القدس سے بھر جائیں۔ خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں کہ وہ تب تک اس چرچ کو نہ چھوڑیں جب تک ایسا نہ ہو جائے، وہ تب تک یہیں رہیں جب تک ان میں سے ہر ایک جان پاک رُوح سے نہ بھر جائے۔ خُداوند، یہ بخش دے۔

(310) تُو قادرِ مطلق، خُدا ہے، تُو مجسم ہوا تاکہ دُنیا کے گناہ اٹھالے۔ تُو تیسرے دِن جی اٹھا، اور آسمان پر چڑھ گیا۔ اور آج رات، تُو پاک رُوح کے نام میں، یہاں ہمارے درمیان موجود ہے۔ اے باپ، تُو ہی، ہمارا عظیم خُداوند ہے، اور ہم دُعا کرتے ہیں، کہ تُو ہی ان میں سے ہر ایک کو خود اپنی رُوح سے لبریز کریگا۔ اور کاش کہ یہ۔ یہ لوگ تیری بادشاہی اور آنے والے جہاں کیلئے با برکت ثابت ہوں۔ اور ایک دِن جب تُو آخر کار راہ کے اختتام پر پہنچے، شاید ایسا آج ہی ہو جائے، ہم نہیں جانتے ایسا کب ہوگا۔ لیکن خُداوند، میں اس لائق ٹھہرو؛ اور اُن لوگوں میں شامل ہوں، جو آمدِ ثانی میں جانے

کو ہیں۔ کاش ایسا ہو کہ یہ لوگ بھی آمدِ ثانی میں جائیں۔ کاش ہر شخص، جو خدا سے تعلق رکھتا ہے، اور الہی حضوری اور پاک رُوح سے لبریز ہے، آمدِ ثانی میں جائے۔

(311) باپ، انہیں آج رات ہی لے لے۔ اب یہ تیرے ہیں، میں انہیں تجھے سونپتا ہوں۔ یسوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

(312) اب میں چاہتا ہوں آپ لوگ جو انکے گرد کھڑے ہیں، جو پاک رُوح سے معمور ہیں، کھڑے ہو جائیں، اور اپنے ہاتھ ان پر رکھیں۔

..... ایک چشمہ لہو سے بھرا ہے،

جو عمانوئیل کی نسوں سے بہتا ہے،

اور گنہگار اُس بہاؤ میں ڈوبی لگاتے ہیں،

اپنے گناہ کے تمام دھبے دھو لیتے ہیں۔

اپنے گناہ کے تمام دھبے دھو لیتے ہیں،

اپنے گناہ کے تمام دھبے دھو لیتے ہیں؛

اور گنہگار اُس بہاؤ میں ڈوبی لگاتے ہیں،

اپنے گناہ کے تمام دھبے دھو لیتے ہیں۔

مرتا ہوا ڈاکو اپنے دن میں

اُس چشمہ کو دیکھ کر شادمان ہوا؛

اور کاش میں وہاں، اُس حقیر کی مانند ہوتا،

میرے سب گناہوں کو دھو تا ہے۔

میرے سب گناہوں کو دھو تا ہے،

میرے سب گناہوں کو دھو تا ہے؛

اور گنہگار اُس بہاؤ میں ڈوبی لگاتے ہیں،

اپنے گناہ کے تمام دھبے دھو لیتے ہیں۔

(313) اب خدا کی طرف اپنے ہاتھ اٹھائیں اور صرف اُسکو جلال دیں۔ کہیں، ”خداوند،

تیرا شکریہ۔ میں اپنے قدموں پر کھڑا ہوں، میں تجھے جلال دوں گا۔ میں تیری برکتوں کیلئے، تیری بھلائی

کیلئے، اور مجھے رُوح القدس کا ہتھمہ دینے کیلئے تیری شکرگزاری کروں گا۔“ خُداوند، تیرا شکریہ! خُداوند، تیرا شکریہ! مہربان خُدا، تیرا شکر کرتا ہوں، کہ ہمیں دیا..... پس تُو نے ایسا کہا، اور اپنے وعدے کو پورا کرتا ہے۔ ہم تجھ پر ایمان رکھتے ہیں۔

(314) کیا آپ خوش نہیں ہیں؟ کہیں، ”خُداوند کی تعریف ہو!“ ٹیڈی، مجھے..... ذرا ایک اور گانے دو، ”ہم ایسے بہت سے لوگ پاتے ہیں جو نہیں سمجھتے.....“ یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے۔

ہم بہت سے لوگ پاتے ہیں جو نہیں سمجھتے
کہ ہم کیوں اتنے خوش اور آزاد ہیں؛
ہم نے کنعان کی خوبصورت سرزمین کیلئے یردن کو پار کیا ہے،
یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے۔
اوہ، یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے،
اوہ، یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے؛
ہم نے کنعان کی خوبصورت سرزمین کیلئے یردن کو پار کیا ہے،
اور یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے۔
اوہ، جب میں خوش ہوتا ہوں، تو میں گاتا ہوں اور میں للکارتا ہوں،
میں سمجھتا ہوں، ابلیس اس پر یقین نہیں کرتا؛
مگر میں رُوح سے بھر پور ہوں، پس کوئی شک نہیں ہے،
اور یہی معاملہ میرے ساتھ ہے۔

اوہ، یہی تو..... میرے لیے فردوس ہے، (خُدا کی تعریف ہو!)
اوہ، یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے۔
میں نے کنعان کی خوبصورت سرزمین کیلئے یردن کو پار کیا ہے،
اور یہ میرے لیے ایسے ہے جیسے فردوس ہے۔

(315) کیا یہ آپ کو خوش نہیں کرتا ہے؟ بہت اچھا۔ کسی سے ہاتھ ملائیں، کہیں، ”خُداوند کی تعریف ہو!“ خُداوند، یہ ایسے ہے جیسے فردوس ہے۔

یَسوع کا نام اپنے ساتھ رکھو،
دُکھ ورنج کے بچو؛
یہ تمہیں خوشی اور اطمینان دیگا،
جہاں بھی جاؤ اسے ساتھ رکھو۔
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔
یَسوع کے نام پر سر جھکاؤ،
اُسکے قدموں میں سجدہ کرو،
آسمان پر بادشاہوں کا بادشاہ ہے، ہم اُسے تاج پہنا منگے۔
جب ہمارا سفر ختم ہوتا ہے۔
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا! (کتنا میٹھا ہے!)
آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔
اب، اپنے بچکے ہوئے سروں کیساتھ، بڑی سنجیدگی سے:
..... یَسوع کا نام ہمیشہ،
ہر پھندے سے ایک ڈھال ہے؛
جب آزمائشیں آپ کو گھیر لیں،
تو فقط اُس پاک نام کو اپنی دُعاؤں میں لیں۔
بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!



لودیکیہ کا کلیسیائی زمانہ

(The Laodicean Church Age)

URD60-1211E

یہ سچ کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 11، دسمبر، 1960، برتنہم ٹیلی ویژن چینل، جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org